

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی

تاریخ کے مراحل



سوویت دیس کتابچے
۱۹۸۸ء

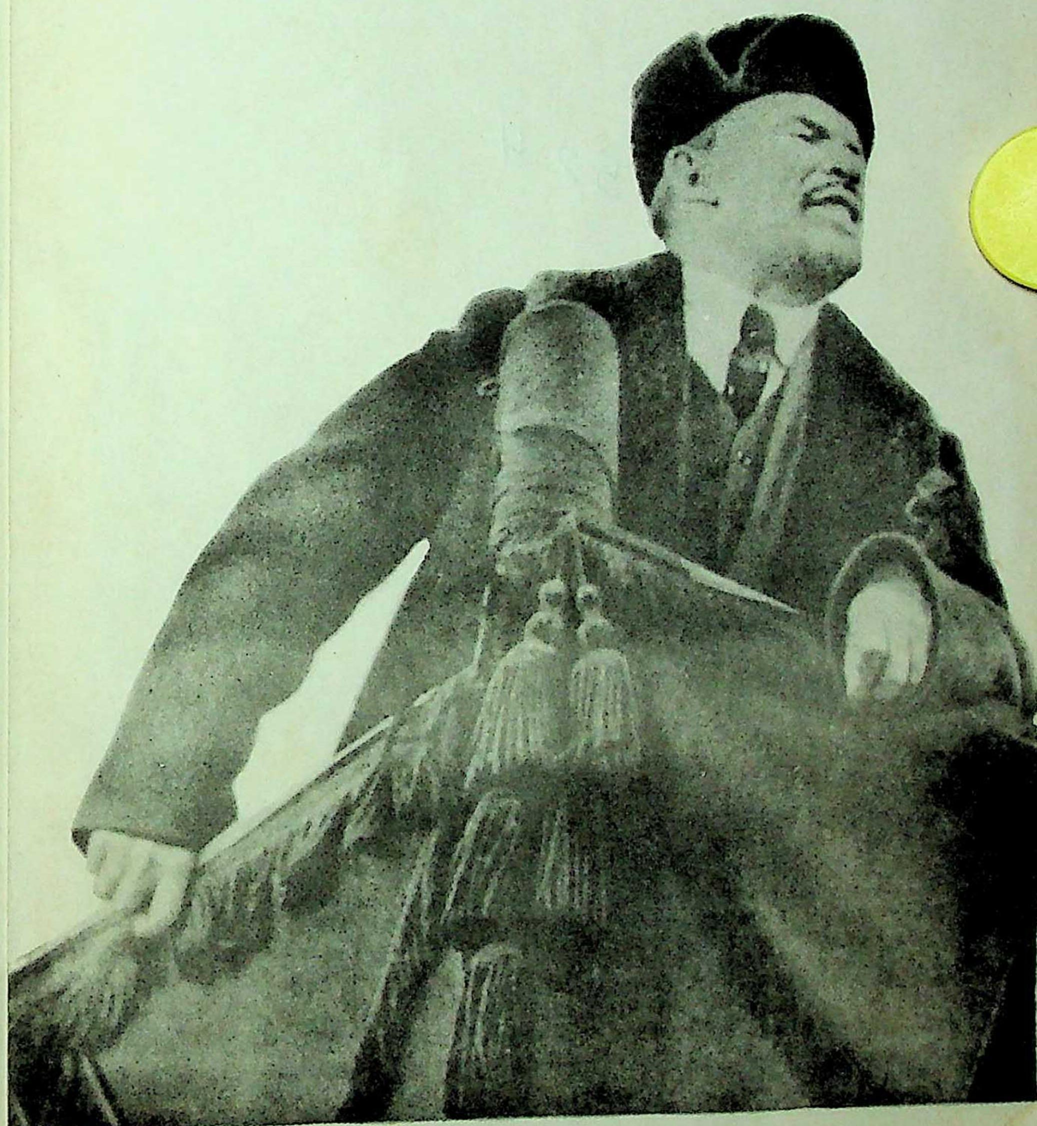
سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی

1917 1977



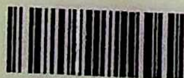
سوویت دیس کتابچے

۱۹۷۷ء



فہرست

مزدور طبقے کی نجات کے لیے جدوجہد کی لیگ ۸
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی پہلی کانگریس ۱۲
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی دوسری کانگریس ۱۴
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی تیسری کانگریس ۱۸
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی چوتھی کانگریس ۲۰
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی پانچویں کانگریس ۲۲
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی چھٹی کانگریس ۲۴
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ساتویں کانگریس ۲۸
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی آٹھویں کانگریس ۳۰
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی نویں کانگریس ۳۲
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی دسویں کانگریس ۳۴
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۱۱ ویں کانگریس ۳۶
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۱۲ ویں کانگریس ۳۸
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۱۳ ویں کانگریس ۴۰
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۱۴ ویں کانگریس ۴۲
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۱۵ ویں کانگریس ۴۴
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۱۶ ویں کانگریس ۴۶
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۱۷ ویں کانگریس ۴۸
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۱۸ ویں کانگریس ۵۰
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۱۹ ویں کانگریس ۵۴
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۲۰ ویں کانگریس ۵۶
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۲۱ ویں کانگریس ۵۸
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۲۲ ویں کانگریس ۶۰



روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۲۳ ویں کانگریس ۶۴
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۲۴ ویں کانگریس ۶۸
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی ۲۵ ویں کانگریس ۷۲
سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی
اعداد وشمار کے آئینے میں ۸۴
سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی میں داخلہ ۹۰
سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ہیئت ترکیبی
سماجی حیثیت اور پیشے کے اعتبار سے ۹۶
کمیونسٹوں کی تعلیمی سطح ۹۹
سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی قومی ساخت ۱۰۲
سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی اور قوانین ۱۰۴
پارٹی ممبرشپ کی مدد اور کمیونسٹوں کی عمر ۱۰۶
معیشت کے مختلف شعبوں میں کمیونسٹ ۱۰۷
بنیادی تنظیمیں۔ مقامی پارٹی ادارے ۱۰۸
منتخب پارٹی ادارے
پارٹی کے رہنما کا در ۱۱۰

پارٹی اس مارکسی لیننی موقف کی بنیاد پر آگے بڑھتی ہے کہ تاریخ عوام کے ذریعے بنائی جاتی ہے اور کمیونزم عوام کی، ان کی توانائی اور ذہانت کی تخلیق ہے۔ کمیونزم کی فتح کا انحصار عوام پر ہے اور کمیونزم کی تعمیر عوام کے لئے ہی عمل میں آتی ہے۔

(سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کے لئے پارٹی کی ۲۲ ویں کانگریس (۱۹۶۱ء) کے منظور کردہ پروگرام سے اقتباس)

۱۹۷۷ء عظیم اکتوبر سوشلسٹ انقلاب کی ۶۰ ویں سالگرہ کا سال ہے۔ ۶۰ سال کا عرصہ ایک انسان کی اوسط مدت عمر سے بھی کم ہوتا ہے لیکن اس مدت کے دوران سوویت یونین نے صدیوں کی مسافت طے کی ہے۔

۲۵ اکتوبر (نئے کلینڈر کے مطابق ۷ نومبر) کو ۱۹۱۷ء کو بالشویکوں کی لیننی پارٹی کی قیادت میں مزدوروں، سپاہیوں اور ملاحوں کی فتحمند مسلح بغاوت کے نتیجہ میں بورژوا عبوری حکومت کا تختہ پلٹ دیا گیا اور روس میں اقتدار مزدوروں، سپاہیوں اور کسانوں کے نمائندگان کی سوویتوں کی طرف منتقل ہوگیا۔ اس طرح اولین سوویت حکومت یعنی عوامی کمیساروں کی کونسل کا قیام عمل میں آیا۔

روس میں سوویت اقتدار کی تشکیل یعنی لیننی پارٹی کے کام کا منطقی نتیجہ تھا جو ایک جمہوری ریپبلک کی تشکیل اور سماج کی سوشلسٹ کایا کلپ کے لئے پرولتاریہ کی ڈکٹیٹرشپ کے قیام کے لئے سرگرم عمل تھی۔

یہ کتاب جو سوویت حکومت کی ۶۰ ویں سالگرہ کے لئے وقف ہے، دراصل کمیونسٹ پارٹی کی ایک ایسی مختصر تاریخ ہے جو پارٹی کانگریسوں کے دستاویزی مواد پر مبنی ہے، ان میں سے ہر ایک کانگریس فی الواقع سوویت عوام کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل رہی ہے۔

مارکسی لیننی پارٹی کی قیادت میں سوویت عوام ایک پارٹی کانگریس سے لے کر دوسری پارٹی کانگریس تک مسلسل اپنی اس عظیم منزل کی جانب ثابت قدمی کے ساتھ پیش قدمی کرتے رہے ہیں جہاں "ہر ایک کو اسکی صلاحیت کے مطابق کام اور ہر ایک کو اس کی ضرورت کے مطابق معاوضہ" کے اصول کو روبہ عمل لایا جائے گا۔ اولین مارکسی گروپوں اور مزدور طبقے کی نجات کے لئے جدوجہد کی لیگوں کے قیام سے لے کر ایک کروڑ ۶۰ لاکھ افراد پر مشتمل ایک طاقتور پارٹی جو دنیا کی اولین سوشلسٹ ریاست یعنی سوویت سوشلسٹ جمہوریاؤں کی یونین کی سربراہ ہے، تک قوم نے جو راہ طے کی ہے وہ کچھ آسان نہیں تھی۔

کمیونسٹ پارٹی کی قیادت میں سوویت عوام نے بیرونی مداخلت اور خانہ جنگی کے دوران موت و زیست کی کشمکش میں انقلاب دشمنوں کی یلغار کو ناکام بنایا اور اپنی بے لوث مساعی و قربانی کے ذریعے معیشت کو بحال کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ نازی درندوں کے حملوں کے پرصعوبت برسوں کے دوران کمیونسٹ پارٹی فاشزم کے خلاف عوام کی مسلح جدوجہد کی روح رواں تھی۔ اس وقت کمیونسٹ پارٹی سوویت عوام کی فلاح و

بہبود میں اضافہ کرنے، ان کے معیار زندگی کو بلند کرنے نیز پوری دنیا میں امن کے مقصد کو تقویت پہنچانے کے سلسلے میں ہر ضروری قدم اٹھا رہا ہے۔

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۵ ویں کانگریس منعقدہ فروری ۱۹۷۶ء کے لئے پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے جنرل سکریٹری لیونِد بریژنیف کی رپورٹ میں سوویت اقتدار کی ۶۰ ویں سالگرہ کی اہمیت کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا گیا تھا:

"ہم نے ایک نیا سماج تعمیر کیا ہے، ایک ایسا سماج جس کے مثل کسی دوسرے سماج سے بنی نوع انسان اب تک نا آشنا تھی۔ یہ بحران نا آشنا اور وسعت پذیر معیشت، پختہ سوشلسٹ تعلقات اور حقیقی آزادی کا سماج ہے۔ یہ ایک ایسا سماج ہے جو اپنے مستقبل کے بارے میں اعتماد سے معمور ہے، یہ تابناک کمیونسٹ امکانات کا سماج ہے۔ اس کے سامنے مزید ہمہ جہتی ترقی کے بے پناہ امکانات روشن ہیں۔

"ہماری مساعی کا دوسرا اہم نتیجہ سوویت طرز زندگی ہے حقیقی اجتماعیت پسندی اور رفاقت، ملک کی تمام قوموں اور قومیتوں کے درمیان یگانگت اور دوستی جو دن بدن مضبوط تر ہوتی جا رہی ہیں اور اخلاقی صحت جو ہمیں طاقتور اور حوصلہ مند بناتی ہے ۔ یہ ساری چیزیں ہمارے طرز زندگی کا روشن ترین پہلو ہیں، یہ سوشلزم کی عظیم کامیابیاں ہیں جو ہماری زندگی کا جزو لاینفک بن چکی ہیں۔

"اور آخر میں سوویت انسان ہے جو گذشتہ ۶۰ برسوں کی سب سے اہم یافت ہے۔ وہ ایک ایسا انسان ہے جو آزادی حاصل کر کے انتہائی صبر آزما معرکوں میں اس کا دفاع کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ وہ ایک ایسا انسان ہے جو اپنی تمام تر توانائی کے ساتھ مستقبل کی تعمیر کر رہا ہے اور اس کے لئے ہر طرح کی قربانی دے رہا ہے۔ وہ ایک ایسا انسان ہے جو تمام آزمائشوں سے گزر کر اتنا بدل چکا ہے کہ خود اسے پہچاننا محال ہے، اسکا اپنا وجود نظریاتی ایقان اور قوت، ثقافت، علم اور اس علم کے عملی اطلاق کی صلاحیت کا امتزاج پیش کرتا ہے۔ وہ پرجوش وطن دوست ہے اور ساتھ ہی ساتھ ہمیشہ ثابت قدم بین الاقوامیت پسند بھی رہے گا۔

"سوویتوں کی سرزمین کو بجا طور پر امن کی راہ روشن کرنے والوں کا پشت پناہ تصور کیا جاتا ہے۔ امن کی قوتوں کے تحفظ اور ان کے استحکام کے نیز بنی نوع انسان کو نئی تباہ کن جنگوں سے نجات دلانے کے لئے ہم مقدور بھر سب کچھ کرتے رہے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔"



مزدور طبقے کی نجات کے لئے جدوجہد کی لیگ

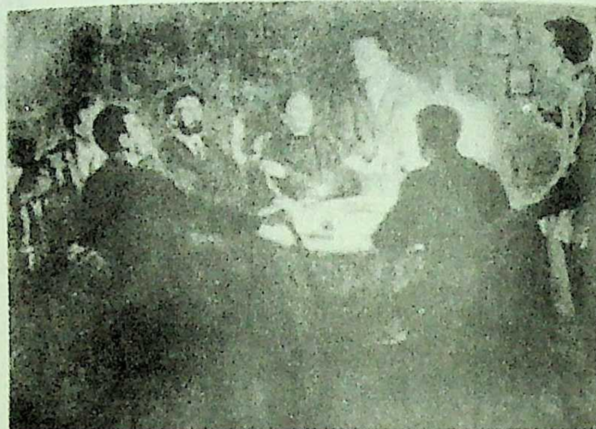
نومبر ۱۸۹۵ء

پرولتاریہ کی انقلابی پارٹی کا نقطۂ آغاز



"نہیں، ہم وہ راہ اختیار نہیں کریں گے۔"
پی۔ بائیلوسوف نے اپنی اس پینٹنگ میں ۱۷ سالہ ولادیمیر لینن اور انکی سوگوار ماں کو دکھایا ہے، جب ۱۸۸۷ء کے موسم بہار میں انھیں اپنے بڑے بھائی الیگزینڈر کی پھانسی کی خبر ملی تھی۔ الیگزینڈر نرودنا یا والیا (عوام کی مرضی) سوسائیٹی کے ایک ممتاز رکن تھے۔ ان پر زار کے قتل کی کوشش کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ لینن نے انقلابی مارکسزم کی راہ منتخب کی جو انفرادی دہشت گردی کی راہ کو، عوام الناس کی جدوجہد کی جگہ انفرادی جدوجہد کو دینے کی حکمت عملی کو مسترد کرتا ہے۔ انھوں نے مزدور طبقہ یعنی سماج کی ترقی یافتہ انقلابی قوت کی سیاسی تعلیم و تربیت اور تنظیم کے لئے زبردست کام کیا، مزدور طبقہ اور کسانوں کے اتحاد کے تصوّر کی صورت گری کی اور عملی روپ دیا نیز ایک مارکسی پرولتاری پارٹی قائم کی۔

ایک کروڑ ۶۰ لاکھ ارکان پر مشتمل سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی جو کہ اس وسیع و عریض ملک میں انقلابی تغیرات کے لئے جدوجہد میں عوام کی قائد اور انھیں منظم کرنے والی ہے، ایک شاندار تاریخ کی مالک ہے جس کا سلسلہ ماضی میں ۱۸۸۰ء سے شروع ہوتا ہے جب روس میں مارکسی گروپ اور حلقے سرگرم عمل تھے۔ ۱۸۹۵ء میں سینٹ پیٹرس برگ میں لینن کے ذریعے مزدور طبقے کی نجات کے



۱۸۸۸ء۔ لینن، اسمارا میں ایک مارکسی حلقہ کے ارکان کے ساتھ۔ پینٹنگ۔ اے۔ موراوووف

لینن (وسط میں) مزدور طبقہ کی نجات کے لئے جدوجہد کی سینٹ پیٹرس برگ لیگ کے ارکان کے ساتھ۔



لئے جدوجہد کی لیگ کا قیام ایک اہم سنگ میل تھا۔

لیگ نے سینٹ پیٹرس برگ میں سرگرم عمل ۲۰ مارکسی حلقوں کو متحد کرکے اپنے کام کا آغاز کیا۔ اس نے مارکسی حلقوں میں ترقی یافتہ مزدوروں کی ایک محدود تعداد کو مارکسزم کی تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ اس سے آگے بڑھ کر پرولتاری عوام الناس میں سیاسی تحریک کا شعور بیدار کرنے اور مزدور طبقے کی تحریک کو سوشلزم کے رُخ پر ڈالنے کا فریضہ بھی انجام دیا۔ اس نے مزدوروں کی تحریک کی قیادت کی، معاشی مطالبات کے لئے مزدوروں کی جدوجہد کو زارشاہی اور سرمایہ دارانہ استحصال کے خلاف سیاسی جدوجہد کے ساتھ جوڑا۔

لیگ کا اثر سینٹ پیٹرس برگ کی سرحدوں کو پار کر گیا۔ اسی طرح کی انجمنیں دوسرے شہروں میں بھی قائم کی گئیں۔ روس میں سوشل ڈیموکریٹک تحریک بدستور پھلتی پھولتی رہی اور ساتھ

РОССІЙСКАЯ СОЦІАЛЬ ДЕМОКРАТИЧЕСКАЯ РАБОЧАЯ ПАРТІЯ

ИСКРА

کُل روس مارکسی سیاسی اخبار اسکرا (چنگاری) کا پہلا شمارہ (۱۱ردسمبر ۱۹۰۰ء) جس کی بنیاد لینن نے رکھی تھی۔ لینن کی قیادت میں اس اخبار کے گرد اکٹھا ہونے والے ایثار پیشہ انقلابیوں کی طاقت و تنظیم نے پرولتاری پارٹی کے قیام میں نمایاں حصہ ادا کیا۔

ساتھ تنظیم کے اندر باہمی کشمکش کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ کچھ لوگ تعلیمی حلقوں کے توسط سے پروپگنڈہ کی از کار رفتہ شکل کے ساتھ سختی کے ساتھ چمٹے رہے جب کہ دوسروں کو عوامی تحریک سے تو اتفاق تھا لیکن وہ پرولتاریہ کے سیاسی فریضے کو نظر انداز کر کے کام کو معاشی مطالبات تک ہی محدود رکھنے پر مصر تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ سیاسی جدوجہد کا کام آزاد خیال (لبرل) بورژوازی پر چھوڑ دیا جائے۔ اس نقطہ نظر کے حامی "معاشیاتی" کہلائے۔

لینن اور ان کے حامیوں نے مزدور طبقے کی تحریک میں موقع پرستی کے ان مظاہر کی سختی کے ساتھ مخالفت کی۔

جدوجہد کی سینٹ پیترس برگ لیگ کی اہمیت اس بات میں مضمر ہے کہ یہ اس انقلابی پارٹی کا بنیادی نقطہ آغاز تھی جس نے مزدور طبقے کی تحریک کو منظم کیا اور اس کی رہنمائی کی۔

"ایک پروپگنڈسٹ کی گرفتاری"۔ پینٹنگ: آئی۔ ریپن





روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی پہلی کانگریس

مارچ ۱۸۹۸ء

سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کا قیام

روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی پہلی کانگریس ۔ پینٹنگ : وی ۔ زوبریف



جدوجہد کی لیننی لیگ۔ اور اسی طرح کی دیگر انجمنوں نے کانگریس کی تیاری میں ایک اہم رول ادا کیا جس کا مقصد سوشل ڈیموکریٹک تنظیموں کو ایک پارٹی میں متحد کرنا تھا۔ لینن کو زارشاہی حکومت نے گرفتار کرکے جلاوطن کر دیا تھا۔ اپنی اس جلاوطنی کے دوران میں انھوں نے روسی سوشل ڈیموکریٹوں کے فرائض کے نام سے ایک کتابچہ لکھا جس میں جدوجہد کی لیگ کے تجربے کا خلاصہ کیا گیا تھا اور ایک مزدور پارٹی کے مارکسی پلیٹ فارم کا خاکہ پیش کیا گیا تھا۔

۱۸۹۸ء کے موسم بہار میں چھ سوشل ڈیموکریٹک تنظیموں کے ۹ مندوبین منسک کی پُرسکون اور سنسان گلی میں خفیہ طور پر اکٹھا ہوئے۔ اس کانگریس کا مقصد ایک متحدہ روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی (آر ایس ڈی ایل پی) کا قیام تھا۔ مارکسی کمیونسٹ پارٹی کی اہمیت اور اس کے فریضوں کے بارے میں لینن کی ضابطہ و لائحہ عمل سے متعلق تحریروں، بہ اعتبار ماہیت، کانگریس کے نظریاتی رخ کا تعین کیا۔ کانگریس نے روسی سوشل ڈیموکریٹک کی تشکیل کا اعلان کیا اور تین ارکان پر مشتمل ایک مرکزی کمیٹی منتخب کی۔

کانگریس کی طرف سے جاری کردہ منشور میں کہا گیا تھا: "روسی پرولتاریہ سوشلزم کی آخری اور مکمل فتح تک سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف جدوجہد کو اور بھی زیادہ قوت کے ساتھ جاری رکھنے کے لئے مطلق العنانیت کے جوئے کو اتار پھینکے گا۔"



"پن پتھر۔ مزدور طبقہ کا ایک ہتھیار"
مجسمہ ساز: آئی۔ شادر



روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی دوسری کانگریس

جولائی۔ اگست ۱۹۰۳ء

بالشویزم کا ظہور

تاہم پہلی کانگریس کے بعد پارٹی کو مزدور طبقے کی واحد کُل روس تنظیم کی حیثیت حاصل نہیں ہو سکی تھی۔

سوشل ڈیموکریٹک تنظیموں کے پاس نہ تو کوئی واحد لائحۂ عمل تھا اور نہ ہی ان کے اپنے قواعد و ضوابط تھے۔ وہ مرکزی قیادت اور معقول مناسب تنظیم سے بھی تہی دامن تھیں۔ پہلی کانگریس کے فوراً ہی بعد زارشاہی کی پولیس نے مرکزی کمیٹی کے دو ارکان اور متعدد ممتاز سوشل ڈیموکریٹک کو گرفتار کر لیا۔

Издательство „ПРОЛЕТАРІАТЪ“.

Пролетаріи всѣхъ странъ, соединяйтесь!

ПРОГРАММА

Россійской Соціалдемократической Рабочей Партіи, принятая на второмъ съѣздѣ Партіи.

Развитіе обмѣна установило такую тѣсную связь между всѣми народами цивилизованнаго міра, что великое освободительное движеніе пролетаріата должно было стать и давно уже стало международнымъ.

Считая себя однимъ изъ отрядовъ всемірной арміи пролетаріата, россійская соціалдемократія преслѣдуетъ ту же конечную цѣль, къ которой стремятся соціалдемократы всѣхъ другихъ странъ.

Эта конечная цѣль опредѣляется характеромъ современнаго буржуазнаго общества и ходомъ его развитія.

Главную особенность такого общества составляетъ товарное производство на основѣ капиталистическихъ производственныхъ отношеній, при которыхъ самая важная и значительная часть средствъ

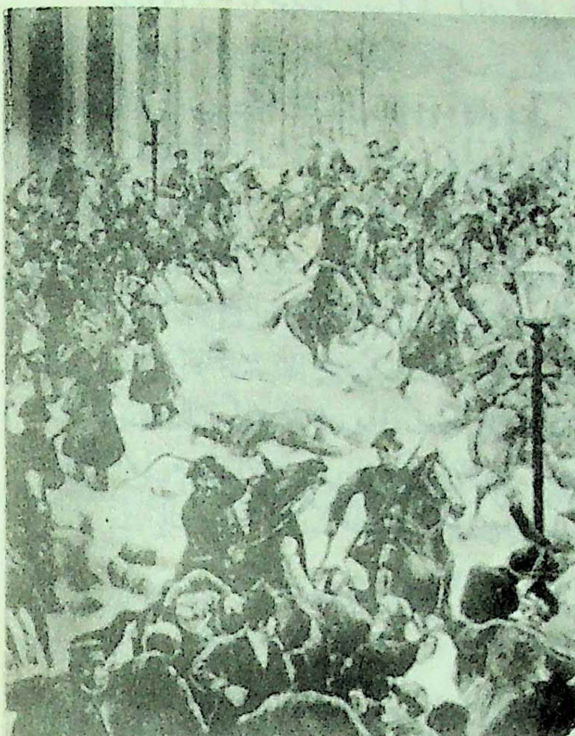
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کا پروگرام جسے پارٹی کی دوسری کانگریس نے منظور کیا تھا۔ اس اولین مارکسی پروگرام سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی نے کامیابی کے ساتھ پہلے بورژوا ڈیموکریٹک انقلاب کے لئے اور بعد میں روس میں سماجی انقلاب کی فتح کے لئے جدوجہد کی۔

خود روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کے اندر بھی روسی " برسطائیتیوں" اور "معاشیاتیوں" کا طاقتور گروہ اُبھرا جو مزدور طبقے کی تحریک کی رہنما قوت کی حیثیت سے کسی پارٹی کی ضرورت کا ہی سرے سے منکر تھا۔ اس رجحان پر قابو پانے کے لئے غیر قانونی کل روس سیاسی اخبار اسکرا کو جس کے بانی لینن تھے ۳ سال (۱۹۰۰ء تا ۱۹۰۳ء) تک زبردست جد و جہد کرنی پڑی تھی۔ اسکرا نے معاشیات پرستی کی نظریاتی شکست اور روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی دوسری کانگریس کے انعقاد میں فیصلہ کن رول ادا کیا تھا۔

اس کانگریس میں ۲۶ سوشل ڈیموکریٹک تنظیموں نے حصہ لیا۔ اس کے روح رواں لینن تھے۔ ابتدا میں کانگریس کا اجلاس بروسیلز میں ہوا بعد ازاں لندن منتقل ہو جانا پڑا۔ کانگریس کے اجلاس کی پوری کارروائی کے دوران لائحہ عمل حکمت عملی اور تنظیمی امور سے متعلق سوالوں پر سچے انقلابیوں اور موقع پرستوں کے درمیان شدید قسم کی کشمکش ہوتی رہی۔ کانگریس نے ایک پروگرام جس کے تحت ایک جمہوری ری پبلک کا قیام (کم سے کم پروگرام) پارٹی

لینن روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی دوسری کانگریس میں تقریر کر رہے ہیں۔ پینٹنگ: وائی۔ وینوگرادوف





۱۹۰۵ء، ماسکو۔ اکویرئم گارڈینز میں پولیس ریلی کے شرکار کو منتشر کر رہی ہے پینٹنگ: جی۔ لیسنر۔

۹ رجنوری ۱۹۰۵ء۔ اس دن جسے "خونی اتوار" کے نام سے جانا جاتا ہے، سینٹ پیٹرس برگ میں مزدوروں کے ایک پُرامن جلوس کو زار شاہی فوجیوں نے خون میں نہلا دیا، جلوس میں شریک بہت سے لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا پینٹنگ: وی۔ ماکووسکی



کا فوری مقصد اور سرمایہ دارانہ نظام کو ملیا میٹ کر کے سماج کی سوشلسٹ تنظیم نو کیلئے پرولتاری کی ڈکٹیٹر شپ کا قیام (انتہائی پروگرام) آخری مقصد قرار پایا۔ علاوہ ازیں پارٹی کی تنظیمی شکلوں کو معین کرنے والے قواعد وضوابط بھی منظور کئے گئے۔

اس کانگریس کا سب سے اہم نتیجہ لینن کے وضع کردہ نظریاتی، سیاسی اور تنظیمی اصولوں کی بنیاد پر ایک انقلابی مارکسی پارٹی کا قیام تھا۔ پارٹی کے ممتاز اداروں کے انتخاب کے دوران کانگریس لینن کے حامیوں (اکثریت۔ بولشنستوف) اور رمارتوف (اقلیت۔ منشنستوف) کے حامیوں میں یا بہ الفاظ دیگر انقلابی اور موقع پرستانہ رجحانات میں تقسیم ہوگئی۔ تاریخ میں انھیں بولشویک اور منشویک کے نام سے جانا جاتا ہے۔ لینن کی قیادت میں بولشویکوں نے تنظیمی امور اور دیگر سوالوں پر منشویک موقع پرستی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور پارٹی کو کانگریس کے فیصلوں کی بنیاد پر ایک مرکز پر مجتمع کیا۔ سیاسی فکر کے ایک رجحان اور ایک سیاسی پارٹی کی حیثیت سے اس طرح بولشویزم کا ظہور ہوا۔

دسمبر ۱۹۰۵ء میں ماسکو میں مسلح بغاوت کے دوران مزدوروں کی ایک مورچہ بندی کا منظر۔
پینٹنگ: آئی۔ ولادی میروف۔





روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی تیسری کانگریس

اپریل۔ ۱۹۰۵ء

لائن۔ مسلح جد و جہد

یہ لائن ایک ایسے وقت میں اختیار کی گئی جب روس میں اولین بورژوا جمہوری انقلاب کی صورت گری ہو رہی تھی۔ سینٹ پیٹرس برگ میں مزدوروں کے ایک پُرامن جلوس پر زارشاہی حکام کی گولا باری (۹ جنوری ۱۹۰۵ء) سے پورے ملک میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی۔ مزدور طبقے



وی۔ آئی۔ لینن



اے۔ اے۔ بوگدانوف



وی۔ دی۔ دوروو سکی



آر۔ ایس زیملیاچکا



پی۔ اے۔ کراسی کوف



این۔ کے۔ کروپسکایا



ایم۔ ایم۔ لتی نوف



اے۔ وی۔ لوناچارسکی



ایم۔ این۔ لیادوف



ایم۔ جی۔ تسخاکایا

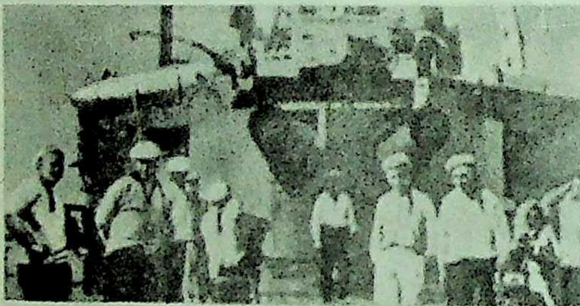
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی تیسری کانگریس کے بعض شرکاء۔

کی طرف سے بے مثال پیمانے پر ہڑتالیں کی گئیں اور کسان سرگرم جدوجہد کی راہ پر چل پڑے۔

اب پارٹی کو انقلاب میں اپنے سیاسی طرزِ عمل کے تعین کا فریضہ درپیش تھا۔ یہ بات اس لئے اور بھی ضروری بن گئی تھی کہ منشویکوں نے جو رسمی طور پر اب بھی پارٹی کا ہی حصہ تھے، آزاد خیال بورژوازی کے ساتھ مفاہمت کی پالیسی پر عمل پیرا تھے۔ وہ مزدور طبقے کو ڈھکیل ڈھکیل کر آزاد خیال بورژوازی کے تابع کرنے کی کوشش میں مصروف تھے، جو چند اصلاحات (ایک آئینی بادشاہت کے قیام) کے سہارے انقلاب کے رخ کو موڑنے کے درپے تھے۔

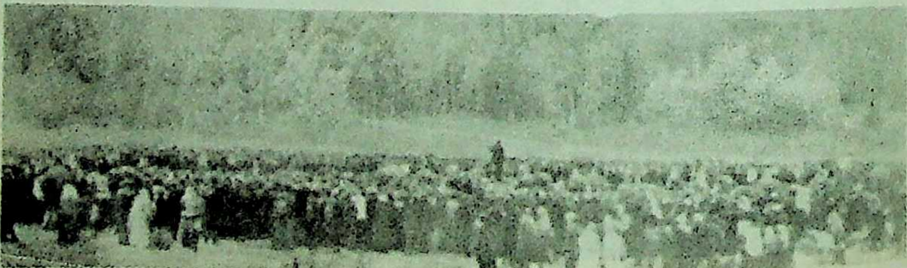
۳۸ مندوبین پر مشتمل تیسری کانگریس میں جو لندن میں منعقد ہوئی تھی، روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی تمام تنظیموں ـ بالشویکوں اور منشویکوں ـ کو مدعو کیا گیا تھا لیکن منشویکوں نے کانگریس کی کارروائی میں حصہ لینے سے انکار کر دیا۔ انھوں نے جنیوا میں اپنی ایک خصوصی کانفرنس منعقد کی۔ کانگریس کے فیصلے اس حقیقت پر مبنی تھے کہ روس کے عصری حالات کے پیش نظر سارے عوام کے ذریعے ایک مسلح بغاوت کی تیاری اور اسے کامیابی کے ساتھ انجام تک پہنچانے کا فریضہ اولین اہمیت کا حامل تھا نیز یہی وہ راستہ تھا جس پر چل کر مطلق العنانیت کا خاتمہ کیا جا سکتا تھا اور کم سے کم پروگرام کو روبہ عمل لایا جا سکتا تھا۔ لینن کی تحریر کردہ ایک قرارداد میں کہا گیا تھا کہ پارٹی کی تنظیمیں بغاوت کے لئے ہلچل پیدا کریں اور عملی تیاری کریں۔ بعد کے واقعات نے تیسری کانگریس کے فیصلوں کی صحت کی توثیق کر دی۔ ملک میں انقلابی جدوجہد تیزی کے ساتھ زور پکڑ رہی تھی۔ جدوجہد کے مزید آگے بڑھنے کے ساتھ، ایوانووو ـ ووزنیسنسک کے بنکروں نے مزدوروں کے نمائندگان کی سوویت منتخب کر لی۔ یہ مزدوروں کے نمائندگان کی اولین سوویت تھی جو مستقبل کی ان سوویتوں کا نمونہ تھی جنھیں اتنا عظیم انقلابی رول ادا کرنا تھا۔

کانگریس کے فیصلوں نے پارٹی کو انقلاب میں پرولتاریہ کی بالادستی (رہنمایانہ رول) کے رخ پر نیز آزاد خیال بورژوازی کی مصالحانہ پالیسی کو بے وزن بنانے کے لئے اور پرولتاریہ و کسانوں کی انقلابی جمہوری ڈکٹیٹرشپ کے قیام کے لئے پرولتاریہ اور کسانوں کے اتحاد کی راہ پر ڈالا۔ لینن نے اپنی کتاب جمہوری انقلاب میں سوشل ڈیموکریسی کے دو طریقۂ کار میں تیسری پارٹی کانگریس اور منشویکوں کی جنیوا کانفرنس کی قراردادوں کا تجزیہ کیا ہے۔ اپنی اس کتاب میں لینن نے ثابت کیا ہے کہ پرولتاریہ کو ہی بورژوا جمہوری انقلاب کا لیڈر بننا چاہئے اور وہ بن بھی سکتا ہے۔



جون ۱۹۰۵ء۔ جنگی جہاز "پوتیمکن" کے باغی ملاح

۱۹۰۵ء کے موسم گرما میں ایوانووو ـ ووزنیسنسک کے ہڑتالی کپڑا مل مزدوروں کا شہر سے باہر ایک جلسہ





روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی چوتھی کانگریس

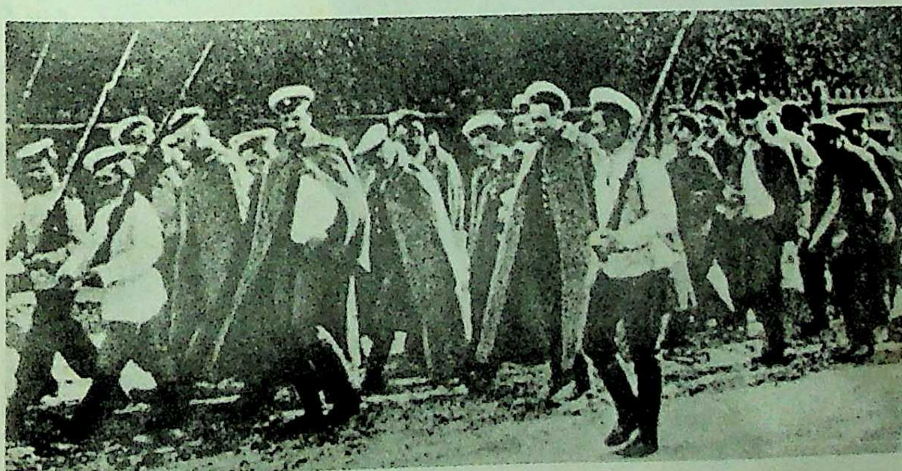
اپریل ۱۹۰۶ء

اصل سوال:
پارٹی کا زرعی پروگرام



روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی چوتھی کانگریس کے بولشویک مندوبین پارٹی کے نام ایک اپیل پر دستخط کر رہے ہیں۔ کانگریس کے منشویک فیصلوں پر تنقید کی گئی ہے۔

ڈرائنگ: این۔ پاولوف

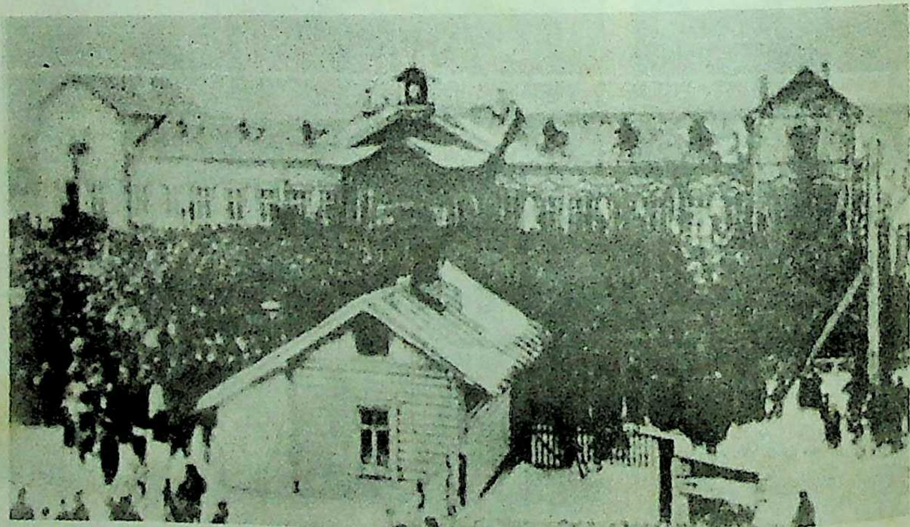


۱۹۰۶ء۔ انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لینے والے سپاہیوں کو جلاوطن کیا جا رہا ہے۔

چوتھی کانگریس اسٹاک ہوم میں ایک ایسے وقت منعقد ہوئی تھی جب روس کے افق پر انقلاب کے آثار ہویدا ہو چلے تھے۔ تاریخ میں اسے اتحاد کانگریس کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس میں تین قومی سطح کی تنظیموں سمیت ۶۲ تنظیموں کے نمائندوں نے حصہ لیا تھا۔ بالشویک مندوبین کی تعداد ۴۶ اور منشویکوں کی ۶۲ تھی۔ اس عددی تناسب کے ہی ذریعے منظور شدہ قراردادوں کی نوعیت و کردار کا تعین ہوا وہ خاطر خواہ حد تک استوار انقلابی کردار کی حامل نہیں تھیں۔

کانگریس کی اصل توجہ زرعی سوال پر مرکوز رہی۔ کسانوں کے مطالبات کے پیش نظر اس سوال کو ایک فوری اہمیت کے حامل مسئلے کی حیثیت حاصل ہو گئی تھی، جو بڑے بڑے زمینداروں کی جاگیروں کے خاتمے اور زمین سے متعلق اپنی ضرورت کی تشکیل کے لئے جد و جہد کر رہے تھے۔ زار شاہی پر عوام کی فتح کسانوں کے ساتھ مزدور طبقے کے اتحاد کی صورت میں ہی ممکن تھی۔ ملک کی آبادی کا تقریباً ۸۰ فیصدی کسانوں پر ہی مشتمل تھا۔ کانگریس کے لئے اپنی رپورٹ میں لینن نے ایک زرعی پروگرام پیش کیا جس کا مقصد یہ تھا کہ سماجی سیاسی نظام کی ریڈیکل انداز میں جمہوریت کاری اور ساری زمین کے قومی کرن کے ذریعے زمین کی ملکیت کے نظام کی فیصلہ کن انقلابی انداز میں از سر نو صورت گری کی جائے۔ لینن کے پروگرام میں یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ بورژوا انقلاب اور ما بعد کے واقعات کو ایک سوشلسٹ انقلاب میں تبدیل کیا جائے۔ منشویکوں نے بولشویکوں کی مخالفت کی اور انھوں نے زرعی مسئلے کے حل کے سلسلے میں ایک اصلاح پسندانہ و رجعت پرستانہ لائن اختیار کی۔

فروری ۱۹۰۷ء۔ ایوانوؤو۔ وو زنیسنسک کے مزدور دوسری ریاستی دوما کے لئے ولادی میر گیوبرنیا کے مزدوروں کے ذریعہ منتخب کئے جانے والے ایک نمائندہ این اے۔ ژیدلیف کو رخصت کر رہے ہیں۔





روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی پانچویں کانگریس

مئی ۱۹۰۷ء

بورژوا پارٹیوں کے تئیں رویہ

یہ آخری کانگریس تھی جس میں بولشویک منشویکوں کے ساتھ شریک ہوئے۔ اس کے بعد دونوں کے راستے الگ الگ ہو گئے کیونکہ منشویکوں نے اصلاح پسندی کی راہ اختیار کر لی۔ اس کانگریس میں ۱۴۵ تنظیموں


وی۔ آئی۔ لینن


اے۔ ایس۔ بوبنوف


کے۔ وائی۔ ورد شیلوف


آئی۔ ایف۔ دبرودسکی


جی۔ ڈی۔ لنڈوف


ایم۔ این۔ لیادوف


وی۔ پی۔ نوگن


آئی۔ وی۔ اسٹالن


ایم جی۔ تسخاکایا


ایس۔ جی۔ شاؤمیان


وائی۔ ایم۔ یاروسلاوز

پانچویں کانگریس کے مندوبین۔

کے ایک لاکھ پچاس ہزار پارٹی ممبران کو نمائندگی ملی مندوبین میں بولشویکوں کی تعداد ۸۹ اور منشویکوں کی ۸۸ تھی بیشتر سوالوں پر بولشویکوں کو پولینڈ اور لاتویا کے سوشل ڈیموکریٹک مندوبین کی تائید و حمایت حاصل تھی۔ کانگریس میں منشویکوں کے موقع پرستانہ طریقہ کار پر شدید تنقید کی گئی اور یہی اس کانگریس کا بنیادی مقصد تھا۔

اس کانگریس میں جو مرکزی سوال زیر بحث آیا وہ یہ تھا کہ بورژوا پارٹیوں کے تئیں کیا رویہ اختیار کیا جائے۔ اپنی ماہیت کے اعتبار سے دراصل اس سوال کا تعلق اس بات سے تھا کہ بورژوا جمہوری انقلاب میں بالادستی حاصل ہونی چاہیئے اور ہو سکتی ہے۔ ۱۹۰۵ء تا ۱۹۰۷ء کے واقعات نے انقلاب کی تحرکی قوتوں کے بارے میں بولشویکوں کے اندازے کی توثیق کر دی تھی۔ پرولتاریہ ایک رہنما قوت اور تحریک ہراول کے روپ میں آگے بڑھا تعاجب کہ آزاد خیال بورژوازی نے منشویک جس کی بالادستی کی وکالت کر رہے تھے، ٹھیک اس وقت انقلابی دشمنی کے موقف اختیار کرتے جبکہ انقلاب ابھی اپنی پیش رفت کے مرحلے سے ہی دوچار تھا۔ یہی وہ چیز تھی جس نے بورژوا پارٹیوں کے تئیں بالشویکوں کے رویے کا تعین کیا۔ اس سوال پر کانگریس نے لینن کی قرارداد منظور کر لی جس میں انقلاب دشمن آزاد خیالی (لبرل ازم) کے خلاف غیر مصالحانہ جدوجہد شروع کرنے، ہیتی بورژوا پارٹیوں کو ان کے دائرہ اثر سے محروم کرنے نیز انھیں پرولتاریہ کی اتحادی کے روپ میں زارشاہی کے خلاف جدوجہد میں شریک کرنے پر زور دیا گیا تھا۔



تیسری ریاستی دوما کے ایک بولشویک نمائندہ این۔ جی۔ پولے ٹزیئف دوما میں سوشل ڈیموکریٹک گروپ کی سرگرمیوں سے متعلق مزدوروں کے ایک جلسے میں رپورٹ پیش کر رہے ہیں۔

ڈرائنگ: اے۔ پارامونوف

اپریل ۱۹۱۲ء۔ سائبیریا میں واقع لینا کی سونے کی کانوں کے مزدوروں پر گولی چلائی گئی۔ یہ مزدور اجرتوں میں اضافہ اور کام و رہن سہن کے ناقابل برداشت حالات کو بہتر بنانے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ فائرنگ میں ۵۰۰ سے زیادہ لوگ ہلاک یا زخمی ہوئے۔ مزدوروں اور ترقی پسند دانشوروں نے زارشاہی کے اس خونی اقدام کے جواب میں ہڑتالیں کیں مظاہرے اور احتجاجی جلسے کئے گئے۔



تصویر میں: پولیس سینٹ پیٹرس برگ میں مزدوروں کے ایک احتجاجی مظاہرے کو منتشر کر رہی ہے۔



روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی (بالشویک) کی چھٹی کانگریس

جولائی۔ اگست ۱۹۱۷ء

فوری فریضہ۔ سوشلسٹ انقلاب

پانچویں اور چھٹی کانگریسوں کی درمیانی مدت کے دوران روس کو ایک خوفناک قسم کے ردعمل (۱۹۰۷ء تا ۱۹۱۰ء) کے دور کا، ایک نئی انقلابی لہر (۱۹۱۰ء تا ۱۹۱۴ء) کا اور پہلی عالمی جنگ (۱۹۱۴ء تا ۱۹۱۷ء) کا سامنا کرنا پڑا نیز فروری، ۱۹۱۷ء میں دوسرے بورژوا جمہوری انقلاب سے دوچار ہونا پڑا۔ باغی مزدوروں اور سپاہیوں کے دباؤ

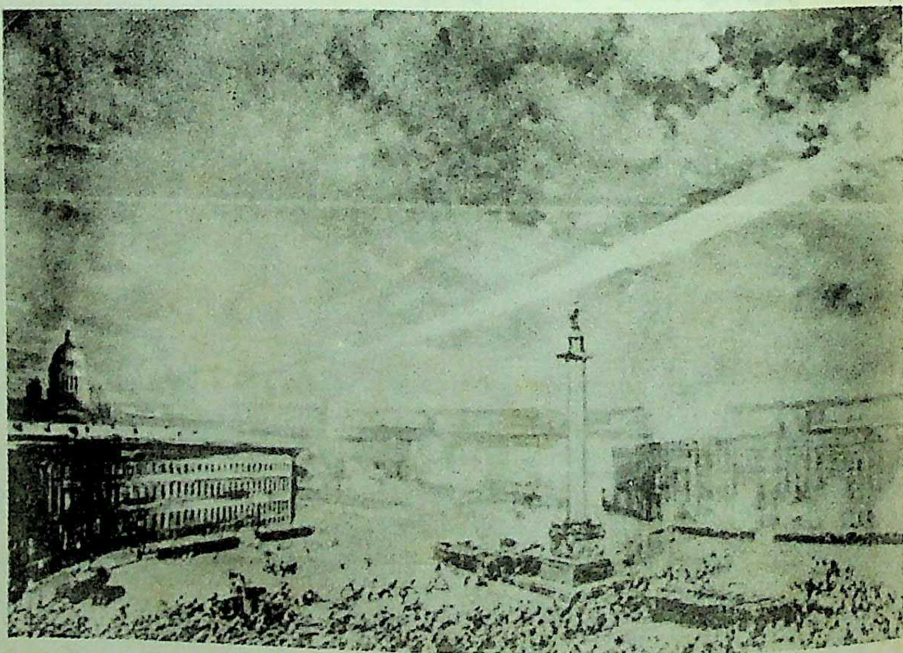
۳ اپریل ۱۹۱۷ء۔ وطن واپس آنے کے بعد لینن، پیترو گراد (سابق سینٹ پیٹرس برگ) کے فن لینڈ ریلوے اسٹیشن کے سامنے ایک بکتر بند گاڑی کی چھت سے مزدوروں، ملاحوں اور سپاہیوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ پینٹنگ: کے۔ اکسیونوف۔



کے زیر اثر بادشاہت زمین بوس ہوگئی۔ اس کے بعد دوہرا اقتدار وجود میں آیا، ایک طرف مزدوروں اور سپاہیوں کے نمائندگان کی سوویتیں تھیں اور دوسری طرف بورژوا عبوری حکومت۔ سوویتیں حقیقی اقتدار کی نمائندگی کرتی تھیں کیونکہ انھیں مسلح عوام کی پشت پناہی حاصل تھی جبکہ عبوری حکومت کو محض مصالحت پسند پارٹیوں ۔ منشویکوں اور سوشلسٹ انقلابیوں کی ہی تائید و حمایت حاصل تھی جن کے نمائندے سوویتوں کی قیادت میں موجود تھے۔ حکومت کی ایک پہلے سے تیار شدہ شکل یعنی سوویتوں نے جن کی تشکیل عوام الناس کی تحریک پر عمل میں آئی تھی، انقلاب کے پُرامن فروغ کے لئے تاریخی اعتبار سے ایک نادر موقع فراہم کیا۔ لینن نے اپنے معروف عام اپریل تھیسس میں بالشویکوں کی پارٹی کیلئے اسی رخ کی نشاندہی کی تھی۔ تاہم منشویکوں اور سوشلسٹ انقلابیوں کی پالیسی نے سوویتوں کو کمزور کر دیا اور اقتدار کو مکمل طور پر انقلاب دشمن قوتوں کے ہاتھوں میں منتقل کرنے کی راہ ہموار کی۔

چھٹی کانگریس کے وقت تک جو پیترو گراد میں منعقد ہوئی تھی (۱۹۱۴ء میں سینٹ پیٹرس برگ کا نام پیترو گراد رکھ دیا گیا تھا) ملک کے حالات اس موڑ پر پہنچ چکے تھے جہاں پرولتاریہ اور غریب کسان صرف مسلح قوت کے ذریعے ہی اقتدار حاصل کر سکتے تھے۔ بالشویکوں کے لئے مسلح جد و جہد حکمت عملی اور طریقہ کار کا ایک اہم سوال بن گئی۔ کانگریس نے تقریباً ۲۴۰ لاکھ پارٹی ممبروں کی مرضی کی ترجمانی کرتے ہوئے قنوطیت پسندوں اور موقع پرستوں کی مخالفت کے باوجود سوشلسٹ انقلاب سے متعلق پارٹی کے نشانوں کا تعین کیا۔ اپنی قرارداد

۲۵ ر اکتوبر (۷ ، نومبر ۱۹۱۷ء)۔ پیترو گراد کے انقلابی سپاہی اور مزدور سرخ محافظ قصر سرما پر جو انقلاب دشمنوں کا گڑھ تھا دھاوا بول رہے ہیں۔ تصویر: دائی۔ دیشالیئت





Декретъ о мирѣ,

принятый единогласно на засѣданіи Всероссійскаго Съѣзда Совѣтовъ Рабочихъ, Солдатскихъ и Крестьянскихъ Депутатовъ
26 октября 1917 г

ДЕКРЕТЪ О ЗЕМЛѢ

СОВѢТЪ
НАРОДНЫХЪ КОМИССАРОВЪ.

Всероссійскій Съѣздъ Совѣтовъ Рабочихъ, Солдатскихъ и Крестьянскихъ Депутатовъ, постановляетъ:

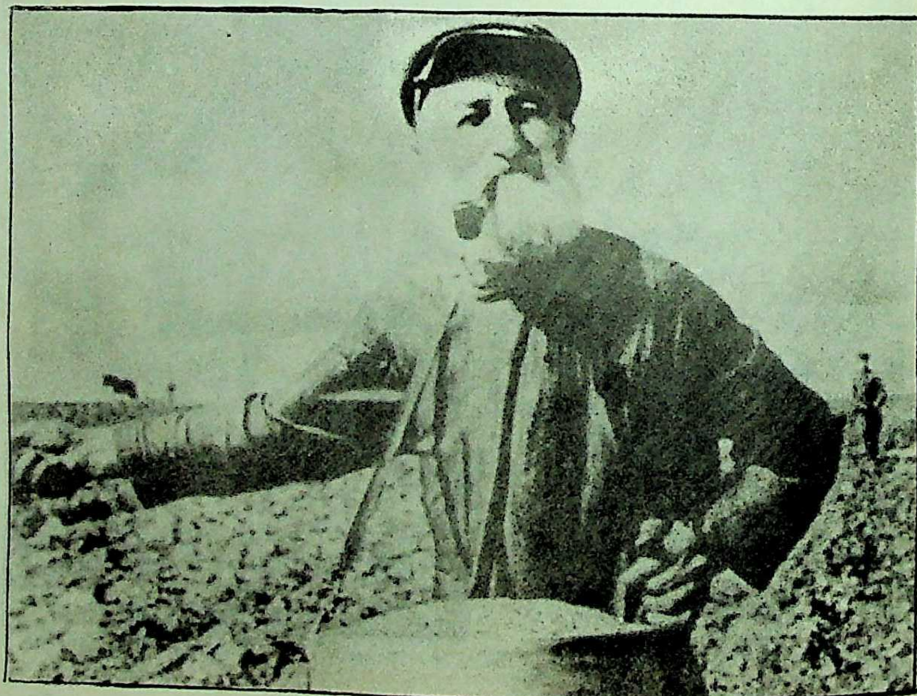
ہیں کانگریس نے لینن کے اس اصول کا اتباع کیا کہ سوشلزم ابتداً چند ملکوں میں یا کسی ایک ملک میں بھی کامیاب و کامران ہو سکتا ہے۔

۱۹۱۷ء میں عظیم اکتوبر سوشلسٹ انقلاب کی فتح نے لیننی پارٹی کی اختیار کردہ پالیسی کی دوراندیشی کی توثیق کر دی۔

۲۶ اکتوبر (۸ نومبر) ۱۹۱۷ء - وی۔ آئی۔ لینن سوویتوں کی دوسری کل روس کانگریس سے خطاب کر رہے ہیں جس نے اعلان کیا تھا کہ ملک میں سارا اختیار مزدوروں، سپاہیوں اور کسانوں کے نمائندگان کی سوویتوں کو حاصل ہے۔ پینٹنگ: وی۔ سیروف

سوویت اقتدار کے جاری کردہ اولین فرامین جو ۲۶ اکتوبر (۸ نومبر) کو سوویتوں کی دوسری کل روس کانگریس کے ذریعہ منظور کئے گئے۔ امن کا فرمان جس کے تحت یہ تجویز رکھی گئی تھی کہ جنگ میں شامل تمام فریق فوری طور پر فائربندی کر کے امن کی بات چیت شروع کر دیں۔ زمین سے متعلق فرمان کے تحت زمینداروں کو اُن کی اراضی سے بغیر کسی معاوضہ کے محروم کر دیا گیا اور ساری زمین کو ریاستی ملکیت یعنی سارے عوام کی ملکیت قرار دے کر اسے تمام محنت کشوں میں بغیر کسی معاوضہ کے استعمال کے لئے تقسیم کر دیا گیا۔ کانگریس نے اولین سوویت حکومت یعنی عوامی کمیساروں کی کونسل قائم کی اور لینن کو اس کا پہلا چیرمین منتخب کیا۔

ایک کسان اس کھیت میں گیہوں بو رہا ہے جو اسے زمین سے متعلق فرمان کے تحت سوویت حکومت نے مفت عطا کی ہے۔





روسی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کا ساتواں اجلاس

مارچ ۱۹۱۸ء

امن — وقت کا سب سے اہم نعرہ

۱۹۱۷ء کے اکتوبر سوشلسٹ انقلاب کے پہلے دو یا تین مہینوں کے اندر اندر سوویت اقتدار پورے روس میں فتح و نصرت سے ہمکنار ہو گیا۔ سوویتوں کی دوسری کانگریس (۲۵، ۲۶ اکتوبر ۱۹۱۷ء) میں لینن کی زیر قیادت دنیا میں مزدوروں اور کسانوں کی اولین حکومت کا قیام عمل میں آیا۔ اس نے دنیا کی تمام حکومتوں سے بلا تاخیر



بیرونی فوجی مُداخلت اور خانہ جنگی شروع ہو چکی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی سوشلسٹ مادرِ وطن کے دفاع کے لئے لوگوں کو منظم کر رہی ہے۔ ۱۹۱۸ء کے موسم گرما سے قبل تقریباً ۵ لاکھ رضاکار سُرخ فوج میں شامل ہو چکے تھے۔ ڈی مور کے اس پوسٹر میں سرخ فوج کا ایک جوان پوچھتا ہے: "کیا آپ بھرتی ہو چکے ہیں؟"

منصفانہ اور جمہوری امن کے قیام کی اپیل کی لیکن سامراجی قوتوں نے سوویت حکومت کی اس اپیل کو نظر انداز کر دیا۔ وہ سوویت اقتدار کو تباہ کر دینے کے درپے تھیں سوویت جمہوریہ پر ضرب لگانے کا سب سے پہلے فیصلہ جرمن سامراج وادیوں نے کیا، جنگی فوجیں بھاری تعداد میں مشرقی سرحد پر تعینات تھیں، انقلاب کی نجات فوری امن میں مضمر تھی لینن نے اس طرح کے امن کے لئے ثابت قدمی کے ساتھ جد وجہد کی۔ انھوں نے انقلابی محاوروں کے "سورماؤں"، "بائیں بازو کے کمیونسٹوں" (بخارن وغیرہ) کو بے نقاب کیا، جو جرمنی کے ساتھ جنگ کا مطالبہ کر رہے تھے، خواہ انکی قیمت سوویت اقتدار کی تباہی کی شکل ہی میں کیوں نہ چکانی پڑے۔

پارٹی کی اس کانگریس میں جو اب حکمراں جماعت بن چکی تھی، امن مرکزی سوال تھا مرکزی کمیٹی کے لئے اپنی سیاسی رپورٹ میں لینن نے یہ بتایا کہ "بائیں بازو کے کمیونسٹوں" کا موقف کس قدر تباہ کن ہے اور ٹراٹسکی کی لائن انقلاب کے لئے کس حد تک تباہ کن ہے جو "نہ جنگ ہے نہ امن" کا نعرہ لگا دیا تھا۔ کانگریس کے مندوبین نے لینن کے حق میں ووٹ دیا اور اس طرح سوویتوں کی جمہوریہ کو مزدوروں، کسانوں کی سرخ فوج کی تنظیم کے لئے موقعہ و مہلت ملی۔ کانگریس نے پارٹی کو روسی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کا نام دیا۔ نیا نام پارٹی کے نصب العین یعنی ایک کمیونسٹ سماج کی تشکیل کا مظہر تھا۔

ماسکو کے سرخ چوک میں رضا کاروں کا ایک دستہ۔



VIII

روسی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی آٹھویں کانگریس

مارچ ۱۹۱۹ء

نیا پارٹی پروگرام

خانہ جنگی اور بیرونی مداخلت کے سبب پُرامن سوشلسٹ تعمیر کے منصوبوں کی عمل آوری میں زبردست رکاوٹ پڑی سوویتوں کی سرزمین کو تین سفید محافظوں کی فوجوں کو پسپا کرنے کے لئے تین سال تک بے مثال اور انتہائی شدید جدوجہد میں مصروف رہنا پڑا جنھیں دنیا کی بڑی طاقتوں۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ، برطانیہ، فرانس اور جاپان کی براہ راست امداد وحمایت حاصل تھی اس اعتماد کے ساتھ کہ سوویت اقتدار اس جدوجہد میں کامیاب وکامران ہوگا، آٹھویں کانگریس نے ایک نیا پروگرام منظور کیا جس میں ایک سوشلسٹ سماج کی تعمیر کے پیش نظر سیاسی، معاشی، ثقافتی اور دیگر میدانوں میں پارٹی کے فریضوں کا تعین کیا گیا (۱۹۰۳ء میں منظور کردہ پہلا پروگرام روبہ عمل لایا جاچکا تھا) سوویت اقتدار کو برقرار رکھنے اور اس کے استحکام جدوجہد میں پرولتاریہ اور دیہی غریبوں کے اتحادی کی حیثیت سے درمیانہ درجے کے کسانوں کے تئیں پارٹی کے رویے کے بارے میں لینن کی رپورٹ پر ایک قرارداد منظور کی گئی جو بے پناہ اہمیت کی حامل تھی۔ ساتھ ہی ساتھ ماسکو میں کمیونسٹ انٹرنیشنل کی پہلی کانگریس بھی منعقد کی گئی۔ روسی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کمیونسٹ انٹرنیشنل کا ایک ممتاز حصہ بن گئی۔



مارچ ۱۹۱۹ء۔ روسی کمیونسٹ پارٹی (بولشویک) کے مندوبین: وی۔ آئی۔ لینن، شاعر دیمیان بیدنی اور ایک کسان ایف۔ ڈی۔ پان فیلوف۔

РОССИЙСКАЯ КОММУНИСТИЧЕСКАЯ ПАРТИЯ (большевиков)

Пролетарии всех стран, соединяйтесь!

ПРОГРАММА

РОССИЙСКОЙ КОММУНИСТИЧЕСКОЙ ПАРТИИ

(БОЛЬШЕВИКОВ).

Принята 8-м съездом партии 18 — 23 марта 1919 г.

Цена 1 рубль.

Книгоиздательство „КОММУНИСТ".

روسی کمیونسٹ پارٹی (بولشویک) کا پروگرام
جو مارچ ۱۹۱۹ء میں پارٹی کی آٹھویں
کانگریس میں منظور کیا گیا۔ اس نئے پروگرام
کے تحت پرولتاریہ کی ڈکٹیٹر شپ کی ریاست
کو مستحکم کرنے اور ایک سوشلسٹ سماج کی تعمیر
کا فریضہ متعین کیا گیا تھا۔

۱۰ مئی ۱۹۱۹ء۔ ماسکو۔ کازان ریلوے
لائن۔ بڑے پیمانے پر پہلا کمیونسٹ
سبوتنک یعنی بغیر معاوضہ کے رضاکارانہ
کام جو سبوتا (ہفتہ) کے دن کیا گیا۔
رضاکاروں نے پانچ تا چھ گھنٹے کام
کرکے جو رقم بچائی وہ ریاستی فنڈ میں جمع
کردی گئی تاکہ غیر ملکی مداخلت کاروں
اور اندرونی انقلاب دشمنوں کو کچلنے
نیز پُر امن تعمیر میں ریاست کو مدد دی
جاسکے۔ بعد میں پورے ملک میں محنت کش
عوام نے اس مثال پر عمل کیا۔

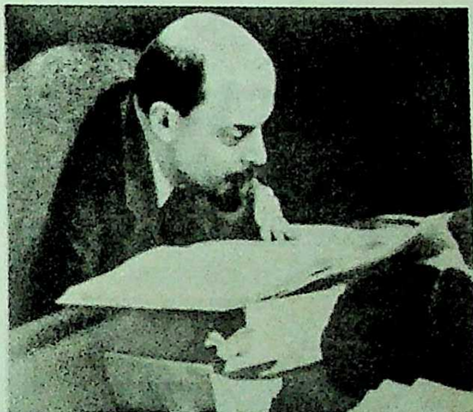




روسی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی نویں کانگریس

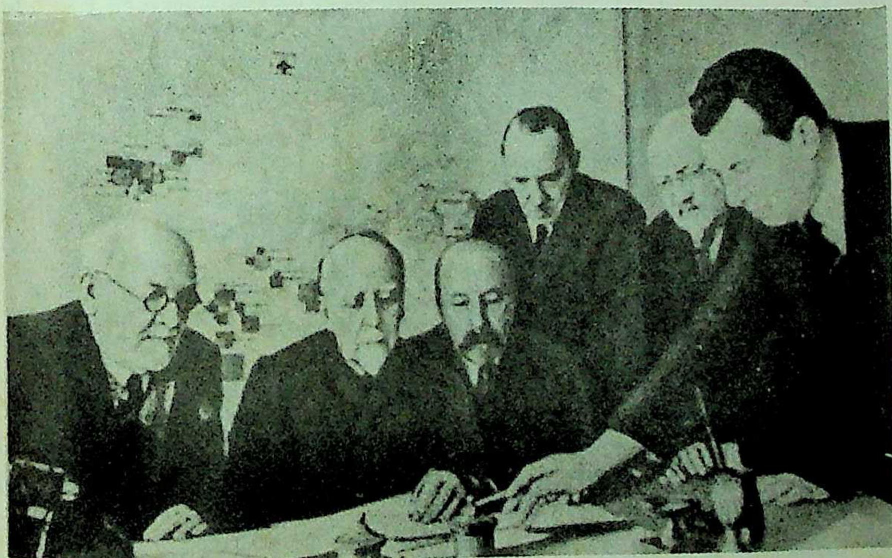
مارچ، اپریل ۱۹۲۰ء

اصل فریضہ۔ معاشی تعمیر

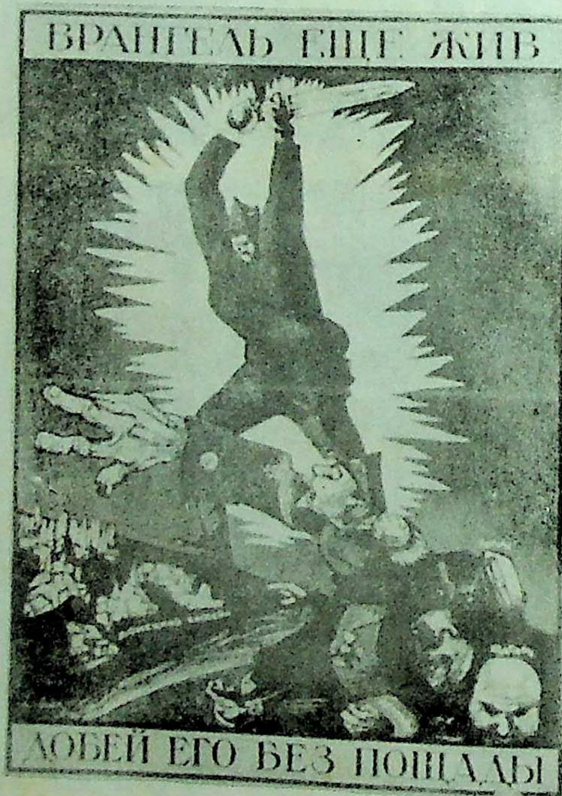


لینن روسی کمیونسٹ پارٹی (بولشویک) کی نویں کانگریس کی مجلسِ صدارت میں۔

مارچ ۱۹۲۰ء۔ سوویت حکومت نے روس کی بجلی کاری (گوئلرو) کے لئے کمیونسٹ پارٹی کے ایک ممتاز رہنما اور ماہر برقیات جی۔ ایم۔ کرژیژانووسکی کی سربراہی میں ایک ریاستی کمیٹی قائم کی۔ تصویر میں گوئلرو کی ایک نشست میں کرژیژانووسکی کو بائیں جانب سے دوسرے نمبر پر دیکھا جا سکتا ہے۔



سوویت جمہوریہ پر اندرونی اور بیرونی انقلاب دشمنوں کی مشترکہ فوجوں کی مسلط کردہ جنگ اپنے اختتام تک پہنچ رہی تھی کمیونسٹوں کی پارٹی ہی وہ باہم جوڑنے اور منظم کرنے والی قوت تھی جس نے مزدوروں اور کسانوں کو فتح سے ہمکنار کیا تھا۔ کانگریس کی کارروائیوں میں معاشی ترقی کے مسائل نے اہم مقام حاصل کر لیا۔ لینن نے ان سوالوں کا ہر پہلو سے جائزہ لیا اور ان کے کامیاب حل کے لئے مزدور طبقے کے عزم و ارادے کے اتحاد و یکسوئی کی ضرورت کو ایک لازمی شرط قرار دیا۔ کانگریس نے "جمہوری مرکزیت پسندی" پر یقین رکھنے والے گروپ کے نراجیت پسندانہ کردار کو بے نقاب کیا جو اس بات کے منکر تھے کہ پرانے ماہرین کی خدمات سے فائدہ اٹھانا، ریاستی نظم و نسق کو اور ایک فرد پر مشتمل صنعتی اداروں کی انتظامیہ کو مرکز بند بنانا ضروری ہے۔



نومبر ۱۹۲۰ء میں مغربی سامراج کے آخری حاشیہ بردار بیرن ورینگل کو شکست ہوئی۔ بیرونی فوجی مداخلت اور خانہ جنگی کا خاتمہ ہو گیا۔ ڈی۔ مور کے زیر نظر پوسٹر میں کہا گیا ہے: ورینگل اب بھی زندہ ہے، اسے بیرحمی کے ساتھ ختم کر دیجیے۔



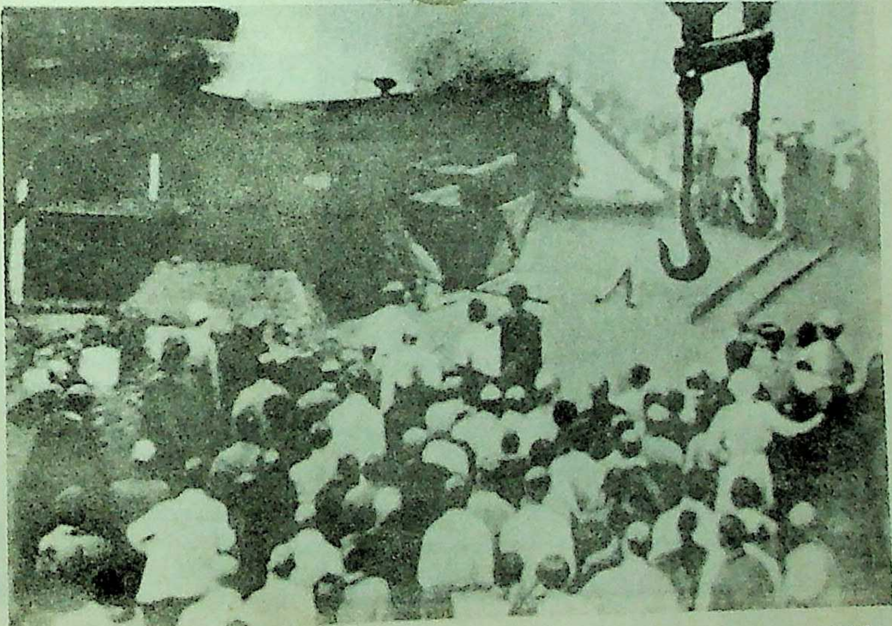
روسی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی دسویں کانگریس

مارچ ۱۹۲۱ء

نئی معاشی پالیسی ۔ سب سے مقدم چالیز



لینن روسی کمیونسٹ پارٹی کی دسویں کانگریس کے مندوبین کے ساتھ۔

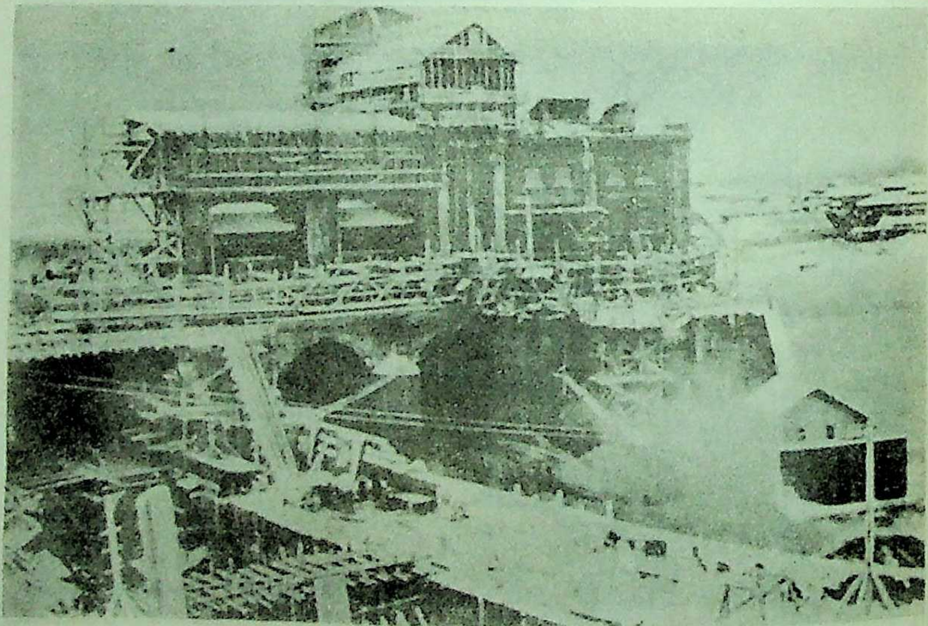


۱۹۲۰ء کے اوائل کا زمانہ۔ ملک جنگ سے تباہ شدہ معیشت کی بحالی میں مصروف ہے۔ فولاد کے ایک بحال شدہ کارخانے میں کام ہو رہا ہے۔

اس کانگریس کو تاریخ میں پارٹی کی پالیسی میں "جنگی کمیونزم" سے نئی معاشی پالیسی کی طرف موڑ کی حیثیت حاصل ہے۔ "جنگی کمیونزم" جو ۱۹۱۸ء میں رائج کیا گیا، خانہ جنگی کے پیدا کردہ ہنگامی حالات کی دین تھا (یہ فاضل اناج کی وصولیابی کے نظام کے تحت کسانوں سے سارے فاضل اناج کی وصولیابی پر، آزاد تجارت پر پابندی، اور مزدوروں کی عام جبری بھرتی پر مشتمل تھا) معمول کے مطابق امن کے حالات میں ظاہر ہے، یہ پالیسی پرولتاریہ کے معاشی فریضوں سے ہم آہنگ نہیں ہو سکتی تھی لینن نے بتایا کہ کسی بھی ملک میں جہاں آبادی کا غالب حصہ کسانوں پر مشتمل ہو، پرولتاریہ کی ڈکٹیٹرشپ کی صحیح معاشی پالیسی تیار مصنوعات کے ساتھ اناج کے تبادلے اور ساتھ ہی ساتھ فاضل غذائی اشیا کی آزادانہ تجارت کی اجازت پر مبنی پالیسی ہی ہو سکتی ہے۔ پرولتاری ریاست کا فریضہ یہ تھا کہ اپنے تمام قوانین کے ساتھ منڈی کے وجود کو تسلیم کرتے ہوئے وہ منڈی کے ضابطہ بندی اور زر کی گردش پر کنٹرول حاصل کرے۔ نئی معاشی پالیسی چھوٹے پیمانے کی کھیتی کو بڑے پیمانے کی سوشلسٹ پیداوار میں تبدیل کرنے کی غرض سے مزدور طبقے اور کسانوں کے درمیان ایک مضبوط تر اتحاد کے قیام کے امکانات پر مبنی تھی۔

کانگریس کے فیصلوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ پرولتاریہ کی ایک طاقتور اور ناقابل تسخیر ڈکٹیٹر شپ کے قیام کیلئے پارٹی کی صفوں کا اتحاد ایک فیصلہ کن شرط ہے، اندرون پارٹی گروپ بندی اور پھوٹ ڈالنے والی سرگرمیوں کو ناقابل برداشت قرار دیا۔ کانگریس نے "ورکرز اپوزیشن" پلیٹ فارم کو بے نقاب کیا جو سوشلزم کی کامیابی کے لئے ناگزیر شرط کی حیثیت سے کمیونسٹ پارٹی کے رہنمایانہ رول کی اہمیت کا منکر تھا۔

۱۹۲۵ء ۔ وولخوف بن بجلی گھر۔ گوئلرو پلان کے تحت تعمیر کیا جانے والا یہ پہلا بجلی گھر ہے۔





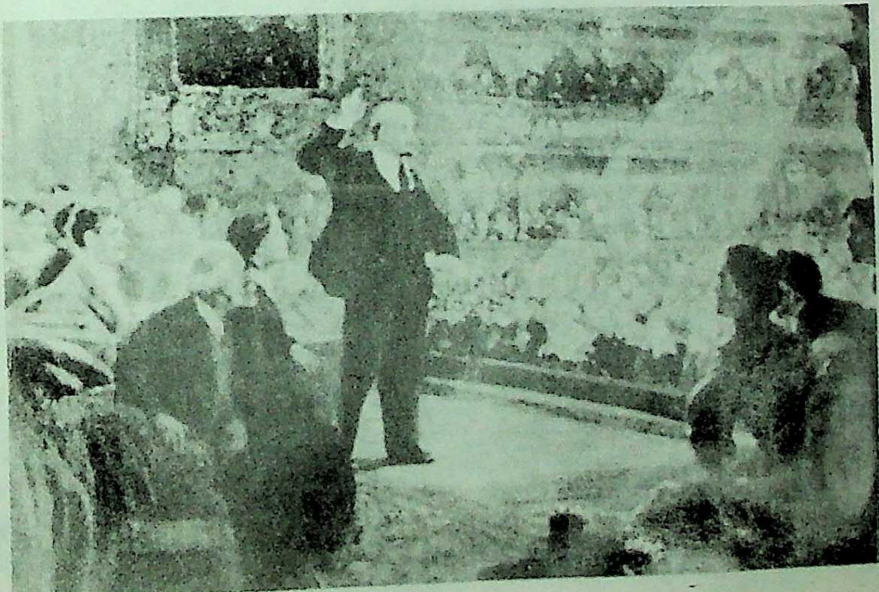
روسی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی ۱۱ویں کانگریس

مارچ، اپریل ۱۹۲۲ء

تجارت کا ہنر سیکھئے



روسی کمیونسٹ پارٹی (بولشویک) کی ۱۱ ویں کانگریس کے مندوبین



ماسکو سوویت کے نومبر ۱۹۲۲ء کے اجلاس میں لینن اپنی آخری تقریر کر رہے ہیں۔
پینٹنگ: وائی۔ الیئین۔

یہ آخری کانگریس تھی جس میں لینن شریک رہے اور تقریر کی۔ اس نے نئی معاشی پالیسی کی بنیاد پر قومی معیشت کی بحالی کے کام کے پہلے سال کے نتائج کا جائزہ لیا۔ چھوٹے پیمانے پر اشیا کی پیداوار کے حالات میں آزاد تجارت کی اجازت کے نتیجے میں معیشت میں سرمایہ دارانہ عناصر کی افزائش ہوئی لیکن چونکہ معیشت پر اثر انداز ہونے والے شعبے (بڑے پیمانے کی صنعت، ریلوے اور بینک وغیرہ) پرولتاری ریاست کے ہاتھ میں تھے، اس لئے یہ صورت حال کسی قسم کا سنگین خطرہ نہیں پیدا کر سکتی تھی۔ ضرورت صرف اس بات کی تھی کہ ریاستی اداروں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ کاروبار کے میدان میں نجی سرمائے کا مقابلہ کر سکیں۔ لینن نے اس سوال کو براہ راست اس انداز میں پیش کیا تھا: ہمیں تجارت کا گر سیکھنا چاہئے، کمیونسٹوں کے اندر تجارت کی اہلیت بہر حال ہونی چاہئے۔ صرف ایک اچھی طرح چلائی جانے والی اور کارکردہ ریاستی تجارت کے ذریعے ہی کسان عوام الناس کے ساتھ تعاون ممکن ہے اور اسی کے ذریعے معیشت سے سرمایہ دارانہ عناصر کو بتدریج خارج کیا جا سکتا ہے۔
کانگریس میں منتخب نئی مرکزی کمیٹی نے جنرل سکریٹری کا عہدہ تخلیق کیا جس پر اسٹالن کا انتخاب عمل میں آیا۔

ДЕКЛАРАЦИЯ

ОБ ОБРАЗОВАНИИ СОЮЗА СОВЕТСКИХ СОЦИАЛИСТИЧЕСКИХ РЕСПУБЛИК

ДОГОВОР

ОБ ОБРАЗОВАНИИ СОЮЗА СОВЕТСКИХ СОЦИАЛИСТИЧЕСКИХ РЕСПУБЛИК

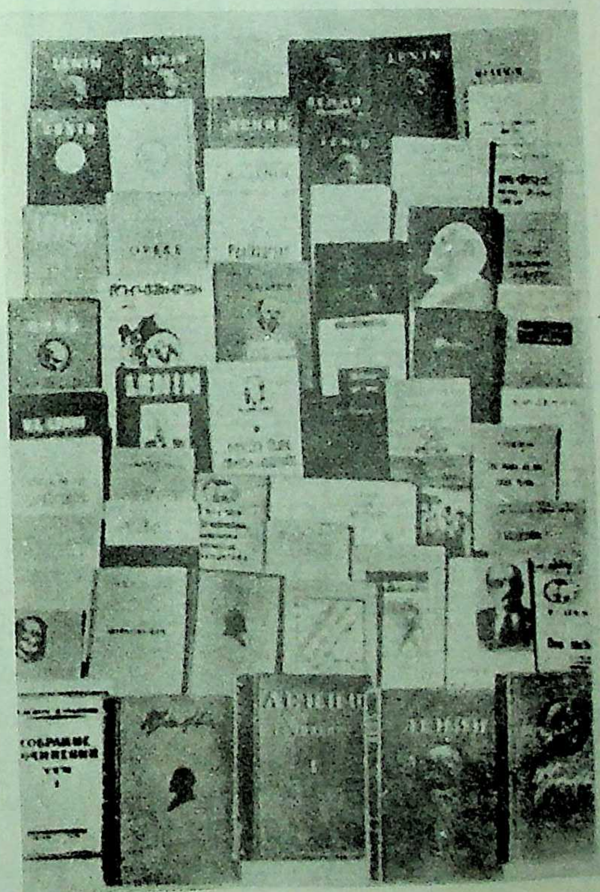
۳۰ دسمبر ۱۹۲۲ء۔ سوویتوں کی پہلی کل یونینی کانگریس نے سوویت سوشلسٹ جمہوریاؤں کی یونین (سوویت یونین) کے قیام کے اعلان اور متعلقہ معاہدے کو منظور کیا۔ یہ لیننی قومی پالیسی کی، استحصال کے شکنجے سے نجات حاصل کرنے والی قوموں کی برادرانہ دوستی اور تعاون کی پالیسی کی عظیم فتح تھی۔



روسی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی ۱۲ویں کانگریس

اپریل ۱۹۲۳ء

انتہائی اہم معاشی سوالات



مختلف زبانوں میں لینن کی تصانیف۔

کانگریس کے ایجنڈے کے اہم سوالات یہ تھے: پوری معیشت کے اُبھار کے لئے بنیاد کی حیثیت سے صنعت کی تیز رفتار بحالی و ترقی، ملک کی بجلی کاری، صنعتی اشیاء کی قیمتوں کے عدم تناسب پر قابو پانا نیز سوویت یونین کی قوموں اور قومیتوں کے درمیان پائی جانے والی معاشی و ثقافتی عدم مساوات کا خاتمہ جو استحصال کے رواج کی میراث تھی۔

ان مسئلوں کا حل سوویت یونین میں سوشلزم کی تعمیر سے متعلق لینن کے منصوبے میں مضمر تھا۔ اس منصوبے میں شامل تصورات کی صورت گری لینن نے، خاص طور پر، اپنے چند آخری مقالوں اور خطوط میں کی تھی جنھیں ان کی سیاسی وصیت کی حیثیت حاصل تھی۔ منصوبے کے بنیادی نکات یہ تھے: ملک کی صنعت کاری، پوری معیشت کی ایک طاقتور برقی بنیاد پر منتقلی، امداد باہمی کی بنیاد پر کھیتی اور عمومی طور پر چھوٹے پیمانے کی پیداوار کی شروعات، عوام الناس کی تعلیمی و ثقافتی سطح میں زبردست اُبھار اور رضا کارانہ و برادرانہ اشتراک عمل کی بنیاد پر سوویت شوشلسٹ جمہوریوں کی یونین کا استحکام۔ لینن کے منصوبے نے پارٹی کی بعد کی ساری پالیسی کی، اس کی عام لائن کی ضابطہ بندی کی

Странички из дневника.

О кооперации.

Как нам реорганизовать Рабкрин.

О НАШЕЙ РЕВОЛЮЦИИ.

Лучше меньше, да лучше.

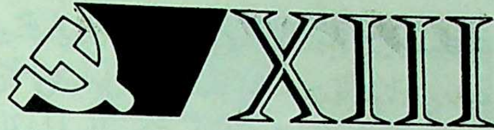
В.И. ЛЕНИН

ПИСЬМО К СЪЕЗДУ

О ПРИДАНИИ ЗАКОНОДАТЕЛЬНЫХ ФУНКЦИЙ ГОСПЛАНУ

К ВОПРОСУ О НАЦИОНАЛЬНОСТЯХ ИЛИ ОБ «АВТОНОМИЗАЦИИ»

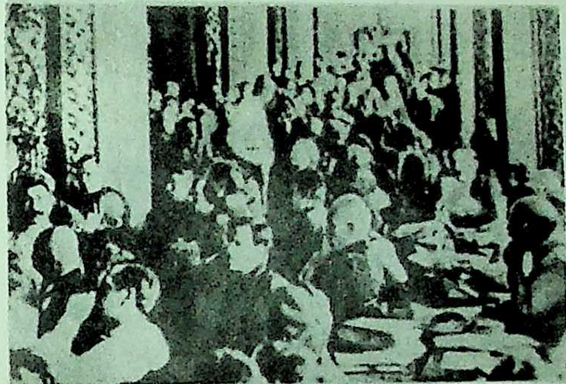
اپنے آخری مقالوں۔ ایک روزنامچے کے اوراق، امداد باہمی کے بارے میں، مزدوروں اور کسانوں کے معائنے کو کس طرح از سر نو منظم کیا جانا چاہئے، ہمارا انقلاب اور دیگر مضامین لینن نے سوویت یونین میں سوشلزم کی تعمیر سے متعلق منصوبے پر اپنے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ ان مقالوں میں پیش کئے جانے والے خیالات کو روسی کمیونسٹ پارٹی (بولشویک) کی ۱۲ ویں کانگریس کے فیصلوں میں عملی روپ دیا گیا۔



روسی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی ۱۳ویں کانگریس

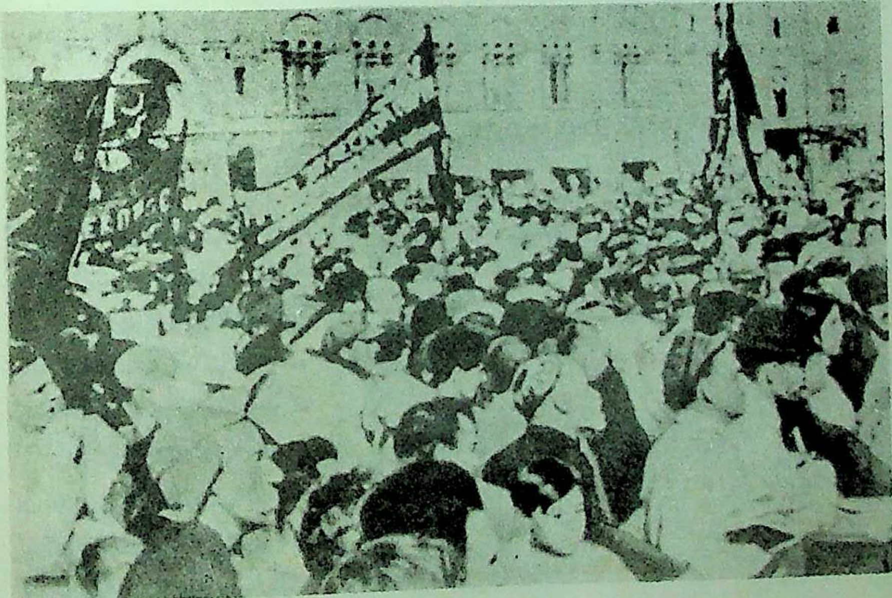
مئی ۱۹۲۴ء

لینن کی خواہشات وھدایات کی عمل آوری



روسی کمیونسٹ پارٹی (بولشویک) کی ۱۳ویں کانگریس کے مندوبین

پارٹی کی ۱۳ویں کانگریس کے موقع پر ماسکو میں ایک جلوس کا منظر۔

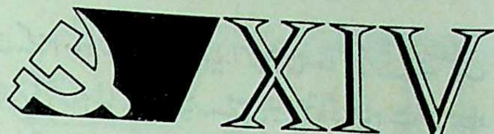


کانگریس کا انعقاد لینن کی وفات کے ۴ ماہ بعد عمل میں آیا۔ اس میں معاشی ترقی سے متعلق امور کے بارے میں لینن کے افکار اور ان کی خواہشات کے بارے میں نیز اجتماعی قیادت کو مضبوط و مستحکم کرنے اور پارٹی میں پھوٹ کے خطرے کے سدباب کی صلاحیت رکھنے والی ایک پائدار مرکزی کمیٹی کی تشکیل کے بارے میں بحث و مباحثہ ہوا (وفود کے درمیان)

کانگریس نے ٹراٹسکی اور اس کے چند پیرؤں کے ذریعے پارٹی پر مسلط کردہ مباحث کا خلاصہ کیا جو مرکزی کمیٹی اور پارٹی کی مشینری کو انتشار میں مبتلا کرنے کے درپے تھے۔ پارٹی نے ٹراٹسکی کے پیرؤں کے اقدامات کو اندرون پارٹی اصلاح پسندانہ انحراف قرار دیا۔ کمیونسٹ انٹرنیشنل کی پانچویں کانگریس نے بھی جس کا اجلاس اس کے فوراً بعد بلایا گیا تھا، ٹراٹسکی کے پیرؤں کی انتشار پسندانہ سرگرمی کی مذمت کی۔

این۔ اوشینسکی کے زیر نظر پوسٹر میں کہا گیا ہے: "لینن ازم پرولتاریہ کی جدوجہد اور اس کی فتح کا ہتھیار ہے۔" اور "لینن ہمیشہ ہمارے ساتھ ہیں۔"





کُل یونینی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی ۱۴ ویں کانگریس

دسمبر ۱۹۲۵ء

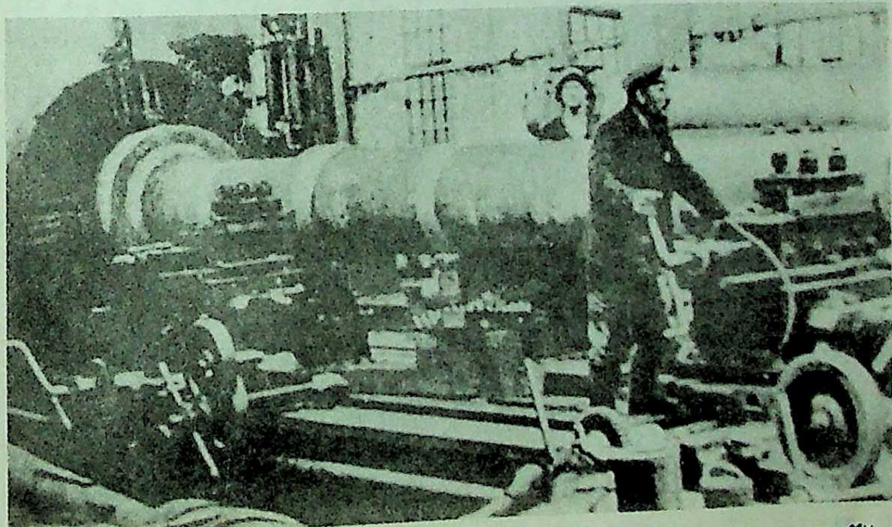
لائن ـ ملک کی صنعت کاری

اس کانگریس کا انعقاد ایک ایسے وقت میں عمل میں آیا جب سوویت یونین کی معیشت کی بحالی کا کام تقریباً مکمل ہو چکا تھا خود واقعات نے پارٹی کو ملک کے مستقبل کے امکانات نیز سوویت یونین میں سوشلزم



کُل یونین کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی ۱۴ ویں کانگریس میں ماورائے قفقاز کے مندوبین۔

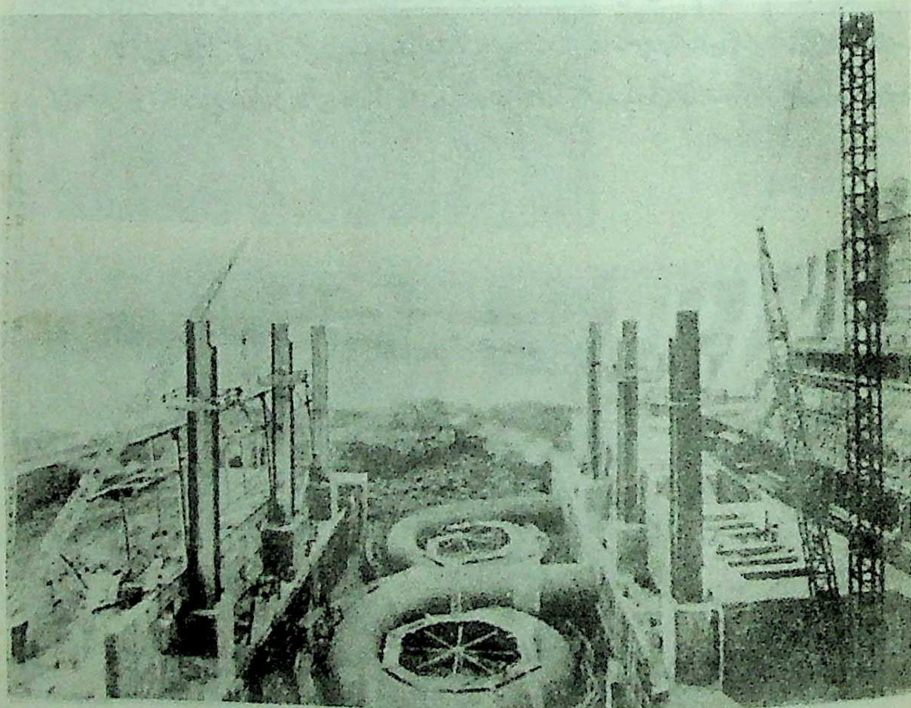
۱۹۲۵ء لینن گراد۔ وولخوف پن بجلی گھر کے لئے ایک جنریٹر تیار کیا جا رہا ہے۔

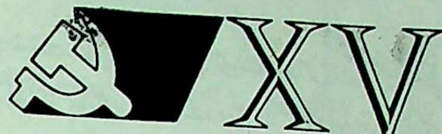


کے مقدر کے سوال سے دوچار کر دیا تھا۔ یہ بات اس حقیقت کے پیش نظر خصوصی اہمیت کی حامل بن گئی تھی کہ مغربی یورپ میں انقلابی جذبات سرد پڑ گئے تھے۔ سرمایہ دارانہ نظام عارضی استحکام کے دور میں داخل ہو گیا تھا۔ تاریخی واقعات جس انداز میں آگے بڑھ رہے تھے اس سے کسی دوسرے ملک میں پرولتاری انقلاب کی تیز رفتار کامیابی کے امکانات کچھ حوصلہ افزا نہیں تھے۔ لینن کی نظریاتی بھتیسس کی بنیاد پر پارٹی نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ سوویت یونین کا مزدور طبقہ محنت کش کسانوں کے اتحاد کے ساتھ نیز بین الاقوامی پرولتاریہ کی اخلاقی اور سیاسی امداد و حمایت کے ساتھ سوشلزم کے لئے مادی و تکنیکی اساس تخلیق کر سکتا ہے اور ایک سوشلسٹ سماج کی تعمیر کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتا ہے۔ ٹراٹسکی اور نام نہاد نئے حزب مخالف (زینوویف اور کامینیف) کو اس نتیجے سے اتفاق نہیں تھا۔ کانگریس نے سوویت یونین میں سوشلزم کی فتح کے امکانات پر عدم اعتماد کی مذمت کی اور اس بات کی نشاندہی کی کہ تیز رفتار صنعت کاری اور سوویت یونین کو مشینوں اور مشینی ساز و سامان کے درآمد کنندہ کے بجائے ان چیزوں کے پیدا کنندہ کے روپ میں بدل دینا کامیاب سوشلسٹ ترقی کی ضمانت ہے جو سرمایہ دار دنیا پر اس کے انحصار کو ختم کر کے اس کی معاشی خود مختاری کو یقینی بنائے گی۔

کانگریس کی پختہ رائے تھی کہ "سوشلسٹ ارتقاء کی فتح کے لئے جدوجہد کرنا ہماری پارٹی کا بنیادی فریضہ ہے"۔ پارٹی کے لئے قواعد و ضوابط منظور کئے گئے اور پارٹی کو بالشویکوں کی کل یونینی کمیونسٹ پارٹی کے نئے نام سے موسوم کیا گیا۔

۱۹۲۷ء۔ دریائے دینیپر کے کنارے ایک پن بجلی گھر کی تعمیر۔ تصویر: ایم۔ بلچیوسکی





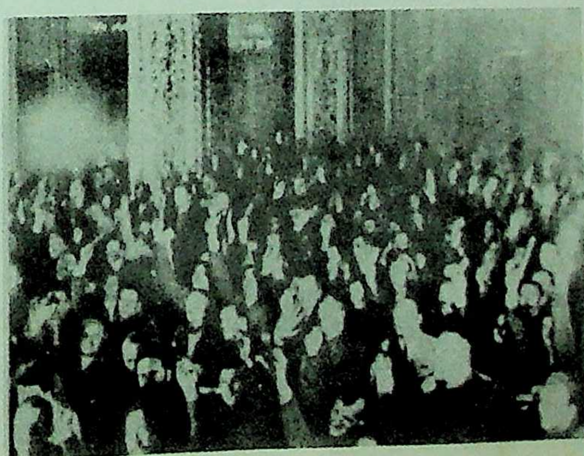
کُل یونین کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی ۱۵ویں کانگریس

دسمبر ۱۹۲۷ء

مرکزی سوال زراعت کے دائرے میں اجتماعیت کی ترویج

ملک معیشت کی سوشلسٹ تعمیر کی شاہراہ پر گامزن تھا۔ کانگریس نے صنعت کاری کی اولین کامیابیوں کا جائزہ لیا۔ اس کانگریس میں پہلے پنجسالہ منصوبے کی ترتیب و تشکیل سے متعلق ہدایات کے بارے میں قرارداد کی منظوری بنیادی اہمیت کی حامل تھی جس سے پنجسالہ منصوبوں کے دور کی، سوشلسٹ خطوط پر پورے ملک کی معیشت کی منصوبہ بند ترقی کی شروعات ہوئی۔ زراعت کی مزید ترقی کا مسئلہ فوری نوعیت کا حامل تھا۔ صنعت کے برعکس جو کامیابی کے ساتھ ترقی کی منزلیں طے کر رہی تھی، چھوٹے پیمانے کی کھیتی خود کسانوں کی اپنی ضرورتیں بھی مشکل ہی سے پوری کر پا رہی تھی۔ فارم میں پیداوار کی قلت کے سبب شہروں اور صنعتی مراکز کے لئے اشیاء خوراک کی فراہمی میں شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اس مسئلے کو حل کرنے کی غرض سے کانگریس نے طے کیا کہ پیداوار میں تعاون کی بنیاد پر اجتماعی فارموں کا ایک جال بچھایا جائے اور بڑے بڑے ریاستی فارم بھی قائم کئے جائیں۔

کانگریس نے ٹراٹسکی اور زینوویف کے مخالف گروپ کے سوال کا از سرِ نو جائزہ لیا جو پروگرام اور طریقہ کار کے تمام بنیادی نکات پر پارٹی کی لائن سے اختلاف رکھتا تھا اور بدستور پارٹی مخالف سرگرمیوں میں مصروف



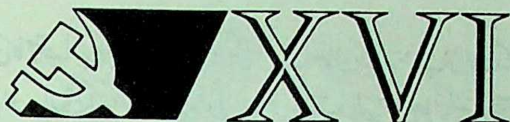
کل یونین کیمونسٹ پارٹی (بولشویک) کی ۱۵ویں کانگریس کے مندوبین

تھا۔ حزب اختلاف، دراصل، طبقاتی دشمن کا ہتھیار بن گیا تھا چنانچہ کانگریس نے اعلان کیا کہ حزب مخالف کے تئیں وفاداری، اسکے خیالات کا پروپیگنڈہ اور پارٹی کی رکنیت یہ دونوں چیزیں ساتھ ساتھ نہیں چل سکتیں۔ حزب مخالف کے انتہائی سرگرم ارکان کو پارٹی سے نکال دیا گیا۔



۱۹۳۰ء۔ استالن گراد ٹریکٹر پلانٹ کا تیار کردہ پہلا ٹریکٹر
۱۹۳۰ء۔ روس کے سیاہ مٹی کے وسطی علاقہ میں بوریسوگلیبسک ضلع کا ایک منظر کسان ایک اجتماعی فارم میں شمولیت کے لئے درخواست دے رہے ہیں۔

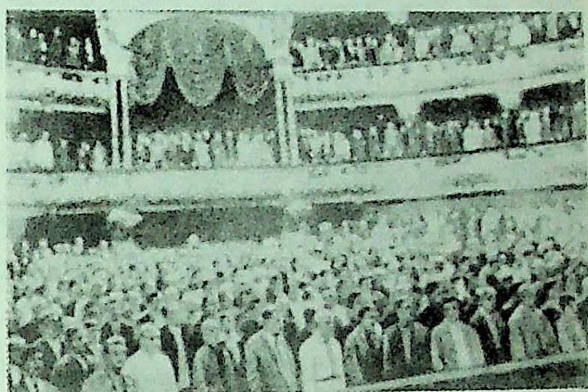


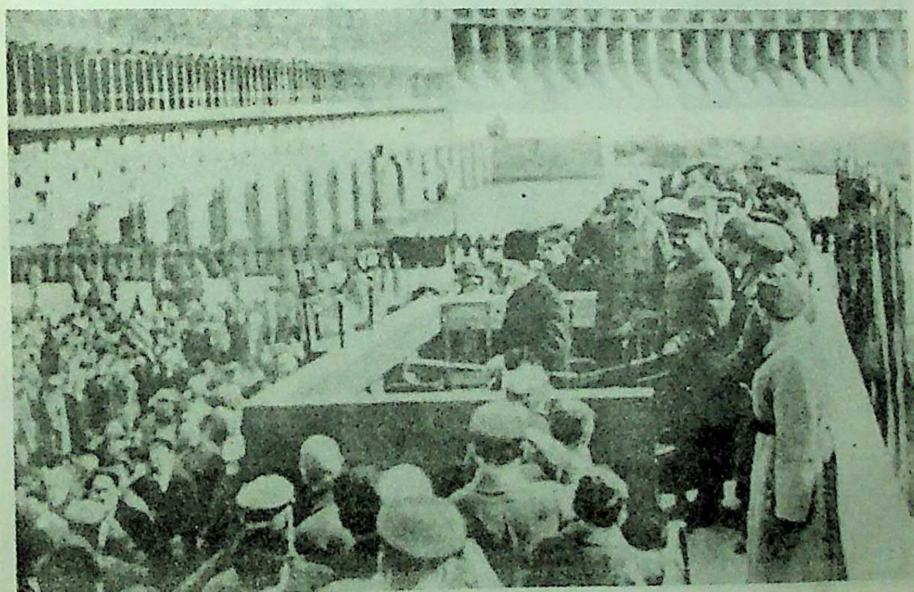


کُل یونینی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی ۱۶ویں کانگریس

جون - جولائی ۱۹۳۰ء

ھمہ جانبہ سوشلزم کی پیش قدمی

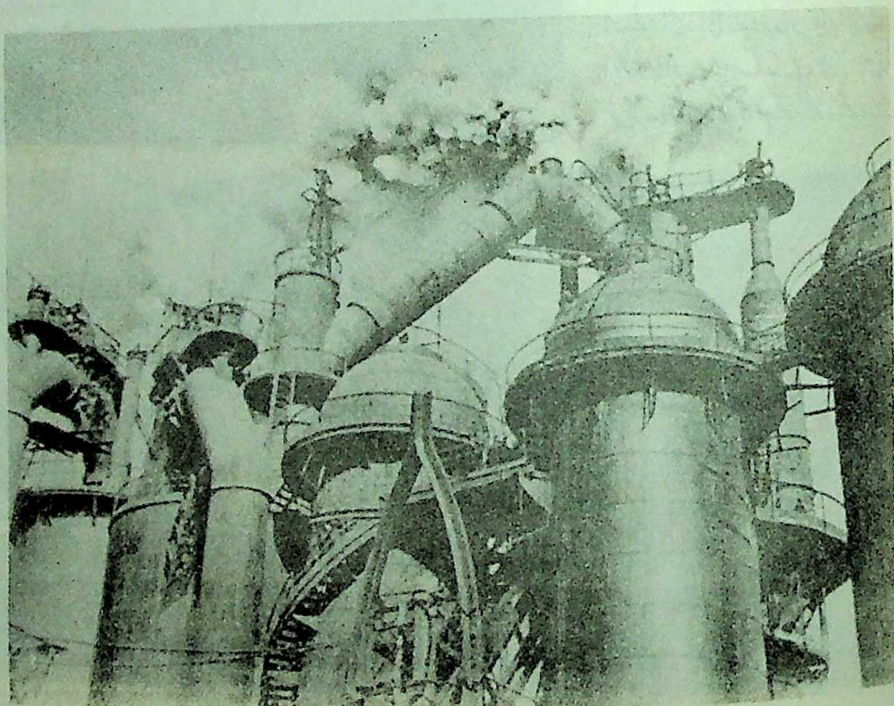




کل یونین کمیونسٹ پارٹی (بوشویک) کی ۱۶ویں کانگریس کا افتتاح۔
دنیپر پن بجلی گھر کے افتتاح کے موقع پر تقریبی جلسہ۔

کانگریس کے انعقاد کے وقت بین الاقوامی منظر کی اصل خصوصیت یہ تھی کہ سرمایہ دار ممالک ایسے سنگین معاشی بحران سے دوچار تھے جو اپنی مثال آپ تھا۔ سوویت یونین میں غیر معمولی پیمانے پر سوشلسٹ ترقی کا سلسلہ جاری تھا۔ پنجسالہ منصوبے کے اولین پروجیکٹ یعنی نئے بجلی گھر، دھات سازی اور مشین سازی کے پلانٹ، نیز کوئلے کی کانکنی کے کامپلکس ابھر رہے تھے۔ ۱۹۲۹ء۔ ۱۹۳۰ء میں سوویت یونین کی تاریخ میں پہلی بار معیشت میں صنعت کا حصہ زراعت کے حصے سے تجاوز کر گیا (۴۷ فیصدی کے مقابلے میں ۵۳ فیصدی) زراعت میں اجتماعیت کی ترویج کا سلسلہ بڑے پیمانے پر آگے بڑھتا رہا۔ کانگریس نے اس بات کی نشاندہی کی کہ ملک کی صنعت کاری اور زراعت میں اجتماعیت کی ترویج کے نتیجے میں سوشلزم سرمایہ دارانہ عناصر کو روز افزوں طور پر خارج کرتا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں کانگریس نے مستقبل میں پیش آنے والے نئے فریضوں کے نقطہ نظر سے پارٹی، ریاست اور عوامی تنظیموں (ٹریڈ یونینوں، نوجوان کمیونسٹ لیگ وغیرہ) کے کام کی تنظیم نو کی ضرورت کی نشاندہی کی اور ہر ایک محاذ پر سوشلزم کی یلغار کے لئے ایک پروگرام وضع کیا۔

یورال میں میگنی توگورسک لوہا دفولاد پلانٹ کی پہلی دھماکہ بھٹی جو ۱۹۳۲ء میں چالو کی گئی۔



XVII

کُل یونینی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی ۱۷ویں کانگریس

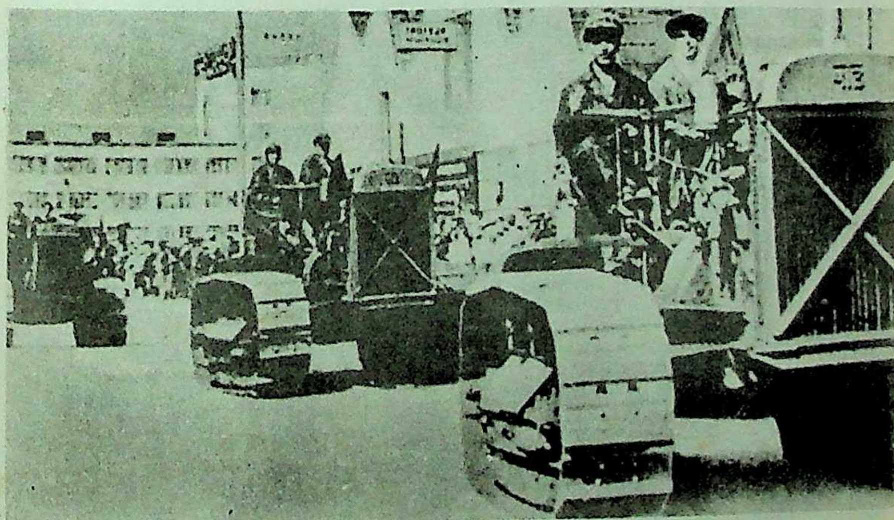
جنوری۔فروری ۱۹۳۴ء

سوشلزم کی بنیادوں کی تعمیر



کل یونین کمیونسٹ پارٹی (بولشویک) کی ۱۷ویں کانگریس کے مندوبین نئے پنجسالہ منصوبے سے متعلق رپورٹ سن رہے ہیں۔

چیلیابنسک ٹریکٹر پلانٹ میں تیار کئے جانے والے ٹریکٹر۔ ۱۹۳۰ء سے شروع ہونے والی دہائی کے دوران خارکوف (یوکرین) اور چیلیابنسک (یورال) میں ٹریکٹر ساز کارخانے قائم کئے گئے تھے۔



کانگریس نے معیشت کی سوشلسٹ تعمیر نو کے نتائج کا جائزہ لیا۔ اس بات پر اظہار اطمینان کیا گیا کہ لینن کے وضع کردہ پروگرام کی عمل آوری کے ذریعے پارٹی نے سوشلزم کی بنیادوں کی تعمیر کو، ملک کے زرعی سے صنعتی ملک میں تغیر کو اور کسانوں کے بڑے حصے کی بکھری ہوئی چھوٹے پیمانے کی کھیتی سے بڑے پیمانے کی اجتماعی سوشلسٹ پیداوار میں عبور کو یقینی بنایا ہے۔ ۱۹۳۳ء تا ۱۹۳۷ء کی مدت کے لئے دوسرے پنجسالہ منصوبے کے بارے میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں ملک کی پوری معیشت کی تکنیکی تعمیر نو کا اہتمام کیا گیا تھا۔

جرمنی میں نازیوں کے برسر اقتدار آنے کے سبب بڑھتے ہوئے فوجی خطرے کے پیش نظر کانگریس نے پارٹی اور حکومت کو ہدایت دی کہ امن کی استوار پالیسی کو روبہ کار لانے، تمام ملکوں کے ساتھ تجارتی تعلقات کو مستحکم بنانے اور سوویت یونین کے دفاع کو مضبوط تر بنانے کا سلسلہ بدستور جاری رکھا جائے۔

۳۱ اگست ۱۹۳۵ء۔ محنت کی معقولیت پسندانہ تنظیم کی بدولت اس دن دونبسک کی کوئلہ وادی کے ایک نوجوان کان کن الیکسی استاخانوف نے کام کے ۱۴ مقررہ کوٹوں سے زیادہ کام کیا۔ محنت کی اس کامرانی نے سوویت مزدوروں اور اجتماعی کسانوں میں ایک ایسی عوامی تحریک کی داغ بیل ڈالی جس کا مقصد پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرنا تھا۔ اس تحریک کو استاخانوف تحریک کے نام سے جانا گیا۔ تصویر میں: استاخانوف اپنے ساتھیوں کے سامنے اپنے طریقہ کار کی وضاحت کر رہے ہیں۔



XVIII

کُل یونینی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی ۱۸ ویں کانگریس

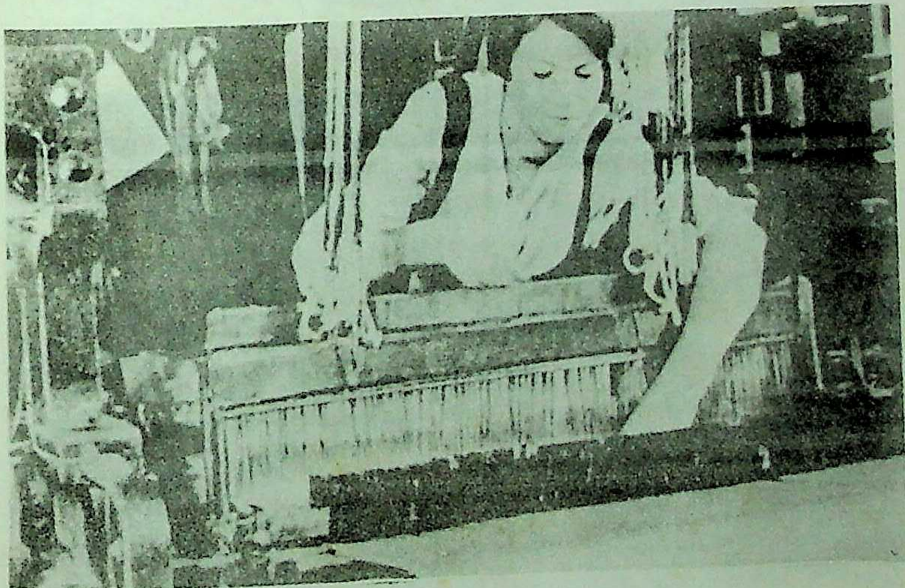
مارچ ۱۹۳۹ء

لائن۔ سوشلسٹ سماج کی تعمیر کی تکمیل

کل یونینی کمیونسٹ پارٹی (بولشویک) کی ۱۸ویں کانگریس کے مندوبین۔



دائی۔ وینوگرادووا، جنھوں نے سوتی کپڑے کی صنعت میں استاخانوف کے طریقہ کار کو رائج کیا۔ ۱۹۳۵ء میں انھوں نے رضاکارانہ طور پر ۲۶ کے بجائے ۴۰ کرگھوں کو چلانے کی ذمہ داری قبول کی۔ بعد ازاں انھوں نے ۲۱۶ خودکار کرگھوں کا چارج سنبھال لیا۔



کانگریس کی کارروائیوں میں ۱۹۳۸ء تا ۱۹۴۲ء کی مدت کے لئے تیسرے پنجسالہ منصوبے کو اہم مقام حاصل رہا۔ آبادی کے فی کس کے اعتبار سے پیداوار کے مقابلے میں انتہائی ترقی یافتہ سرمایہ دار ملکوں کے برابر پہنچنا ان پر سبقت حاصل کرنا — یہ تھا اصل معاشی فریضہ جسے اس کانگریس میں متعین کیا گیا تیسرے پنجسالہ منصوبے کو اس مقصد کے حصول میں ایک اہم مرحلہ بننا تھا۔ کانگریس میں عام پالیسی اور اندرون پارٹی اٹھنے ہوئے سوالات بھی زیر بحث آئے۔ پارٹی کے ترمیم شدہ قواعد کی منظوری دی گئی جن میں سوویت سماج کی طبقاتی ساخت میں رونما ہونے والی ریڈیکل اندازکی تبدیلیوں کا پورا پورا لحاظ کیا گیا تھا اور جو اندرون پارٹی جمہوریت کے مزید فروغ کی ضرورت کی عکاسی کرتے تھے۔

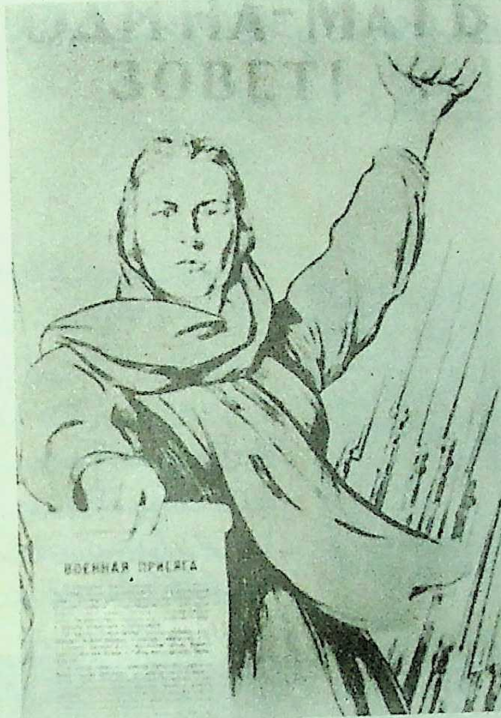


۱۹۳۷ء (بائیں سے دائیں) سوویت یونین کے سورما جی۔ ایف۔ بیدوکوف، وی۔ پی چکالوف اور اے۔ وی۔ بائیلیاکوف جنھوں نے اے۔ این۔ ٹپولیف کے ڈیزائن کردہ ایک انجن والے طیارے پر قطب شمالی سے ہو کر ماسکو سے ریاستہائے متحدہ وانکوور تک کسی بھی جگہ رکے بغیر پہلی بار پرواز کی۔ یہ اپنی نوعیت کی پہلی پرواز تھی۔ ۱۹۷۵ء میں وانکوور میں اس پرواز کی ایک یادگار قائم کی گئی جس نے دونوں قوموں کے درمیان دوستی کا پل تعمیر کیا تھا۔ اس کے لئے درکار رقم شہر کے باشندوں نے چندے کے ذریعہ اکٹھا کی تھی۔



پی۔ انجلینا، جنھوں نے سوویت یونین میں خاتون ٹرک ڈرائیوروں کی پہلی ٹیم منظم کی۔ اپنی محنت کی کامرانیوں کی بدولت وہ سوشلسٹ محنت کی سورما کے خطاب سے سرافراز ہوئیں اور ریاستی انعام حاصل کیا۔ وہ سوویت یونین کی اعلیٰ سوویت کی نمائندہ بھی منتخب ہوئیں۔

بین الاقوامی صورت حال انتہائی ابتر ہو چکی تھی مغربی طاقتوں کی میونخ پالیسی کی بدولت فاشسٹ حملہ آوروں کے ہاتھ کافی مضبوط ہو گئے تھے۔ دوسری عالمی جنگ بس اب شروع ہی ہونے والی تھی۔ ان حالات میں پارٹی نے یہ فریضہ متعین کیا کہ امن کو برقرار رکھنے اور فاشسٹ جارحیت کو ناکام بنانے کے لئے پوری قوت









۱۹۴۱ء میں ہٹلری جرمنی نے سوویت یونین پر حملہ کر دیا۔ کمیونسٹ پارٹی نے لوگوں کے اندر اکتوبر انقلاب کی کامیابیوں اور سوشلسٹ مادر وطن کے دفاع کا جذبہ پیدا کیا۔ آئی۔ تواتزے کے اس پوسٹر کا عنوان ہے: ”مادر وطن پکار رہی ہے۔“

جولائی ۱۹۴۱ء۔ والنٹیر کور کے ارکان کو ہتھیار تقسیم کئے جا رہے ہیں۔

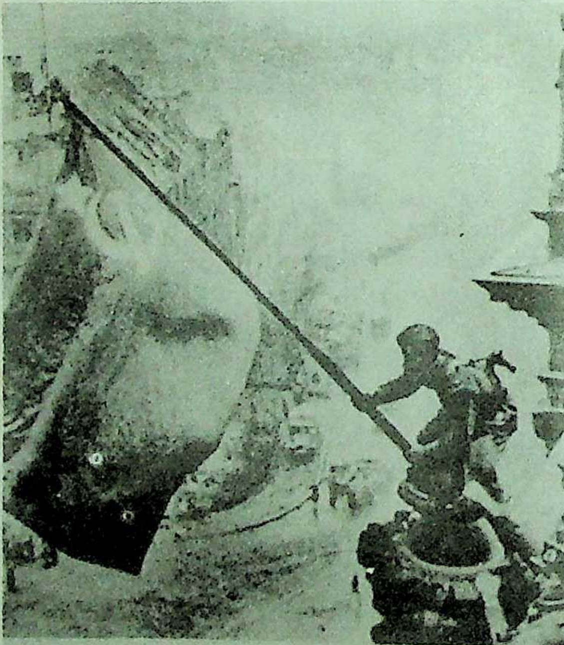
کسان محاذ جنگ پر رسد پہنچا رہے ہیں۔

مزدور سوویت فوج کو ہتھیاروں سے لیس کر رہے ہیں۔

کے ساتھ جد وجہد کی جائے، اس بات کی پوری پوری احتیاط برتی جائے کہ جنگ کی آگ بھڑکانے والے اس تصادم میں سوویت یونین کو بھی گھسیٹ نہ لائیں۔ سوویت یونین کی مسلح افواج کو اور بھی زیادہ طاقتور بنایا جائے نیز دیگر ملکوں کے محنت کش عوام کے ساتھ روابط کو مضبوط و مستحکم کیا جائے۔







۱۹۴۳ء۔ اسٹالن گراد کی گلیوں میں جنگ کا ایک منظر۔ اس شہر اور اس کے قرب و جوار میں جرمنی کی ۳ لاکھ ۳۰ ہزار نفری پر مشتمل فوج تباہ کردی گئی۔

نازی حملہ آوروں کے خلاف سارے عوام اٹھ کھڑے ہوئے۔ چھاپہ مار دشمن کے عقب میں بے جگری سے لڑتے رہے۔

رستاگ (جرمن پارلیمنٹ) پر فتح کا پرچم لہرا رہا ہے۔



سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۱۹ ویں کانگریس

اکتوبر ۱۹۵۲ء

جنگ کے سبب تعمیری کام کے ٹوٹے ہوئے سلسلے کی شروعات

ДИРЕКТИВЫ XIX СЪЕЗДА ПАРТИИ

ПО ПЯТОМУ ПЯТИЛЕТНЕМУ ПЛАНУ РАЗВИТИЯ СССР НА 1951—1955 г

Резолюция XIX съезда ВКП(б)

I. В области промышленности.

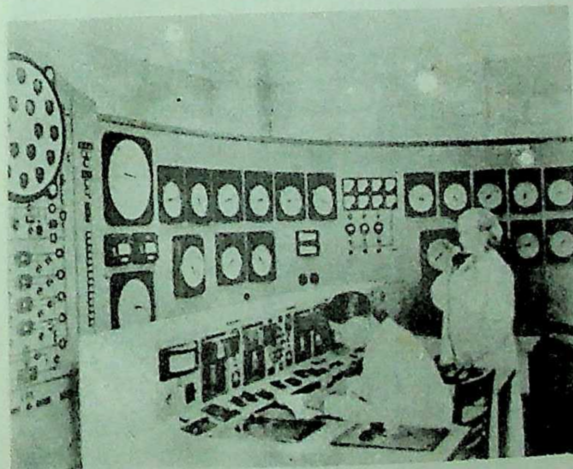
Об изменении наименования партии

РЕЗОЛЮЦИЯ XIX СЪЕЗДА ПАРТИИ

УСТАВ

КОММУНИСТИЧЕСКОЙ ПАРТИИ СОВЕТСКОГО СОЮЗА

معاشی ترقی کے پانچویں پنجسالہ منصوبہ (۱۹۵۱ء تا ۱۹۵۵ء) کے لئے سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۱۹ ویں کانگریس کی ہدایات جن میں ملک کی معیشت کی تمام شاخوں کی پیداوار میں مزید اضافہ نیز عوام کے معیار زندگی کو مزید بہتر بنانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ کانگریس نے پارٹی کا نام بدل کر کل یونین کمیونسٹ پارٹی کی بجائے سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کر دیا۔ اس نے پارٹی کے لئے نئے قواعد و ضوابط بھی منظور کئے۔

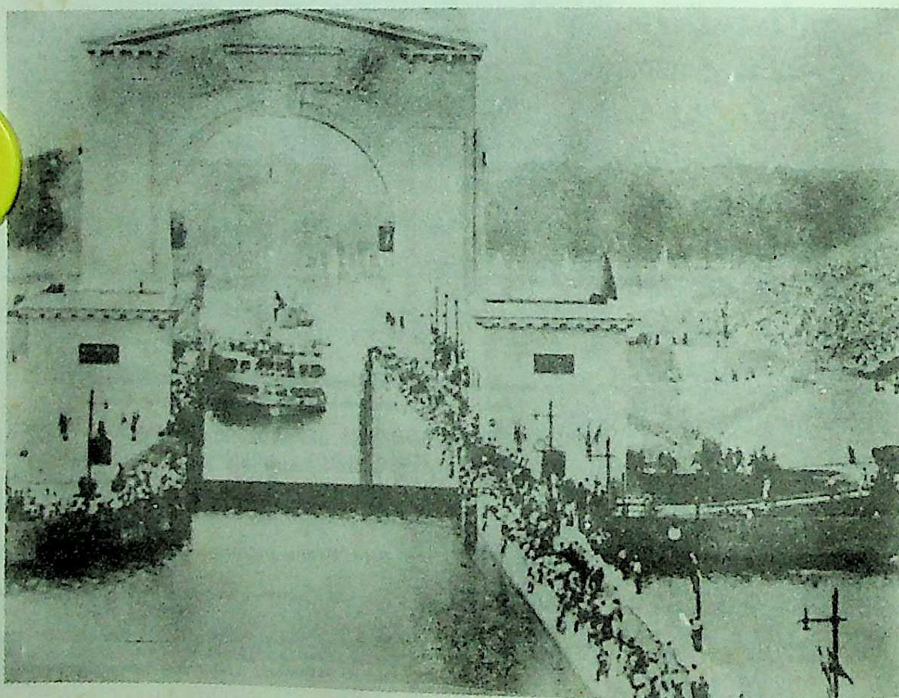


ماسکو کے قریب اوبنسک کے قصبہ میں دنیا کے پہلے سوویت ایٹمی بجلی گھر کا مرکزی کنٹرول ڈیسک۔

کانگریس کا اجلاس ایک ایسے وقت میں منعقد ہوا تھا جب سوویت یونین نازی جرمنی کے خلاف ایک بے مثال اور انتہائی خوفناک جنگ کو فاتحانہ انجام تک پہنچا کر اور معاشی بحالی کے کام کو بنیادی طور پر مکمل کر کے اپنی ترقی کے ایک نئے مرحلے کے قریب پہنچ رہا تھا۔ اپنے افتتاحی اجلاس میں کانگریس نے نازی حملہ آوروں کے خلاف اس بے مثال جنگ میں کام آنے والے کروڑوں سوویت عوام کو خراج عقیدت پیش کیا۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد عالمی میدان میں رونما ہونے والی انقلابی تبدیلیوں کا تجزیہ کیا گیا، اس کا سب سے اہم نتیجہ ایک عالمی سوشلسٹ نظام کا ظہور تھا۔ کانگریس نے ۱۹۵۱ء تا ۱۹۵۵ء کی مدت کے لئے پنجسالہ منصوبے سے متعلق ہدایات کو منظوری دی۔

ترمیم شدہ پارٹی قواعد کو منظوری دی گئی اور پارٹی کا نام تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ "کمیونسٹ" اور "بالشویک" کا دوہرا نام منشویکوں کے خلاف جدوجہد میں تاریخی اعتبار سے اُبھرا تھا۔ اب جب کہ منشویک تاریخی منظر سے رخصت ہو چکے تھے اس دوہرے نام کا کوئی جواز باقی نہ رہ گیا تھا۔ چنانچہ یہ فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ بالشویکوں کی کل یونینی کمیونسٹ پارٹی سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کے نام سے موسوم کی جائے گی۔

جون ۱۹۵۲ء۔ کشتی جہازرانی کی وولگا۔ دون نہر کا افتتاح جسے مابعد جنگ کے پنجسالہ منصوبوں کے ایک عظیم ترین پروجیکٹ کی حیثیت حاصل تھی۔



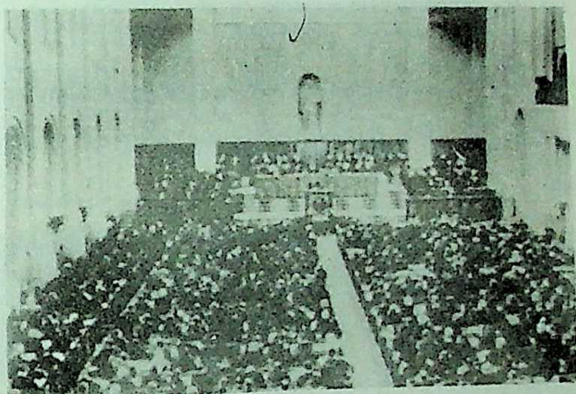


سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۰ویں کانگریس

فروری ۱۹۵۶ء

سوشلزم کے بین الاقوامی موقف کو مستحکم کرنے کی پالیسی

بیسویں کانگریس نے سوویت یونین اور عالمی کمیونسٹ تحریک کے ارتقا میں نمایاں رول ادا کیا۔ بین الاقوامی صورت حال کے تجزیے میں کانگریس اس حقیقت کی بنیاد پر آگے بڑھی کہ دنیا دو نظاموں ـــ



سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۰ویں کانگریس کے اجلاس کا ایک منظر۔

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۰ویں کانگریس کے فیصلوں کے مطابق صنعت و زراعت کی ترقی کے اقدامات کے ساتھ ساتھ عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے اقدامات بھی کئے گئے۔ تصویر میں درج ذیل چیزیں دیکھی جاسکتی ہیں: ریاستی پنشن سے متعلق قانون جو ۱۴ مارچ ۱۹۵۶ء کو منظور کیا گیا اور جس کے تحت ایک کروڑ ۸۰ لاکھ لوگوں کو پنشن کا مستحق قرار دیا گیا، کم اجرت اور تنخواہ پانے والے کارخانوں کے مزدوروں و دفتری ملازمین کی اُجرتوں میں اضافہ سے متعلق سوویت یونین کی مجلس وزراء، سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی اور ٹریڈ یونینوں کی کل یونین مرکزی کونسل کا فیصلہ، سوویت یونین میں مکانات کی تعمیر کو آگے بڑھانے سے متعلق سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی اور سوویت یونین کی مجلس وزراء کا فیصلہ (۳۱ جولائی ۱۹۵۷ء)

ЗАКОН О ГОСУДАРСТВЕННЫХ ПЕНСИ

Постановление Совета Министров СССР, Центрального Комитета КПСС и Всесоюзного Центрального Совета Профессиональных Союзов

О ПОВЫШЕНИИ ЗАРАБОТНОЙ ПЛАТЫ НИЗКООПЛАЧИВАЕМЫМ РАБОЧИМ И СЛУЖАЩИМ

О РАЗВИТИИ ЖИЛИЩНОГО СТРОИТЕЛЬСТВА В С

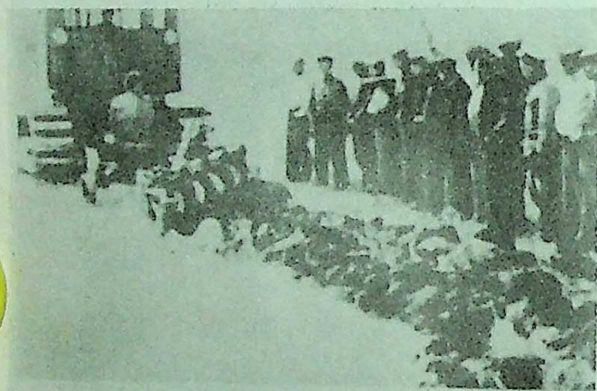
(ИЗВЛЕЧЕНИЕ)

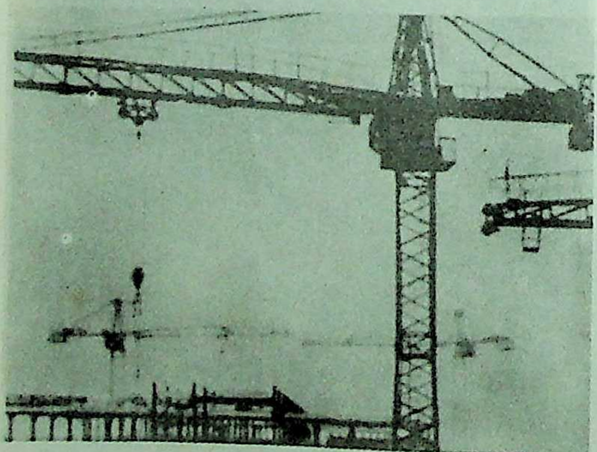
ПОСТАНОВЛЕНИЕ ЦК КПСС И СОВЕТА МИНИСТРОВ СССР
31 ИЮЛЯ 1957 г.

В стране социализма, где власть принадлежит труда
подъем жизненного уровня и благосостояния народа я
одной из важнейших задач. Для Коммунистической па

سرمایہ دارانہ نظام اور سوشلسٹ نظام ۔ کے درمیان تقسیم ہوگئی ہے جنکی باہمی مقابلہ آرائی اور معاندت و مخاصمت قوموں کی معاشی، سیاسی اور نظریاتی زندگی کو متاثر کر رہی ہے۔ کانگریس کی دستاویزات میں ان نظریاتی سوالوں کی مزید توضیح و تدوین عمل میں آئی: مختلف سماجی نظاموں کی حامل ریاستوں کے درمیان پر امن بقائے باہم عصر حاضر میں ایک اور عالمی جنگ کی روک تھام کے امکانات اور مختلف ملکوں کے سوشلزم میں عبور کی تشکیل۔ کانگریس نے پانچویں پنجسالہ منصوبے کے نتائج کا جائزہ لیا اور چھٹے پنجسالہ منصوبے کے لئے ہدایات کو منظوری دی۔

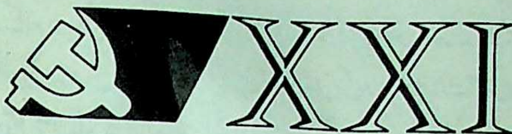
کانگریس کی کارروائیوں میں ایک اہم مقام سوویت سماجی اور ریاستی نظام کے مزید استحکام اور سوشلسٹ جمہوریت کے فروغ کے سوالوں کو بھی حاصل تھا۔ "شخصیت پرستی اور اس کے نتائج" کے بارے میں ایک رپورٹ پیش کی گئی اور کانگریس نے استالن کی شخصیت کی پرستش کی روایت کی مذمت کی جو رائج ہو چکی تھی۔ کانگریس نے پارٹی سے اپیل کی کہ شخصیت پرستی کی اس روایت پر مکمل طور پر قابو پانے کیلئے نیز پارٹی، ریاست اور نظریاتی کام کے تمام میدانوں میں اسکی پیدا کردہ خرابیوں کی اصلاح کو یقینی بنانے والے استوار اقدامات کئے جائیں اور یہ کہ لینن کے وضع کردہ اجتماعی قیادت کے اصول کو سختی کے ساتھ روبہ کار لایا جائے۔





۱۹۵۴ء تا ۱۹۵۶ء کے تین برسوں کے دوران قزاخستان کی اسٹیپی میں، وولگا کے خطے میں اور سوویت یونین کے دیگر علاقوں میں ۳ کروڑ ۶۰ لاکھ ہیکٹر بنجر و افتادہ زمین کو قابل کاشت بنایا گیا۔ تصویر میں: بنجر زمین کی پہلی جتائی کا منظر

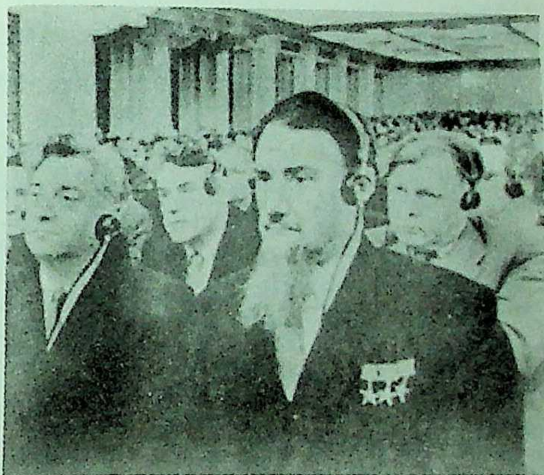
مکانات کی تعمیر کے سلسلہ کو تیز تر کرنے سے متعلق پارٹی و حکومت کے فیصلے کے بعد ماسکو ایک وسیع و عریض جائے تعمیرات میں تبدیل ہو گیا۔

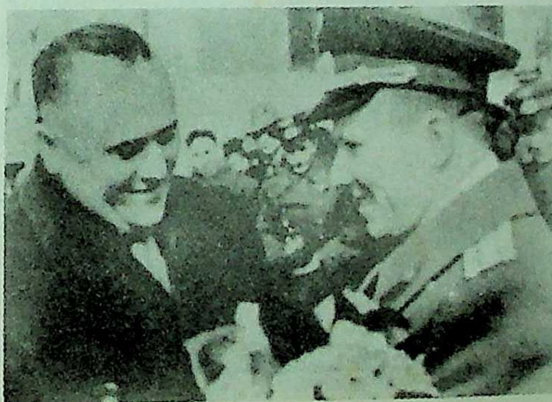


سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۱ویں کانگریس

جنوری۔فروری ۱۹۵۹ء

سوویت یونین میں سوشلزم کی حتمی فتح کے نعرے کے تحت





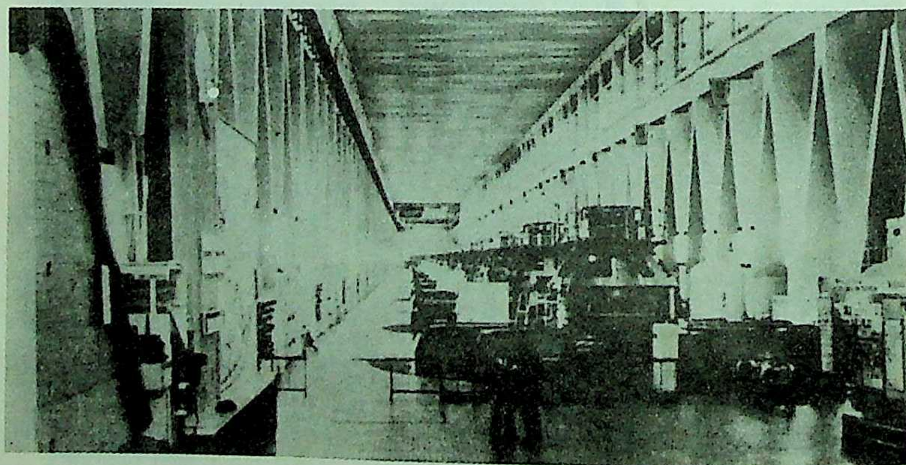
۲۱ویں پارٹی کانگریس کے مندوبین (پیش منظر میں) سوویت یونین کی سائنس اکادمی کے مراسلاتی ممبر، مندلییف کیمیکل انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر این۔ژاورونکوف (بائیں جانب) اور سوشلسٹ محنت کے سورما کے تین بار اعزاز یافتہ، سوویت یونین کی سائنس اکادمی کے ایٹمی توانائی کے انسٹی ٹیوٹ کے بانی اور سربراہ آئی۔ کرچاتوف۔

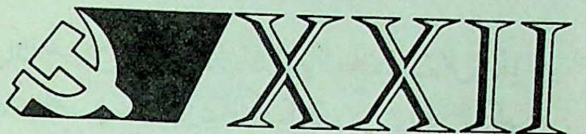
خلائی جہاز کے ڈیزائن ساز ایس۔ کورولیوف، یوری گگارین کو مبارکباد دے رہے ہیں جنھوں نے ۱۲ اپریل ۱۹۶۱ء کو دنیا کی پہلی خلائی پرواز میں کامیابی حاصل کی تھی۔

کانگریس کا انعقاد ساتویں پنجسالہ منصوبے میں پارٹی کے فریضوں کا جائزہ لینے کے لئے عمل میں آیا تھا۔ اس نے ۱۹۵۹ء تا ۱۹۶۵ء کی مدت کے معاشی منصوبے کے لئے ہدایات کو منظوری دی۔ کانگریس نے اعلان کیا کہ سوشلزم سوویت یونین میں مکمل طور پر اور فیصلہ کن انداز میں کامیاب و کامران ہوا ہے۔ سوشلزم اب ایک ملک کی سرحد تک ہی محدود نہیں رہ گیا ہے جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ عالمی میدان میں قوتوں کے توازن میں سوشلزم کے حق میں گہری تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ سوشلزم کی فتح اور سوویت سماج کے اتحاد کے استحکام کے نتیجے میں سوویت یونین اپنے ارتقا کے ایک نئے مرحلے یعنی کمیونسٹ سماج کی تعمیر کے دور میں داخل ہو چکا ہے جہاں "ہر ایک کو اسکی صلاحیت کے مطابق کام اور ہر ایک کو اس کی ضرورت کے مطابق معاوضہ" کا اصول جاری و ساری ہوگا۔ کانگریس میں منتخب کردہ ایک کمیشن کو سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کے لئے ایک نئے پروگرام کا مسودہ تیار کرنے کی ذمے داری سونپی گئی۔



سوویت یونین کے مشرقی علاقے میں صنعتوں کا جال بچھایا جا رہا ہے۔ تصویر میں :
قزاخستان کے کارگنڈا لوہا و فولاد کارخانے میں آکسیجن۔ فولاد سازی کے کامپلکس کے جوڑائی کرنے والوں کی ایک ٹیم۔
سائبیریا میں ۴۵۰۰ میگاواٹ صلاحیت کے براتسک پن بجلی گھر کا مشین روم۔





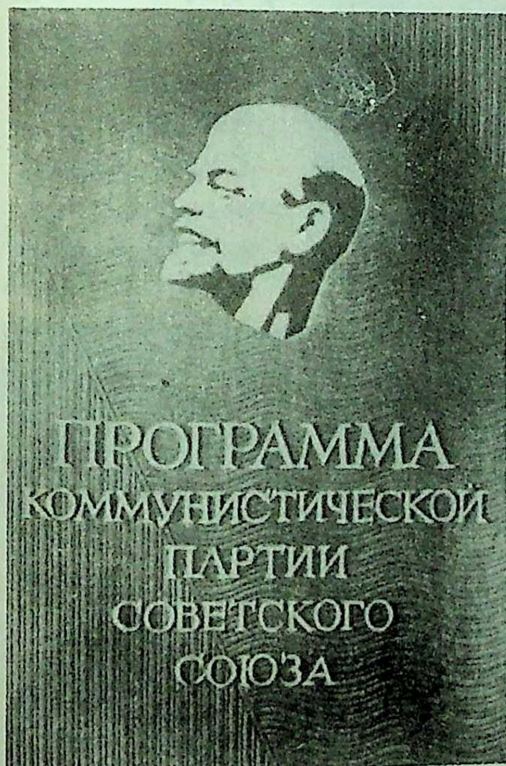
سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی
۲۲ ویں کانگریس

اکتوبر ۱۹۵۶ء

کمیونزم کی تعمیر کا پروگرام

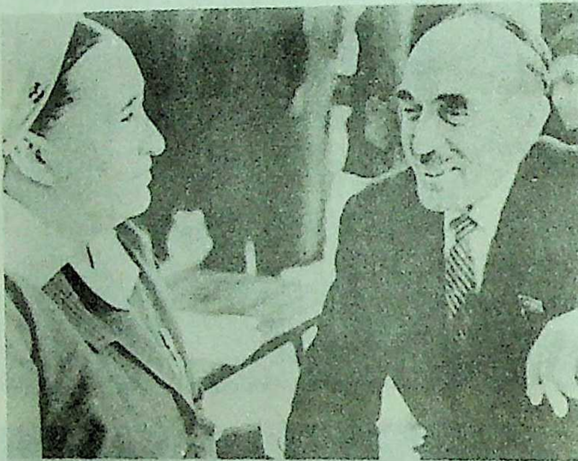


اکتوبر ۱۹۶۱ء ۔ سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۲ ویں کانگریس کا منظور کردہ تیسرا پروگرام جو کمیونسٹ تعمیر کا پروگرام تھا۔

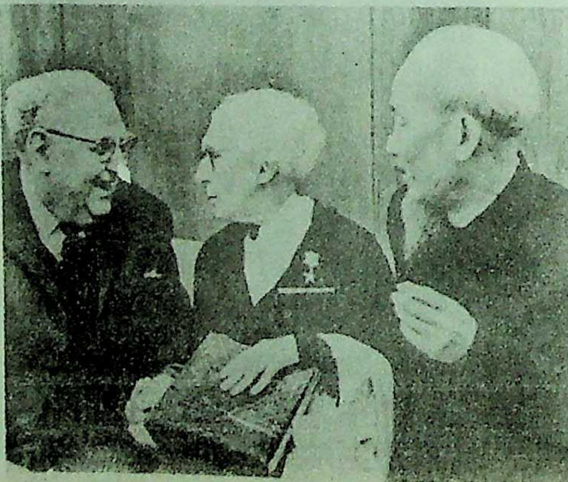




یہ کانگریس کریملن میں کانگریسوں کے نو تعمیر شدہ ایوان میں منعقد ہوئی۔ اس میں تقریباً ...۵ مندوبین نے حصہ لیا جو تقریباً ایک کروڑ کمیونسٹوں کی نمائندگی کر رہے تھے۔ علاوہ ازیں، متعدد ملکوں کی ۸۰ کمیونسٹ و مزدور پارٹیوں کے وفود بھی شریک ہوئے۔ کانگریس میں سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کے نئے، تیسرے پروگرام کو مرکزی نکتے کی حیثیت حاصل رہی۔ اس پروگرام کا تعلق کمیونسٹ سماج کی تعمیر سے تھا۔ ۱۹۱۹ء میں آٹھویں کانگریس کے منظور کردہ دوسرے پروگرام کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جا چکا تھا۔ نئے پروگرام میں کمیونسٹ پارٹی کی قیادت میں سوویت عوام کی تعمیری محنت کے نتائج کا جائزہ لیا گیا



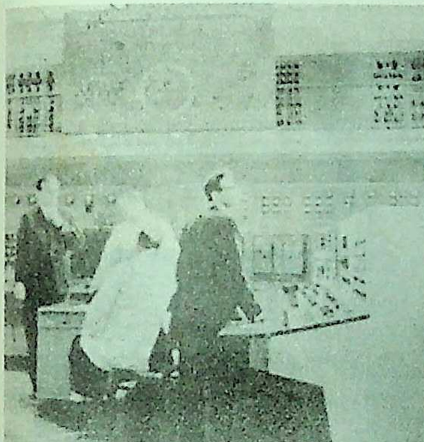
سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۲ ویں کانگریس کے ایک مندوب جہاز ران واسیلی سمیرنوف سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۲ ویں کانگریس کے ایک مہمان، ریاستہائے متحدہ امریکہ کی کمیونسٹ پارٹی کی قومی کمیٹی کے نائب چیرمین ہنری ونسٹن اور کانگریس کے ایک مندوب خلا نورد جی ٹیٹوف

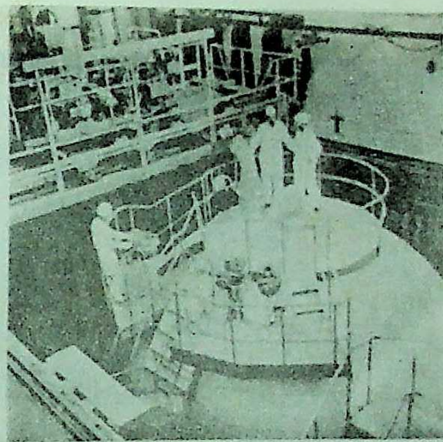


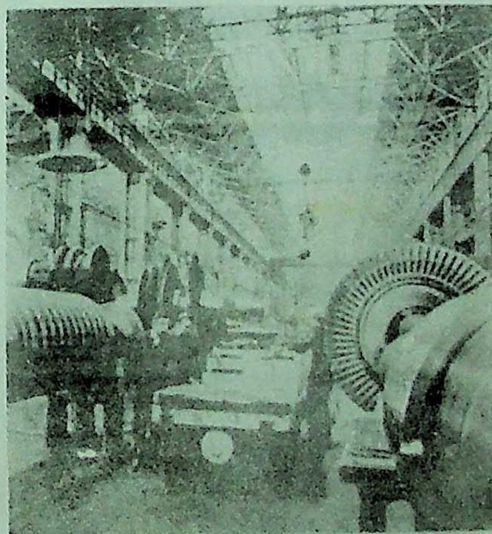
کانگریس کی ایک مندوب اجتماعی کسان ایوگینیا ڈولی نیوک اور اکیڈیمیشین نکولائی سیمیونوف

کانگریس کی ایک مندوب اور ریزرگ کمیونسٹ ایلینا استانووا کانگریس کے دو مہمانوں، ویت نام کے محنت کش عوام کی پارٹی کے بانی اور ویت نام کی ڈیموکریٹک ری پبلک کے پہلے صدر ہو چی منہ (دائیں جانب) اور ارجنٹائن کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے سکریٹری وکٹورایو کوڈوولا سے محو گفتگو ہیں۔

تھا اور کمیونزم کی تعمیر کے لئے مادی و تکنیکی اساس کی تعمیر کے فریضے نیز سوشلسٹ تعلقات کو کمیونسٹ تعلقات میں تبدیل کرنے، اور تمام محنت کش عوام کی اعلیٰ وارفع کمیونسٹ شعور کے جذبے کے ساتھ تعلیم و تربیت کے فریضوں کی صورت گری کی گئی تھی۔ اس پروگرام میں سوشلسٹ نظام کی قوت میں اضافہ کے تعلق سے عالمی انقلابی سلسلۂ عمل کا، سامراج کے استعماری نظام کی ٹوٹ پھوٹ کا اور بین الاقوامی کمیونسٹ و







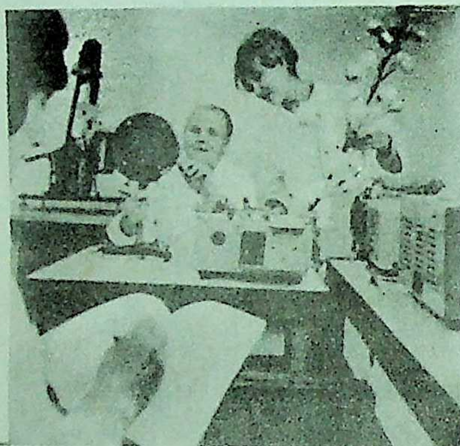
سائنسی و تکنیکی ترقی کی رفتار کو تیز تر کرنے سے متعلق پارٹی کانگریس کے فیصلوں کی عمل آوری۔ دوبنا میں نیوکلیائی تحقیق کے مشترکہ انسٹی ٹیوٹ کے پروٹون سنکروٹورن کا مرکزی کنٹرول ڈیسک۔

نوود۔ وورونیز ایٹمی بجلی گھر کا ری ایکٹر۔

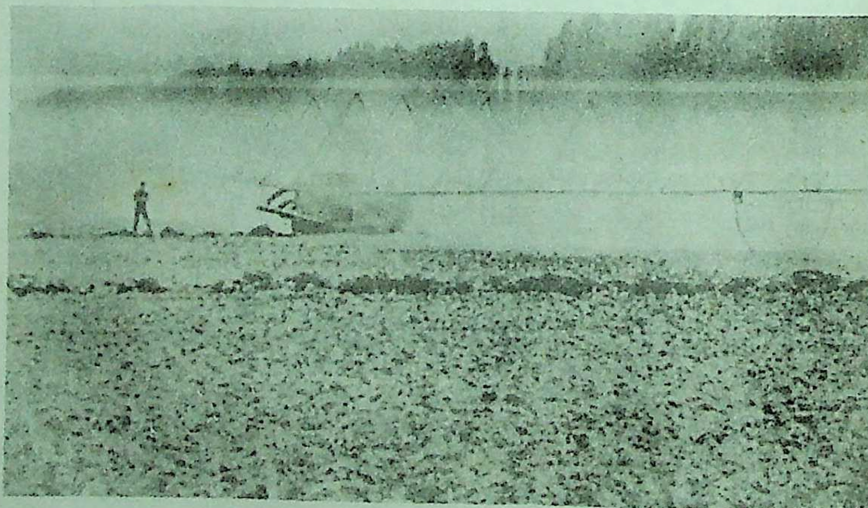
لینن گراد پلانٹ کی اسٹیم ٹربائن کارگاہ۔ ۱۹۷۰ء میں اس کارگاہ میں ۱۲ لاکھ کلوواٹ کی صلاحیت کی حامل ایک ٹربائن تیار کی گئی تھی۔

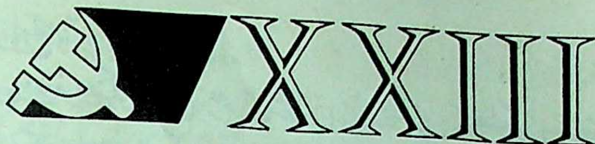
مزدور طبقے کی تحریک کے فروغ کا تجزیہ بھی کیا گیا تھا۔

پروگرام سے معین کردہ نئے فریضے قواعد میں ترمیم کے متقاضی تھے۔ کانگریس کے منظور کردہ نئے قواعد میں سوویت کمیونسٹوں کے رول اور ان کی ذمے داری میں مزید اضافہ نیز اندرون پارٹی جمہوریت کے مزید فروغ اور پارٹی تنظیموں کی پہل کاری اور اقدامات کا اہتمام کیا گیا تھا۔



سوویت یونین میں پودوں کی افزائش نسل کے اداروں نے اناج، پھل، سبزیوں، کپاس اور دیگر فصلوں کی سیکڑوں نئی اقسام تیار کی ہیں۔
وخش کی علاقائی تجربہ گاہ کی لیبارٹری میں کپاس کی ایک نئی قسم کی کوالٹی کو جانچا پرکھا جا رہا ہے۔
آذربائیجان میں موگان کا زمین کو بہتر بنانے والا تجرباتی اسٹیشن مصنوعی بارش کرا رہا ہے۔





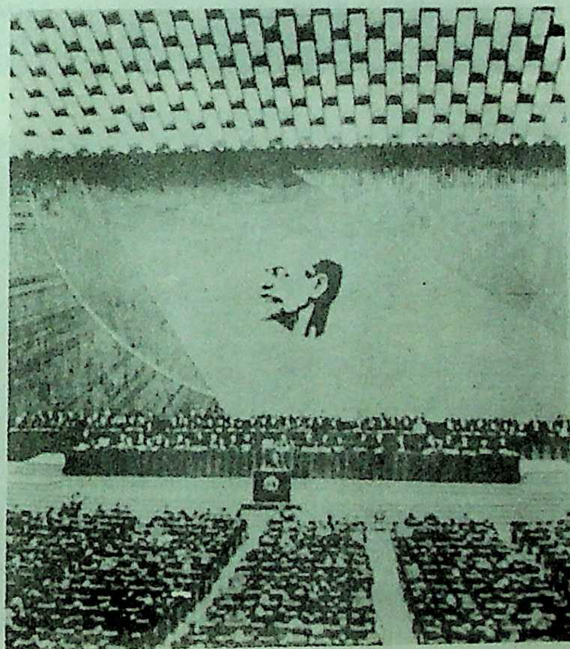
سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۳ ویں کانگریس

مارچ ۔ اپریل ۱۹۶۶ء

کمیونزم کی تعمیر کے فیصلوں کا واضح طور پر یقین

کانگریس کے مندوبین ایک کروڑ ۲۰ لاکھ سے زائد کمیونسٹوں کی نمائندگی کرتے تھے۔ تمام براعظموں کے ۸۶ ملکوں کی کمیونسٹ و مزدور پارٹیوں اور قومی جمہوری پارٹیوں کے نمائندوں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔

کانگریس نے بین الاقوامی صورت حال اور جاریہ مدت کے لئے پارٹی کی داخلی پالیسی سے متعلق سوالوں کا جائزہ لیا، عصر حاضر کی اصل انقلابی قوت یعنی عالمی سوشلسٹ نظام کے استحکام پر خصوصی توجہ دی گئی۔ علاوہ ازیں کانگریس میں افروایشیائی قوموں کی تحریکات، قومی آزادی کی کامیابیوں و کامرانیوں سے اُبھرنے والے نیز سامراج کے خلاف اور امن، جمہوریت و سوشلزم کے لئے جدوجہد سے



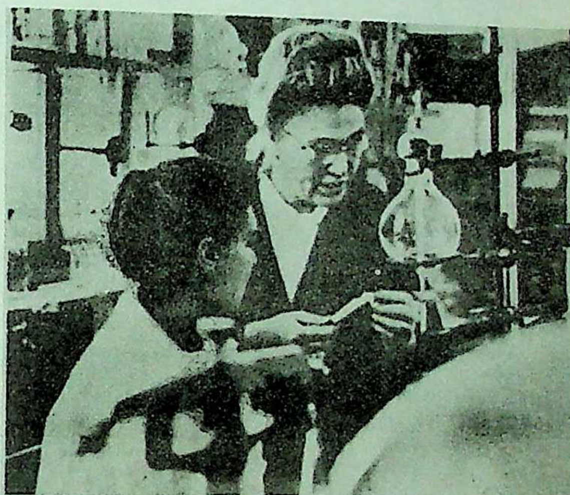
کانگریسوں کے کریملن محل میں سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۳ ویں کانگریس کے اجلاس کا ایک منظر

ابھرنے والے سوال بھی زیر بحث آئے۔
کانگریس نے کمیونسٹ اور مزدور پارٹیوں کے درمیان پرولتاری اتحاد کے سوال پر خصوصی توجہ دی

۷ نومبر ۱۹۶۷ء - سوویت اقتدار کی ۵۰ ویں سالگرہ - یہ پچاس برس سوویت عوام کی جدوجہد اور انتھک محنت سے عبارت رہے ہیں جنھوں نے کمیونسٹ پارٹی کی رہنمائی میں ایک ترقی یافتہ سوشلسٹ سماج تعمیر کیا ہے۔ تصویر میں: ماسکو کے لال چوک میں اکتوبر انقلاب کی ۵۰ ویں سالگرہ کی تقریب۔

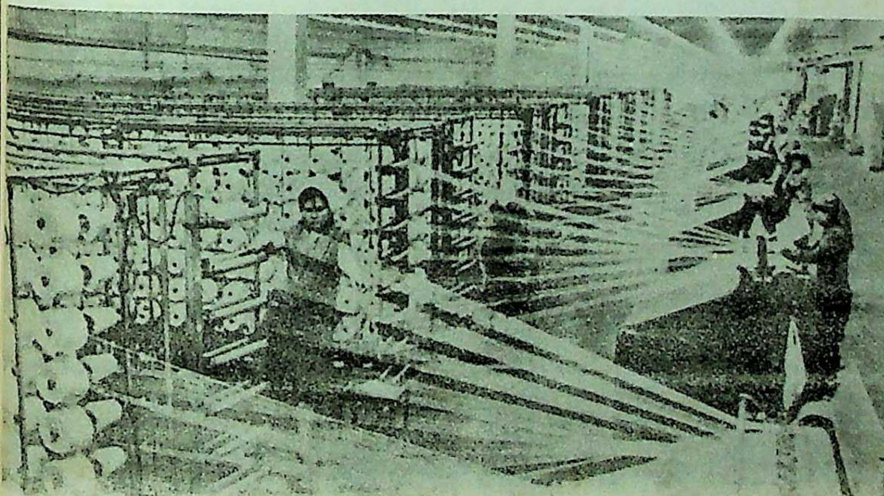


اجتماعی طور پر وضع کی جانے والی بین الاقوامی کمیونسٹ کے بین الاقوامی اجلاسوں میں
اور ۱۹۵۷ء و ۱۹۶۰ء
کی وفاداری کی توثیق کی۔
تحریک کی عام لائن کے تئیں سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی
پارٹی کانگریس کے لئے سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کی رپورٹ میں اس بات
کی نشاندہی کی گئی تھی کہ اپنی داخلی پالیسی کے معاملے میں پارٹی کا مقصد، پارٹی کا پروگرام اور مرکزی کمیٹی
کے مکمل اجلاسوں کے فیصلوں کو روبہ عمل لانا ہے کمیونسٹ تعمیر کے سوالوں پر پوری احتیاط کے ساتھ غور و
خوض کیا گیا اور انھیں سائینٹفک انداز میں مدلل کیا گیا۔ اس ضمن میں سوویت سماج کی ترقی کے لئے پائے
جانے والے حالات اور حقیقی امکانات کا نیز مادی افرادی قوت اور مالی وسائل کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی



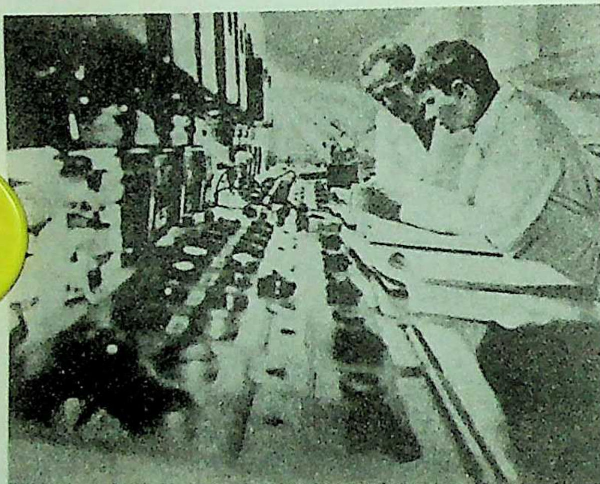
ماسکو کے ڈائنامو پلانٹ کی کیمیکل لیبارٹری میں

الما آتا (قزاخستان) کی کپاس مل کی ایک کارگاہ جس کا نام اکتوبر انقلاب کی ۵۰ ویں سالگرہ پر رکھا گیا ہے۔

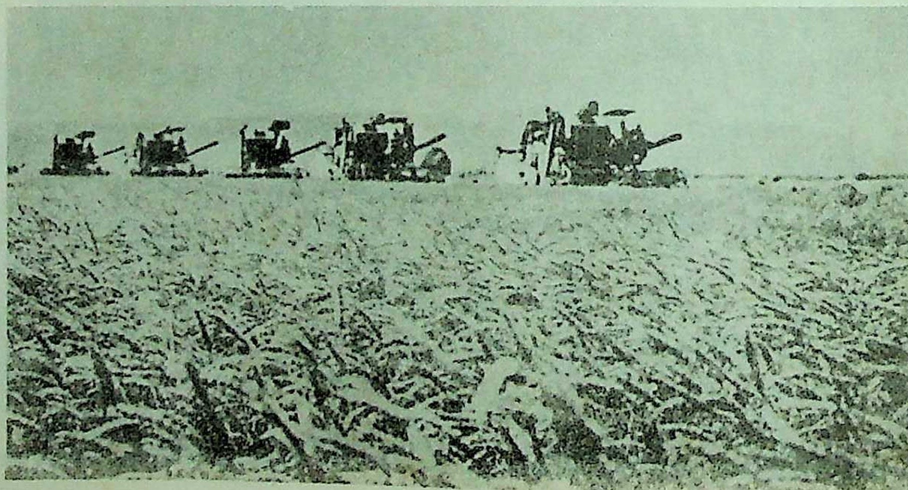


صورت حال کو بھی بھرپور طور پر مدنظر رکھا گیا۔ کانگریس میں ۱۹۶۶ء۔۱۹۷۰ء کی مدت کے پنجسالہ منصوبے کے لئے ہدایات بھی زیر بحث آئیں۔ اس نے معیشت کے انتظام میں معاشی طریقوں اور ترغیبات کے بہتر استعمال کی طرف منصوبہ بندی کو بہتر بنانے میں نیز صنعتی اداروں اور اجتماعی و ریاستی فارموں کی معاشی پہل کاری و خود مختاری میں اضافے کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ پیداواری قوتوں کے فروغ اور محنت کش عوام کی فلاح و بہبود میں اضافے کے سلسلے میں سائنس و ٹکنالوجی کی پیش رفت کی اہمیت پر بھی توجہ مبذول کرائی گئی۔

کانگریس میں منتخب کی جانے والی مرکزی کمیٹی نے اپنے رہنما ادارے یعنی سیاسی بیورو کا انتخاب کیا۔ لیونید بریژنیف کو سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کا جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا۔



غیر معمولی طور پر سخت دھانوں کے کیف انسٹی ٹیوٹ میں ہیروں کی آلات و اوزار کے ذریعہ جانچ پرکھ کی لیبارٹری میں۔
قزاخستان کی اسٹیپی میں اب گیہوں پیدا کیا جا رہا ہے۔

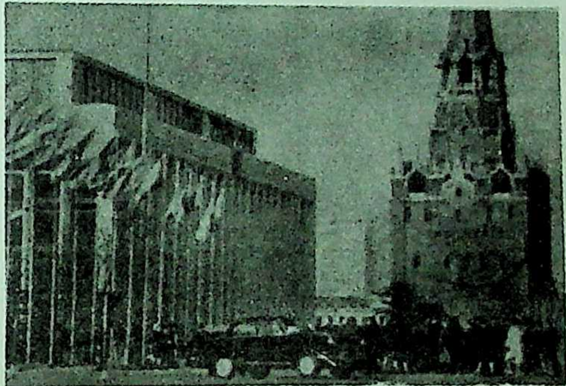


XXIV

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۴ویں کانگریس

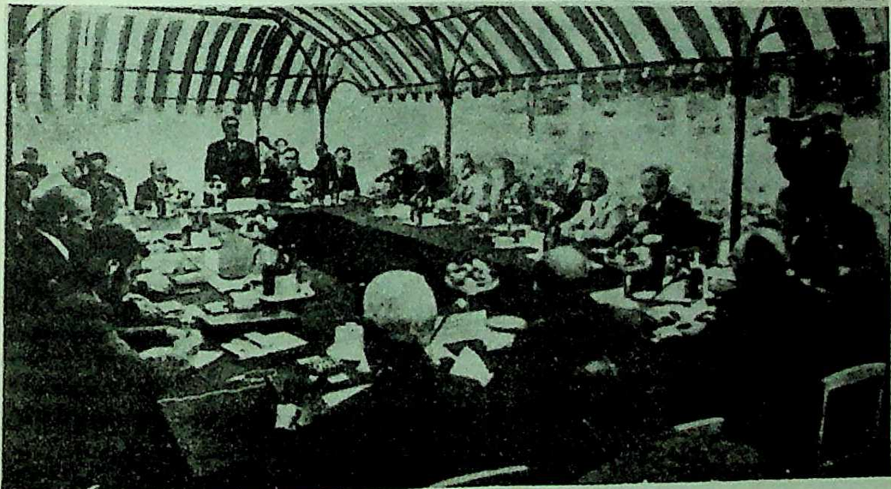
مارچ۔ اپریل ۱۹۷۱ء

امن پروگرام کی منظوری، معیار زندگی میں نمایاں اضافہ کی حیثیت سے معاشی ترقی کے پنجسالہ منصوبے کے اصل فریضے کا تعین



کریملین میں کانگریسوں کا محل جہاں سوویت یونین کی ۲۴ویں کانگریس منعقد ہوئی تھی۔

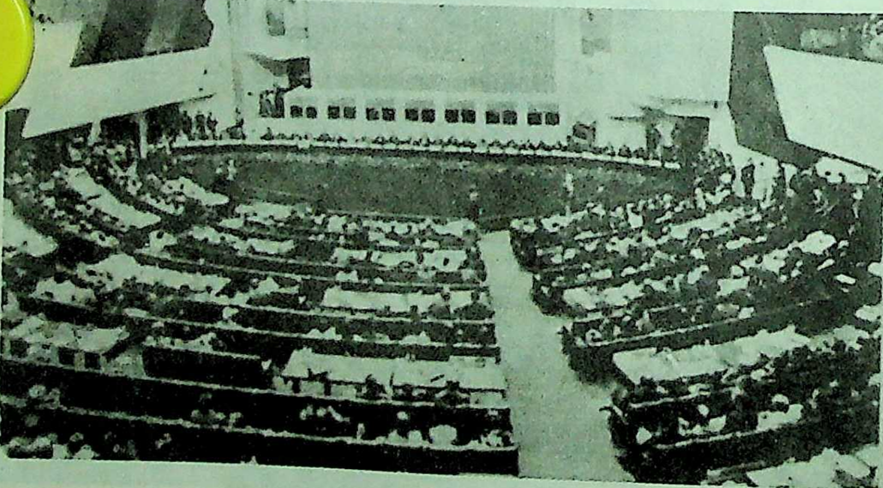
۳۱ جولائی ۱۹۷۳ء۔ کریمیا میں بلغاریہ، ہنگری، جرمن جمہوری ریپبلک، منگولیا، پولینڈ، رومانیہ، سوویت یونین اور چیکوسلواکیہ کی کمیونسٹ و مزدور پارٹیوں کے سربراہوں کا اجلاس



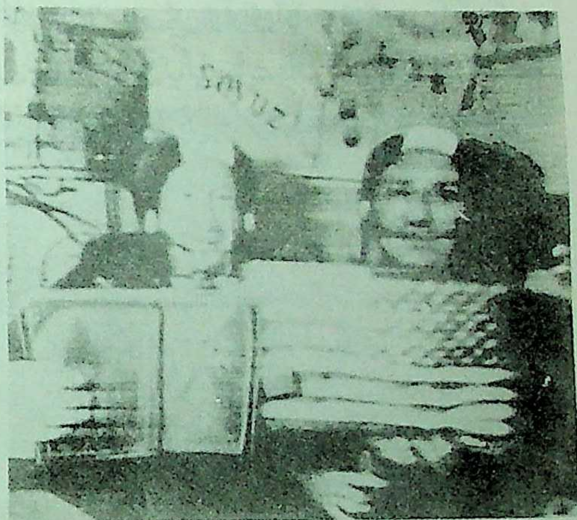
کانگریس کا اجلاس ۳۰ مارچ کو شروع ہوا اور ۱۱ دن تک جاری رہا۔ کانگریس کے کام میں ۹۱ ملکوں کی کمیونسٹ و مزدور پارٹیوں نیز قومی جمہوری اور بائیں بازو کی سوشلسٹ پارٹیوں کے ۱۰۲ وفود نے بھی حصہ لیا۔

کانگریس نے، کمیونزم کی جانب پیش قدمی، سوویت سماج کی معاشی، سماجی، سیاسی اور ثقافتی ترقی کے لئے ایک سائنٹفک پروگرام وضع کیا اور سوشلسٹ ریاست کی خارجہ و داخلی پالیسیوں کی صورت گری کی۔ پارٹی کی خارجہ پالیسی کے مقاصد بعینہ برقرار رہے۔ یہ مقاصد تھے: سوشلسٹ ملکوں کے اتحاد اور ان کی یگانگت کو نیز ان کی دوستی اور اخوت کو مضبوط و مستحکم بنانا، سوشلزم و کمیونزم کی تعمیر کے لئے مشترکہ مساعی کے ذریعے حالات کو سازگار بنانا، تحریکات قومی آزادی کی حمایت کرنا اور سوویت یونین و نوعمر قومی ریاستوں کے درمیان ہمہ جہتی تعاون کو تقویت پہنچانا، مختلف سماجی نظاموں کی حامل ریاستوں کے درمیان پُرامن بقائے باہم کے اصول کو استواری کے ساتھ رائج کرنا، جارحیت پرست سامراجی قوتوں کو ثابت قدمی کے ساتھ منہ توڑ جواب دینا اور ایک اور عالمی جنگ کے خطرے کا سدِ باب کرنا۔ کانگریس میں امن اور بین الاقوامی تعاون نیز قوموں کی آزادی و خود مختاری کے لئے جدوجہد کا ایک پروگرام بھی وضع کیا گیا۔ یہ بات واضح طور پر کہی گئی کہ امن اور قوموں کے درمیان دوستی کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے سوویت یونین سامراج کے خلاف ثابت قدم جدوجہد کا

یکم اگست ۱۹۷۵ء کو یورپ میں سلامتی اور تعاون سے متعلق کانفرنس کا کام پایۂ تکمیل کو پہنچا جو یورپ کی قوموں اور پوری دنیا کے امن و سلامتی کے استحکام کے لئے تاریخی اہمیت کی حامل ہے۔ سوویت یونین کی ۲۴ ویں کانگریس کے منظور کردہ امن پروگرام میں سوویت کمیونسٹوں کی جس امن پسندانہ پالیسی کی توثیق کی گئی ہے اس کا رُخ اسی جانب ہے۔ تصویر میں: کانفرنس کی آخری دستاویز پر دستخط کے موقع پر ہلسنکی کا فن لینڈ ہال۔



نیز جارحیت پرستوں کے شیطانی منصوبوں اور ان کی تخریب کاری کا سختی کے ساتھ منہ توڑ جواب دیتا رہیگا۔
پارٹی کی معاشی پالیسی کی ترتیب و تشکیل کے معاملے میں کانگریس نے اس وقت کی امتیازی خصوصیات کو پوری احتیاط کے ساتھ مدنظر رکھا۔ یہ خصوصیات اس حقیقت میں مضمر تھیں کہ ۱۹۲۳ء کے مقابلے میں ملک نے معاشی ترقی اور سوشلسٹ سماجی تعلقات و ثقافتی ترقی کے ساتھ ساتھ عوام کی سیاسی بیداری کے معاملے میں بھی ایک بلند سطح حاصل کرلی تھی۔ ملک میں ایک ترقی یافتہ سوشلسٹ سماج کی تعمیر عمل میں آچکی تھی اور فرایضوں کے وسیع تر سلسلے کے ساتھ ساتھ عمل آوری کے حالات بھی وجود میں آچکے تھے۔ سائنسی اور تکنیکی انقلاب کی کامیابیوں کی بنیاد پر صنعتی ترقی کو مزید آگے بڑھانے کی مساعی میں ذرا بھی نرمی پیدا کئے بغیر ریاست اب اس پوزیشن میں تھی کہ وہ عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لئے زیادہ رقوم اور وسائل مختص کرسکتی تھی۔ نویں پنجسالہ منصوبے (۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۵ء)



۱۸ رجولائی ۱۹۷۵ء۔ سوویت خلاء باز الیکسئی لیونوف (بائیں جانب) اور امریکی خلانورد تھامس اسٹیفورڈ سویوز۔ اپولو خلائی جہاز میں۔



۱۹۱۹ء میں پہلے کمیونسٹ سبوتنک نے ۱۵ اشخاص نے حصہ لیا تھا۔ اس وقت سبوتنکوں کو ایک روایت کی حیثیت حاصل ہوچکی ہے اور اس میں عملاً سبھی محنت کش حصہ لیتے ہیں۔ اس طرح کے رضاکارانہ کام کے دنوں میں کمائی جانے والی رقم طبی خدمات کی ترقی پر، زچہ وبچہ کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے اور دیگر مفید کاموں پر صرف کی جاتی ہے۔ تصویر میں: اپریل ۱۹۷۵ء میں ماسکو کے لخاچوف موٹر ورکس میں سبوتنک۔ اس دن ۶۰۰ لاریوں کی جوڑائی کی گئی۔

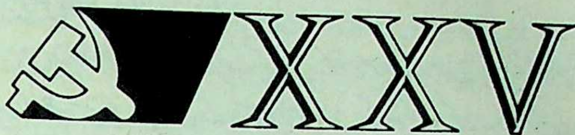
کا فریضہ عوام کی مادی و ثقافتی سطح میں قابل لحاظ اضافہ قرار پایا۔

کانگریس نے سماجی میدان میں اہم فریضوں کا خاکہ مرتب کیا جو یہ تھے: سوویت سماج کے اتحاد کا مزید استحکام، سماجی اور ریاستی امور کے نظم و نسق میں آبادی کے وسیع تر حصوں کی شرکت کے ذریعے سوویت جمہوریت کا استوار فروغ، سائنس و ثقافت کا ہمہ جہتی فروغ اور ایک ایسی اخلاقی و سیاسی فضا کو مستحکم کرنا جس میں لوگ آسانی کے ساتھ سانس لے سکیں، اچھی طرح کام کر سکیں اور پرسکون زندگی گزار سکیں نیز جو بغیر کسی رکاوٹ کے ذہنی ارتقا کو یقینی بناتی ہو۔

معمول کے مطابق کانگریس نے اپنے مرکزی اداروں یعنی مرکزی کمیٹی اور مرکزی آڈیٹنگ کمیشن کا انتخاب کیا۔ مرکزی کمیٹی نے اپنا سیاسی بیورو منتخب کیا۔ لیونِد بریژنیف کو سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کا جنرل سکریٹری منتخب کیا گیا۔

تاشقند میں مزدوروں اور اُن کے کنبوں کے لئے فلیٹوں پر مشتمل نئے مکان۔



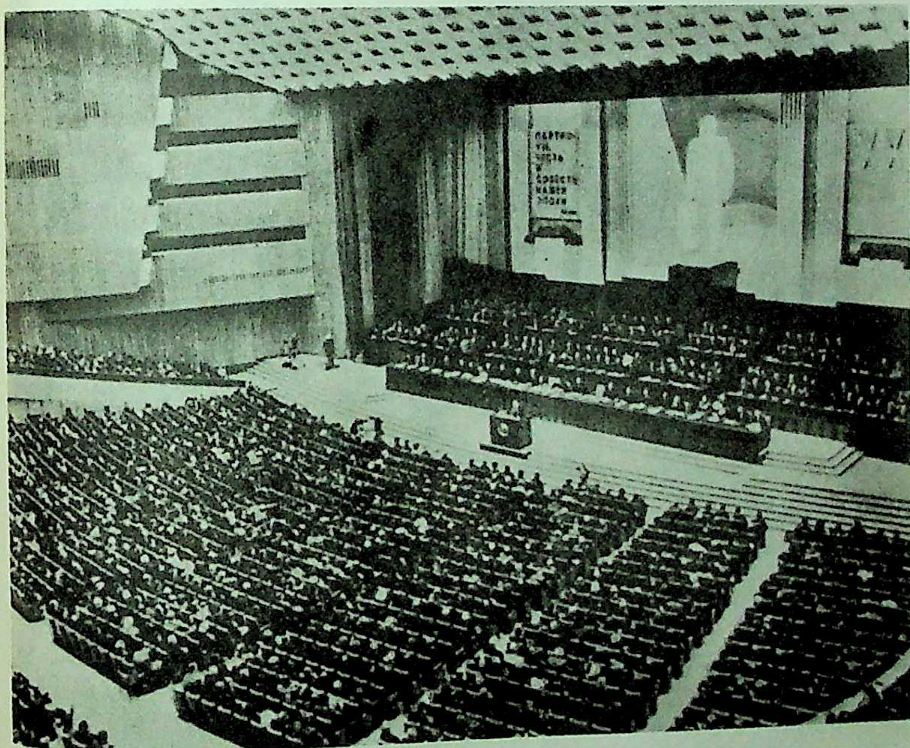


سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۵ ویں کانگریس

فروری، مارچ ۱۹۷۶ء

لائن سے کارکردگی اور کوالٹی میں اضافہ

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۵ ویں کانگریس کے اجلاس کا ایک منظر



کانگریس کا اجلاس ۲۴ فروری سے لے کر ۵ مارچ ۱۹۷۶ء تک جاری رہا۔ اس میں ۴۹۹۸ مندوبین نے حصہ لیا جو ایک کروڑ ۵۶ لاکھ ۹۴ ہزار کمیونسٹوں کی نمائندگی کر رہے تھے۔ کانگریس میں ۹۶ ملکوں کی کمیونسٹ و مزدور پارٹیوں، قومی جمہوری اور سوشلسٹ پارٹیوں ۱۰۳ وفود نے بھی حصہ لیا۔

کانگریس نے "سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کی رپورٹ اور داخلی و خارجہ پالیسی کے میدان میں پارٹی کے فوری فریضوں" پر بحث کی جسے سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے جنرل سکریٹری لیونڈ بریژنیف نے پیش کیا تھا۔ رپورٹ میں ملک کی معاشی، سیاسی اور سماجی ترقی کا، بین الاقوامی صورت حال کا نیز پارٹی کے ذریعے کئے گئے سیاسی، نظریاتی، تنظیمی اور تعلیمی کام کی موجودہ سطح کا گہرا تجزیہ کیا گیا تھا۔ کانگریس نے امن کی حکمت عملی کو بدستور جاری رکھنے کے لئے اقدامات کا خاکہ اور اس بات کا اعادہ کیا کہ پارٹی کا اعلیٰ ترین مقصد عوام کے معیار زندگی میں تدریج اضافے کو یقینی بنانا اور سوویت یونین میں شامل تمام جمہوریاؤں، قوموں اور نسلی گروپوں کی مزید ترقی کو تقویت پہنچانا ہے۔ پارٹی کی معاشی حکمت عملی، سوشلسٹ پیداوار کی حرکی و متوازن ترقی اور اس کی کارکردگی پر سائنسی

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے جنرل سکریٹری لیونڈ بریژنیف کانگریس سے خطاب کر رہے ہیں۔

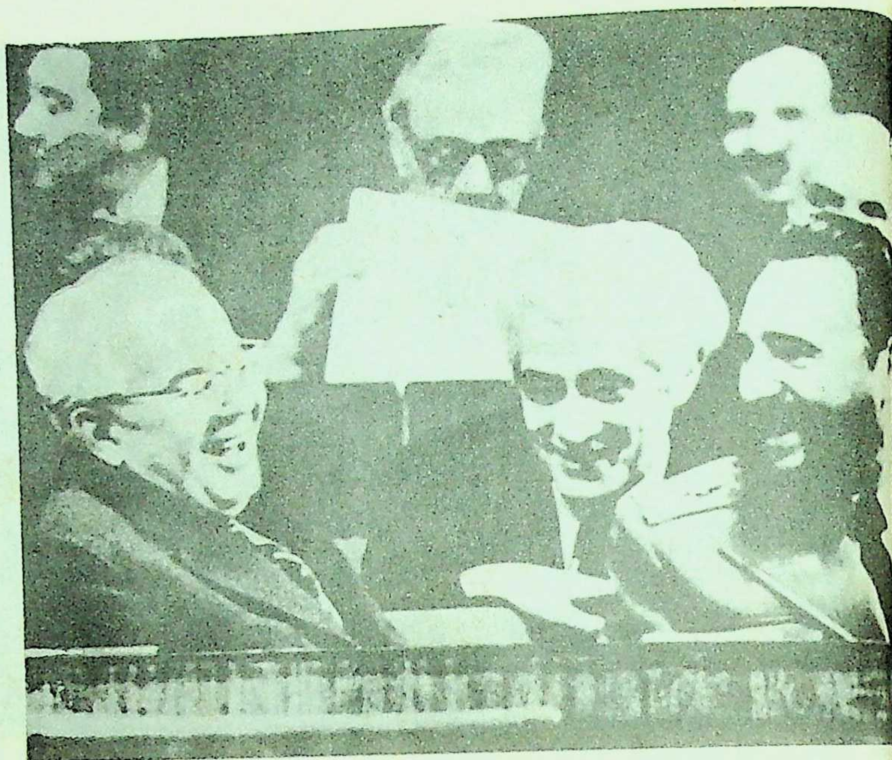




کانگریس کی مجلسِ صدارت کا وقفے کے
دوران کا ایک منظر۔

کانگریس کے مندوبین کے درمیان پولینڈ
کی یونائیٹڈ ورکرز پارٹی کے اوّل سکریٹری
ایڈورڈ گیئرک

بلغاریہ کی کمیونسٹ پارٹی کے اوّل سکریٹری
تودور ژیوکوف کانگریس کے مندوبین اور
مہمانوں سے گفتگو کر رہے ہیں۔







سوویت یونین کی سورما، سوویت یونین
کی خلاباز اور سوویت خواتین کی کمیٹی کی
چیرمین ویلینتینا نکولائیوا۔ترشکووا کانگریس
کی مندوبین کے ساتھ۔

ایک مشہور نباتاتی سائنس داں اور پودوں
کے انتخاب کے ماہر ترنتئ مالتسیف جنھیں
دوبار سوویت محنت کے سورما کا خطاب
عطا کیا گیا، کانگریس کے سامنے سخالین
کے محنت کش عوام کا پیغام پیش کر رہے ہیں



پائلٹ خلاباز پیوتر کلیمک جنھیں دوبار
سوویت یونین کے سورما کا خطاب عطا
کیا گیا تاشقند علاقے کے مندوبین سے بات چیت
کر رہے ہیں۔

انگولا کی آزادی کے لئے عوامی تحریک کی
مرکزی کمیٹی کے پولٹ بیورو کے ممبر اور
انگولا کی عوامی جمہوریہ کے وزیر داخلہ الونسو
برنارڈو باپتستا مندوبین کے درمیان۔

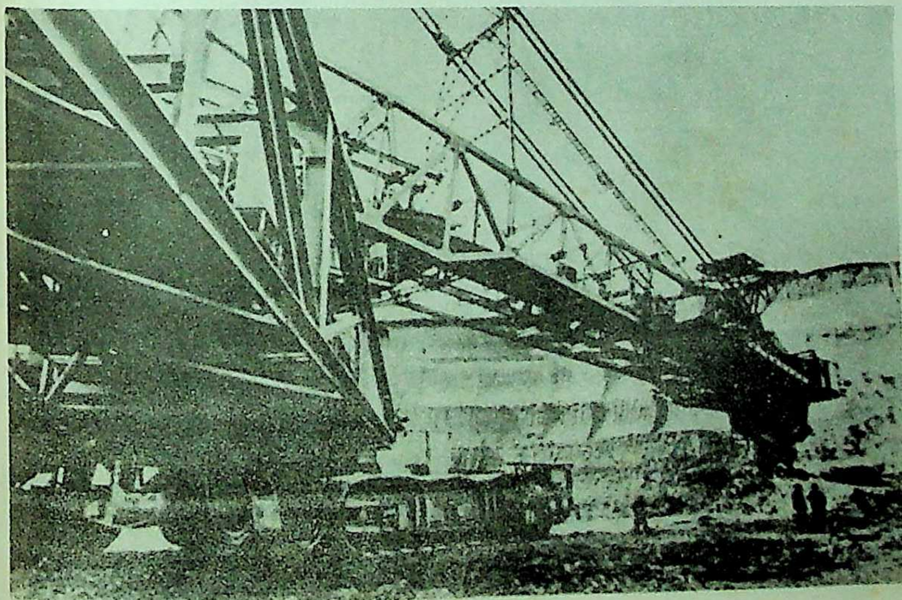






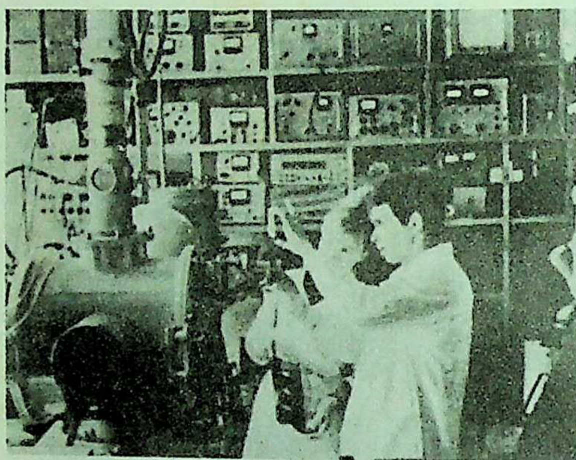
سوویت یونین کی مجلس وزراء کے چیرمین الیکسی کوسی گن کانگریس کے سامنے اپنی رپورٹ ۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۰ء کے لئے سوویت یونین کی قومی معیشت کی ترقی کے لیئے رھنما خطوط پیش کر رہے ہیں۔

باہمی معاشی امداد کونسل کے ممبر ممالک کرسک کے خام لوہے کے ذخائر کے ہمہ جہتی فروغ میں حصہ لے رہے ہیں۔

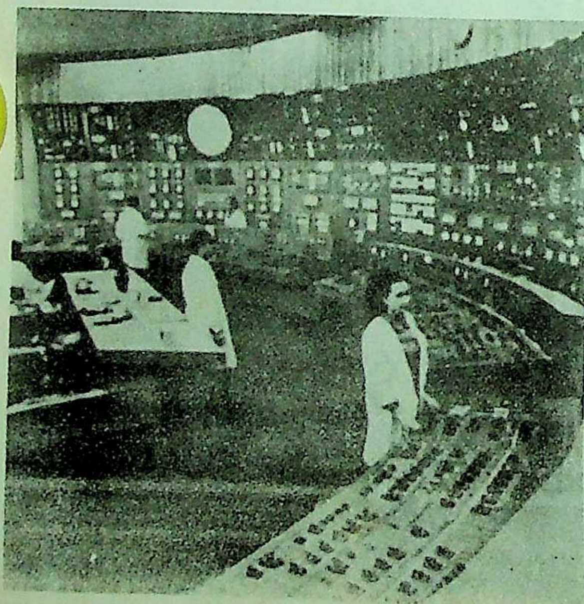


ترقی کی رفتار کو تیز تر کرنے اور محنت کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ نیز قومی معیشت کے ہر شعبے میں کام کی بہتر کوالٹی پر مبنی ہے۔ اسی چیز کو دسویں پنجسالہ منصوبے کا اصل فریضہ قرار دیا گیا ہے جسے "سوویت یونین کی قومی معیشت کی ترقی بابت ۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۰ء کے لئے ہدایات" سے متعلق رپورٹ میں باضابطہ شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ سوویت یونین کی مجلس وزراء کے چیرمین (وزیر اعظم) الیکسئی کوسیگن نے پیش کی تھی۔

کانگریس نے ایک وسیع سماجی پروگرام بھی منظور کیا جس میں مزدوروں اور دفتری کارکنوں کی اجرتوں، تنخواہوں میں ۱۶ تا ۱۸ فی صدی اضافہ نیز اجتماعی کسانوں کی آمدنیوں میں اجتماعی پیداوار سے ۲۴ تا ۲۷



سوویت یونین کی سائنس اکادمی کے تحت اعلیٰ درجۂ حرارت کے انسٹی ٹیوٹ میں تحقیقی کارکن حرارت کی برقی توانائی میں براہ راست منتقلی کے لئے مالی کیول کی ساخت کی چھان بین کر رہے ہیں۔



کولا ایٹمی بجلی گھر کا کنٹرول پینل

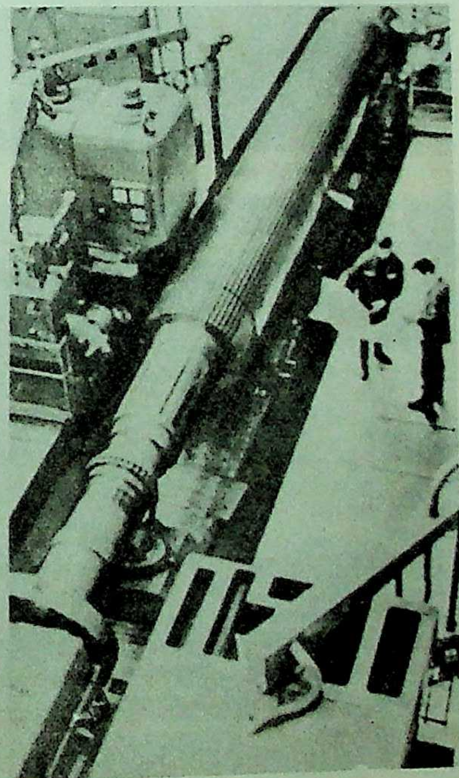
فی صدی اضافہ اور عوامی صرف فنڈ سے کی جانے والی ادائگیوں اور عوام کو حاصل ہونے والے فائدوں میں ۲۸ تا ۳۰ فی صدی اضافے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اور وہ بھی اس صورت میں کہ قیمتوں کی پائدار سطح کو برقرار رکھا جائے گا یا بعض اشیا کی قیمتوں میں کٹوتی کی جائے گی طبی خدمات تعلیم اور ثقافت کے میدان میں مزید پیش رفت حاصل کی جائے گی۔ ۱۹۸۰ء تک قومی آمدنی بڑھ کر ۴۵۰،۵۰ کروڑ روبل تک پہنچ جائے گی۔

اس پنجسالہ مدت کے دوران زراعت میں کیفیتی تبدیلیوں کو بروئے کار لانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ بنیادی سرمایہ کاری خاص طور پر مشین کاری کو فروغ دینے، زمین کو بہتر بنانے نیز کھادوں اور پودوں کا تحفظ کرنے والے کیمیاوی موادوں کی فراہمی کی مددوں پر کی جائے گی۔ اس سے زراعت، زراعت کی کارکردگی کو بڑھانے اور اس کے کیفیتی اشاریوں کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

فصل کاٹنے کی کولوس کمبائن مشین جو تگان راگ کے کمبائن ہارویسٹر پلانٹ میں تیار کی جارہی ہے۔

ایک طاقت ور ٹربو جنریٹر کا روٹر۔ یہ روٹر الیکٹروسلا الیکٹریکل انجینیرنگ پلانٹ میں تیار کیا گیا ہے۔



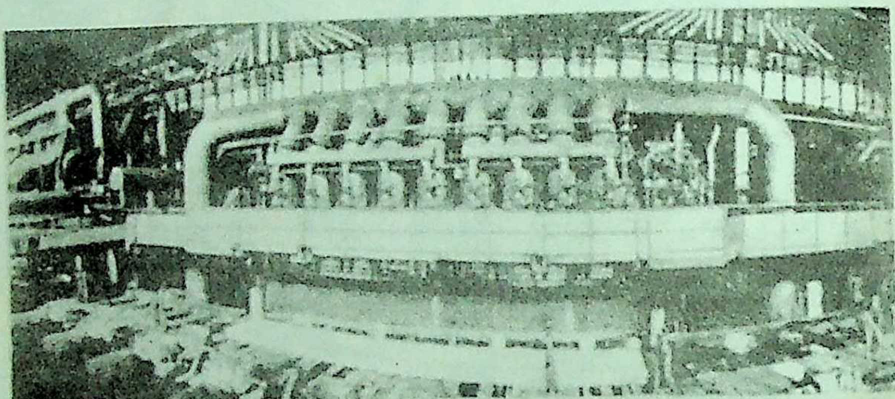


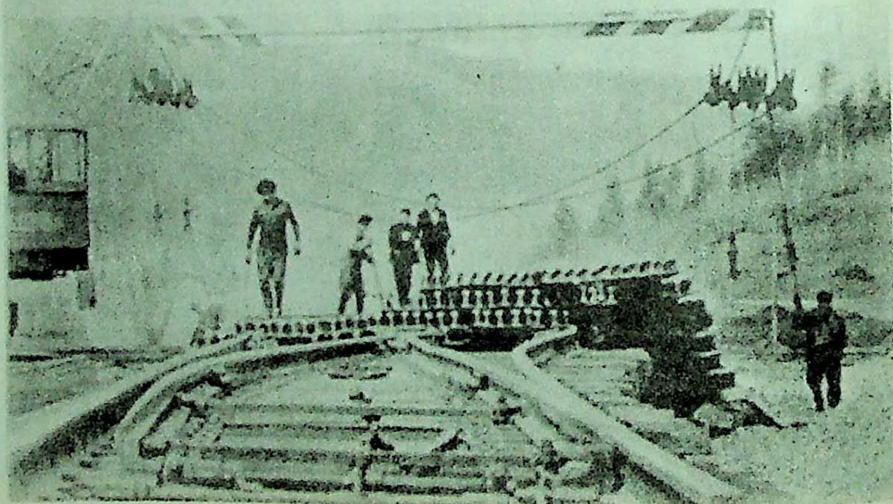
کانگریس نے اشیائے صرف کی پیداوار کی شدت کاری پر نیز ان کی کوالٹی کو بہتر بنانے اور آبادی کے لئے خرید و فروخت کی تکنیکوں و خدمات کو بہتر بنانے پر زور دیا۔

مارکسزم لینن ازم کے فروغ پر غیر معمولی توجہ دی گئی۔ کانگریس نے سماجی علوم کے میدان میں پارٹی کے نظریاتی کام اور ریسرچ کے نتائج کا خلاصہ کیا اور انتہائی امید افزا امکانات کی حامل سمتوں کا اور مسائل کا تعین کیا۔ اس نے سوویت سماج کے سیاسی نظام کے ارتقاء پر نیز سوشلسٹ ریاستی حیثیت اور جمہوریت نیز ریاست اور عوامی زندگی کے دائرے میں قانونی بنیاد کے استحکام پر غور و خوض کیا۔

نوو ولپتسک کے فولاد ساز کارخانے میں رولنگ مل ۲۰۰۰

بائیکال آمور ریلوے کا ایک حصہ۔ تائیگا کے ۳۲۰۰ کلومیٹر کے علاقے کا احاطہ کرنے والا سوویت یونین کا سب سے بڑا موجودہ تعمیراتی پروجیکٹ۔

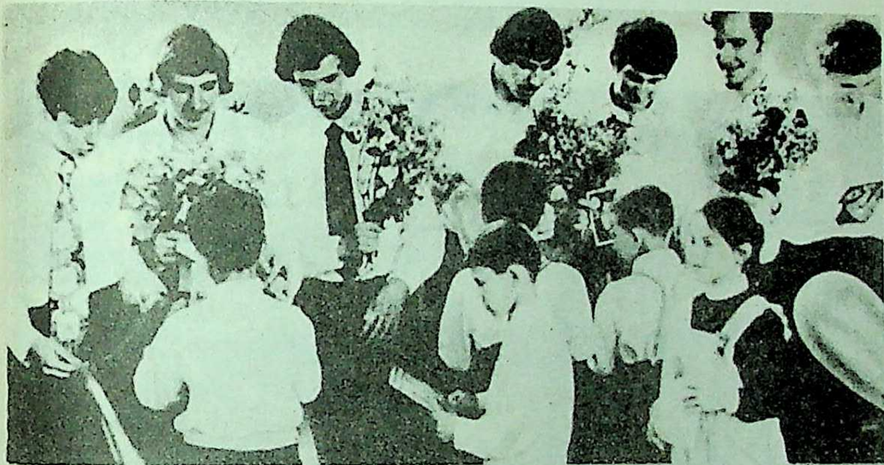


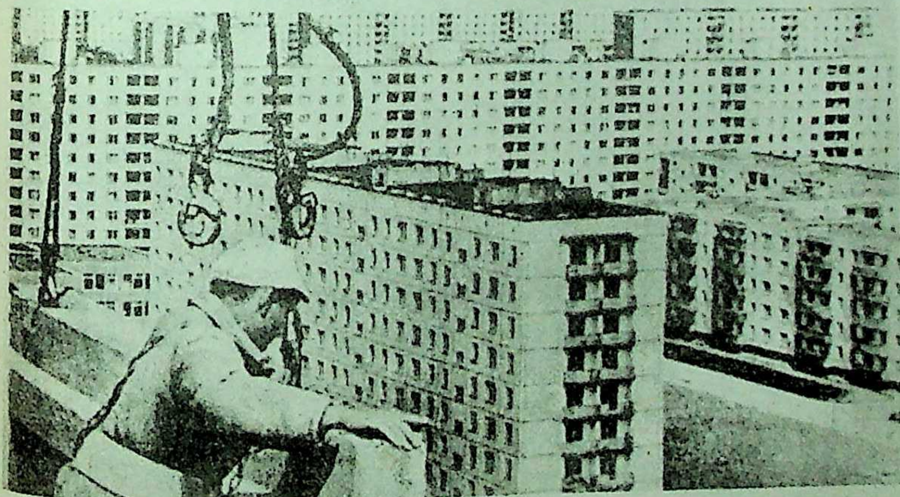


مرکزی کمیٹی کی بین الاقوامی سرگرمی کی اتفاق رائے سے توثیق کرتے ہوئے کانگریس نے اس بات کو نوٹ کیا کہ عالمی سوشلزم کے موقف کہیں زیادہ مستحکم اور مضبوط ہوتے ہیں۔ یہ سرمایہ داری پر سوشلزم کی برتری کی مظہر ہے جس کے بحران میں شدت کے ساتھ ساتھ بیروزگاری اور افراط زر میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ سرمایہ دار ملکوں میں محنت کش عوام اپنے حقوق کے لئے اور ریاستی اجارہ دارانہ سرمایہ داری کے دباؤ کے خلاف اپنی جدوجہد میں شدت پیدا کر رہے ہیں کمیونسٹ پارٹیوں کے اثر میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے تحریکات قومی آزادی کی حاصل کردہ فتوحات نو آزاد ملکوں کے لئے نئے امکانات کے دروازے کھولتی ہیں۔

ایک قدیم روایت کے مطابق فرسٹ گریڈ کے بچے گریجوشن کرنے والے طلبا کو پھول پیش کر رہے ہیں۔

توگلیاتی کے شہر عوامی لاڈا کار تیار کرنے والے وولژسکی خودکار پلانٹ کے عملہ کے لئے مکان۔





انقلابی جمہوری اور سامراج مخالف تحریک کے دائرے میں وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ ۲۴ ویں پارٹی کانگریس کے منظور کردہ امن پروگرام کی کامیاب عمل آوری کی بدولت کشیدگی میں کمی کو بین الاقوامی امور کے ایک امتیازی رجحان کی حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔

کانگریس نے پارٹی کے رہنما اداروں یعنی مرکزی کمیٹی اور مرکزی آڈیٹنگ کمیشن کا انتخاب کیا۔ مرکزی کمیٹی نے اپنا سیاسی بیورو منتخب کیا۔ اس نے ایک بار پھر لیونِد بریژنیف کو سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کا جنرل سکریٹری منتخب کیا۔

"ہم تہ دل سے سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۵ ویں کانگریس کے فیصلوں کی تائید کرتے ہیں" ماسکو کے لال چوک میں مظاہرین نعرے لگا رہے ہیں۔



سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی
اعداد و شمار کے
آئینے میں

۱۹۰۳ء میں اپنے قیام کے بعد سے لینینی کمیونسٹ پارٹی نے ایک عظیم الشان راہ طے کی ہے۔ ایک نسبتاً چھوٹی سی خفیہ تنظیم سے ترقی کر کے یہ پارٹی اب ایک کروڑ ۵۰ لاکھ کمیونسٹوں کے طاقتور لشکر میں، دنیا کی اولین سوشلسٹ ریاست کی حکمراں پارٹی میں تبدیل ہو چکی ہے۔

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی پالیسی مزدور طبقے اور تمام محنت کش عوام کے بنیادی مفادات کی عکاسی کرتی ہے۔ اور سوویت سماج کی معروضی ضرورتوں سے قطعی طور پر ہم آہنگ ہے۔ پارٹی کی سچی اور حقیقی معنوں میں لینینی قیادت نے ہمارے ملک میں ریڈیکل نوعیت کی سماجی و معاشی اصلاحات کو اور تاریخ میں پہلی بار ایک ترقی یافتہ سوشلسٹ سماج کی تعمیر کو ممکن بنایا ہے۔ پارٹی کی رہنمائی میں سوویت عوام پورے اعتماد کے ساتھ کمیونزم کی تعمیر کی شاہراہ پر آگے بڑھ رہے ہیں۔

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی اپنی پوری تاریخ میں عوام کے ساتھ اپنے رشتوں کو وسیع و مستحکم کرنے، اپنی صفوں کے نظریاتی و تنظیمی اتحاد و یگانگت کو تقویت پہنچانے اور سماج کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو روز افزوں طور پر متاثر کرنے کے لئے مسلسل کوشاں رہی ہے پارٹی کے وقار میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ اسے مزدور طبقے، اجتماعی کسانوں اور سوویت دانشوروں کا بے پایاں اعتماد اور ان کی تائید و حمایت حاصل ہے۔

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کے اندر رونما ہونے والی کیفیتی اور کمیتی تبدیلیوں سے متعلق درج ذیل اعداد و شمار پارٹی کی افزائش و ارتقا کی واضح طور پر عکاسی کرتے ہیں۔

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ممبر شپ (متعلقہ سال کی یکم جنوری کو)

	پارٹی کے ارکان	امیدوار ممبر	کمیونسٹوں کی مجموعی تعداد
۱۹۰۵ء	۸،۴۰۰		۸،۴۰۰
۱۹۰۷ء	۴۶،۰۰۰		۴۶،۰۰۰
۱۹۱۷ء (مارچ)	۲۴،۰۰۰		۲۴،۰۰۰
۱۹۱۷ء (اکتوبر)	۳،۵۰،۰۰۰		۳،۵۰،۰۰۰
۱۹۱۸ء (مارچ)	۳،۹۰،۰۰۰		۳،۹۰،۰۰۰
۱۹۱۹ء (مارچ)	۳،۵۰،۰۰۰		۳،۵۰،۰۰۰
۱۹۲۰ء (مارچ)	۶،۱۱،۹۷۸	کوئی ریکارڈ نہیں	۶،۱۱،۹۷۸



سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی
کے ارکان کی تعداد
(متعلقہ سال کی یکم جنوری کو)

۱۹۰۵ء	۸۴۰۰
۱۹۱۷ء (اکتوبر)	۳۵۰،۰۰۰
۱۹۳۷ء	۱،۹۸۱،۶۹۷
۱۹۵۷ء	۷،۴۹۴،۵۷۳
۱۹۷۶ء (فروری)	۱۵،۶۹۴،۱۸۷

	پارٹی کے ارکان	امیدوار ممبر	کمیونسٹوں کی مجموعی تعداد
۱۹۲۱ء (مارچ)	۷,۳۲,۵۲۱	کوئی ریکارڈ نہیں	۷,۳۲,۵۲۱
۱۹۲۲ء	۴,۱۰,۴۳۰	۱,۱۷,۹۲۴	۵,۲۸,۳۵۴
۱۹۲۳ء	۳,۸۱,۴۰۰	۱,۱۷,۷۰۰	۴,۹۹,۱۰۰
۱۹۲۴ء	۳,۵۰,۰۰۰	۱,۲۲,۰۰۰	۴,۷۲,۰۰۰
۱۹۲۵ء	۴,۴۰,۳۶۵	۳,۶۱,۴۳۹	۸۰۱۸۰۴
۱۹۲۶ء	۶,۳۹,۶۵۲	۴,۴۰,۱۶۲	۱۰,۷۹,۸۱۴
۱۹۲۷ء	۷,۸۶,۲۸۸	۴,۲۶,۲۱۷	۱۲,۱۲,۵۰۵
۱۹۲۸ء	۹,۱۴,۳۰۷	۳,۹۱,۵۴۷	۱۳۰۵۸۵۴
۱۹۲۹ء	۱۰,۹۰,۵۰۸	۴,۴۴,۸۵۴	۱۵,۳۵,۳۶۲
۱۹۳۰ء	۱۱,۸۴,۶۵۱	۴,۹۳,۲۵۹	۱۶,۷۷,۹۱۰
۱۹۳۱ء	۱۳,۶۹,۴۰۶	۴,۸۲,۸۱۹	۲۲,۱۲,۲۲۵
۱۹۳۲ء	۱۷,۶۹,۷۷۳	۱۳,۴۷,۴۷۷	۳۱,۱۷,۲۵۰
۱۹۳۳ء	۲۲۰۳,۹۵۱	۱۳,۵۱,۳۸۷	۳,۵۵۵,۳۳۸
۱۹۳۴ء	۱۸,۲۶,۷۵۶	۸,۷۴,۲۵۲	۲۷۰۱,۰۰۸
۱۹۳۵ء	۱۶,۵۹,۱۰۴	۶,۹۹,۶۱۰	۲۳,۵۸,۷۱۴
۱۹۳۶ء	۱۴,۸۹,۹۰۷	۵,۸۶,۹۳۵	۲۰,۷۶,۸۴۲
۱۹۳۷ء	۱۴,۵۳,۸۲۸	۵,۲۷,۸۶۹	۱۹,۸۱,۶۹۷
۱۹۳۸ء	۱۴۰۵,۸۷۹	۵,۱۴,۱۲۳	۱۹,۲۰,۰۰۲
۱۹۳۹ء	۱۵,۱۴,۱۸۱	۷,۹۲,۷۹۲	۲۳۰۶۹۷۳
۱۹۴۰ء	۱۹,۸۲,۷۴۳	۱۴,۱۷,۲۳۲	۳۳,۹۹,۹۷۵
۱۹۴۱ء	۲۴,۹۰,۴۷۹	۱۳,۸۱,۹۸۶	۳۸,۷۲,۴۶۵
۱۹۴۲ء	۲,۱۵۵,۳۳۶	۹۰۸,۵۴۰	۳۰,۶۳,۸۷۶
۱۹۴۳ء	۲۴,۵۱,۵۱۱	۱۴۰۳,۱۹۰	۳۸,۵۴,۷۰۱
۱۹۴۴ء	۳۱,۲۶,۶۲۷	۱۷,۹۱,۹۳۴	۴۹,۱۸,۵۶۱
۱۹۴۵ء	۳۹,۶۵,۵۳۰	۱۷,۹۴,۸۳۹	۵۷,۶۰,۳۶۹
۱۹۴۶ء	۴۱,۲۷,۶۸۹	۱۳,۸۳,۱۷۳	۵۵,۱۰,۸۶۲
۱۹۴۷ء	۴۷,۷۴,۸۸۶	۱۲,۷۷,۰۱۵	۶۰,۵۱,۹۰۱
۱۹۴۸ء	۵۱,۸۱,۱۹۹	۱۲۰۹,۰۸۲	۶۳,۹۰,۲۸۱
۱۹۴۹ء	۵۳,۳۴,۸۱۱	۱۰,۱۷,۷۶۱	۶۳,۵۲,۵۷۲
۱۹۵۰ء	۵۵,۱۰,۷۸۷	۸,۲۹,۳۹۶	۶۳,۴۰,۱۸۳
۱۹۵۱ء	۵۶,۵۸,۵۷۷	۸۰۴,۳۹۸	۶۴,۶۲,۹۷۵
۱۹۵۲ء	۵۸,۵۳,۲۰۰	۸,۵۴,۳۳۹	۶۷۰۷۵۳۹

	پارٹی کے ارکان	امیدوار ممبر	کمیونسٹوں کی مجموعی تعداد
۱۹۵۳ء	۶۰،۶۷،۰۲۷	۸،۳۰،۱۹۷	۶۸،۹۷،۲۲۴
۱۹۵۴ء	۶۴،۰۲،۲۸۴	۴،۶۲،۵۷۹	۶۸،۶۴،۸۶۳
۱۹۵۵ء	۶۶،۱۰،۲۳۸	۳،۴۶،۸۶۷	۶۹،۵۷،۱۰۵
۱۹۵۶ء	۶۷،۶۷،۶۴۴	۴،۰۵،۸۷۷	۷۱،۷۳،۵۲۱
۱۹۵۷ء	۷۰،۰۱،۱۱۴	۴،۹۳،۴۵۹	۷۴،۹۴،۵۷۳
۱۹۵۸ء	۷۲،۹۶،۵۵۹	۵،۴۶،۶۳۷	۷۸،۴۳،۱۹۶
۱۹۵۹ء	۷۶،۲۲،۳۵۶	۶،۱۶،۷۷۵	۸۲،۳۹،۱۳۱
۱۹۶۰ء	۸۰،۱۷،۲۴۹	۶،۹۱،۴۱۸	۸۷۰۸،۶۶۷
۱۹۶۱ء	۸۴،۷۲،۳۹۶	۸۰۳،۴۳۰	۹۲،۷۵،۸۲۶
۱۹۶۲ء	۹۰،۵۱،۹۳۴	۸،۳۹،۱۳۴	۹۸،۹۱،۰۶۸
۱۹۶۳ء	۹۵،۸۱،۱۴۹	۸۰۶،۰۴۷	۱۰۳۸۷،۱۹۶
۱۹۶۴ء	۱۰۱۸۲،۹۱۶	۸،۳۹،۴۵۳	۱،۱۰،۲۲،۳۶۹
۱۹۶۵ء	۱۰۸۱۱،۴۴۳	۹،۴۶،۷۲۶	۱،۱۷،۵۸،۱۶۹
۱۹۶۶ء	۱،۱۵،۴۸،۲۸۷	۸۰۹،۰۲۱	۱،۲۳،۵۷،۳۰۸
۱۹۶۷ء	۱،۲۱،۳۵،۱۰۳	۵،۴۹،۰۳۰	۱۲۶۸۴۱۳۳
۱۹۶۸ء	۱،۲۴،۸۴،۸۳۶	۶،۹۵،۳۸۹	۱،۳۱،۸۰،۲۲۵
۱۹۶۹ء	۱،۲۹،۵۸،۳۰۳	۶،۸۱،۵۸۸	۱،۳۶،۳۹،۸۹۱
۱۹۷۰ء	۱،۳۳،۹۵،۲۵۳	۶،۱۶،۵۳۱	۱،۴۰،۱۱،۷۸۴
۱۹۷۱ء	۱،۳۷،۴۵،۹۸۰	۶،۲۶،۵۸۳	۱،۴۳،۷۲،۵۶۳
۱۹۷۲ء	۱۴۱۰۹،۴۳۲	۵،۲۱،۸۵۷	۱،۴۶،۳۱،۲۸۹
۱۹۷۳ء	۱۴۳،۳۰،۵۲۵	۴۹۰،۵۰۶	۱،۴۸،۲۱،۰۳۱
۱۹۷۴ء	۱،۴۴،۹۳،۵۲۴	۵،۳۲،۳۹۱	۱،۵۰،۲۵،۹۱۵
۱۹۷۵ء	۱،۴۷،۱۹،۰۶۲	۵،۷۵،۷۴۱	۱،۵۲،۹۴،۸۰۳
۱۹۷۶ء(فروری)			۱،۵۶،۹۴،۱۸۷

۱۹۲۲ء سے قبل پارٹی کی رکنیت کا کوئی بے ضابطہ ریکارڈ نہیں رکھا گیا تھا۔ ۱۹۰۵ء میں پارٹی کے ارکان کی تعداد کا تخمینہ ۱۹۲۲ء میں پارٹی ممبروں کی کُل روس مردم شماری کے اعداد وشمار کی بنیاد پر لگایا گیا تھا۔

۱۹۰۷ء کے اعداد وشمار بالشویک پارٹی کے ارکان کی اس تعداد کے مظہر ہیں جسے پانچویں (لندن) پارٹی کانگریس میں نمائندگی دی گئی تھی۔

خفیہ طور پر کام کرنے کی راہ ترک کرنے (مارچ ۱۹۱۷ء) کے وقت اور اکتوبر ۱۹۱۷ء میں پارٹی کے ارکان کی تعداد کا تخمینہ سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے انسٹی ٹیوٹ برائے مارکسزم لینن ازم نے پارٹی تنظیموں

سے متعلق دستاویزات کی بنیاد پر لگایا ہے۔ ۱۹۱۸ء تا ۱۹۲۱ء کی مدت کے لئے ارکان کی تعداد کا تعلق یکم جنوری سے نہیں بلکہ پارٹی کانگریس کے افتتاح کی تاریخ سے ہے (یہ کانگریسیں ہر سال مارچ میں منعقد ہوتی رہی ہیں) مارچ ۱۹۱۸ء تک کے پارٹی ممبران کی تعداد کا تخمینہ (۳۹۰۰۰) سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے انسٹی ٹیوٹ برائے مارکسزم لینن ازم نے چھٹی اور ساتویں پارٹی کانگریسوں کی درمیانی مدت میں منعقد ہونے والی مقامی پارٹی کانفرنسوں کی دستاویزات کی بنیاد پر لگایا ہے۔ ۱۹۱۹ء کی پارٹی ممبر شپ سے متعلق اعداد و شمار (۳۵۰۰۰) روسی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی آٹھویں پارٹی کانگریس کے ریکارڈ سے اخذ کئے گئے ہیں۔ یہ اعداد و شمار نامکمل ہیں کیونکہ اس وقت بہت سی پارٹی تنظیمیں (سائبیریا اور کریمیا میں) خفیہ طور پر کام کر رہی تھیں اور انکے ارکان کی تعداد کا کوئی اندازہ نہیں لگایا جا سکا۔ ۱۹۲۰ء اور ۱۹۲۱ء کی ممبر شپ سے متعلق اعداد و شمار روسی کمیونسٹ پارٹی (بالشویک) کی نویں اور دسویں کانگریسوں کے دستاویزات سے لئے گئے ہیں۔

۱۹۲۱ء تا ۱۹۲۳ء کی مدت کے دوران پارٹی ممبر شپ میں انحطاط پارٹی کی تطہیر اور داخلے سے متعلق ان سخت قوانین کا نتیجہ تھے جنھیں ۱۹۲۲ء میں ۱۲ ویں کُل یونینی کانگریس نے منظور کیا تھا۔

۱۹۳۳ء تا ۱۹۳۷ء کی مدت کے دوران پارٹی ممبر شپ میں انحطاط مرکزی کمیٹی اور پارٹی کے مرکزی کنٹرول کمیشن کے مشترکہ مکمل اجلاس کے فیصلے کے مطابق پارٹی کی تطہیر کے سلسلے میں چلائی جانے والی مہم نیز پارٹی کی دستاویزات کی تصدیق و تبادلہ اور اس مدت کے دوران پارٹی میں داخلے کا سلسلہ بند کر دینے کا نتیجہ تھی۔

سوویت اقتدار کے دور میں کُل یونینی جمہوریاؤں نے متاثر کن ترقی کی ہے۔ جیسا کہ لیونڈ بریژنیف نے سوویت یونین کی پچاسویں سالگرہ کے موقع پر اپنی رپورٹ میں کہا تھا "لینن قومی پالیسی کی بنیاد پر، سوویت یونین کے سارے عوام کی زبردست مساعی کے نتیجے میں ہم نے ایک ایسی ریاست حاصل کی ہے جس میں دور دراز کا پسماندہ قومی علاقہ"، کی اصطلاح جو قدیم روس کے لئے عام طور پر استعمال کی جاتی تھی، معدوم ہو چکی ہے۔

اس وقت تمام قومی جمہوریائیں معاشی، سائنسی اور ثقافتی ترقی کی ایک بلند تر سطح حاصل کر چکی ہیں، انکا اپنا مزدور طبقہ ہے، کسانوں کی آبادی ہے جو اتنی بدل گئی ہے کہ اسے پہچاننا محال ہے، انکے اپنے، عوام کے نئے دانشور ہیں جمہوریاؤں میں پارٹی تنظیموں کے فروغ میں ان ساری چیزوں کی عکاسی ہوتی ہے جنھیں سوویت یونین کی واحد کمیونسٹ پارٹی کے بڑے بڑے دستوں کی حیثیت حاصل ہے۔

روسی وفاق کے بہت سے خطوں اور علاقوں میں بھی بڑی پارٹی تنظیمیں پائی جاتی ہیں۔

سوویت یونین میں سوشلزم اور کمیونزم کی تعمیر کی بدولت سائبیریا، مشرق بعید اور شمال نے تیز رفتاری کے ساتھ معاشی ترقی کی منزلیں طے کی ہیں۔ یہ علاقے، ماضی میں جن کی آبادی بہت کم تھی اور جو بے پناہ معدنی اور آبی قوت کے وسائل سے مالامال ہیں، اب انتہائی اہم صنعتی و زرعی علاقوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ ان کی معاشی و ثقافتی پیش قدمی اور انکی آبادی میں اضافے کا نتیجہ پارٹی تنظیموں کی ممبر شپ میں زبردست اضافے کی صورت میں برآمد ہو رہا ہے۔ گذشتہ ۲۵ برسوں کے دوران ارکتسک، لیپتسکا، کومار وف، کراسنویارسک، نووو سیبیرسک، اومسک، ماری ٹائم، شخالین، خبارووسک، کوئی من اور یاقوتیہ کی علاقائی و خطہ جاتی پارٹی تنظیموں کی ممبر شپ میں تین، چار گنا اضافہ عمل میں آیا ہے۔

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی میں داخلہ

پارٹی ممبرشپ کا تعلق پارٹی کی تعمیر کے ایک انتہائی اہم سوال سے ہے۔

پارٹی کی تمام سرگرمیوں کی کامیابی، اس کے اتحاد اور اس کی کارکردگی کا بڑی حد تک انحصار پارٹی کی صفوں کی ہیئت ترکیبی پر اور اس کے ارکان کی سیاسی آگہی و تنظیم پر ہے۔

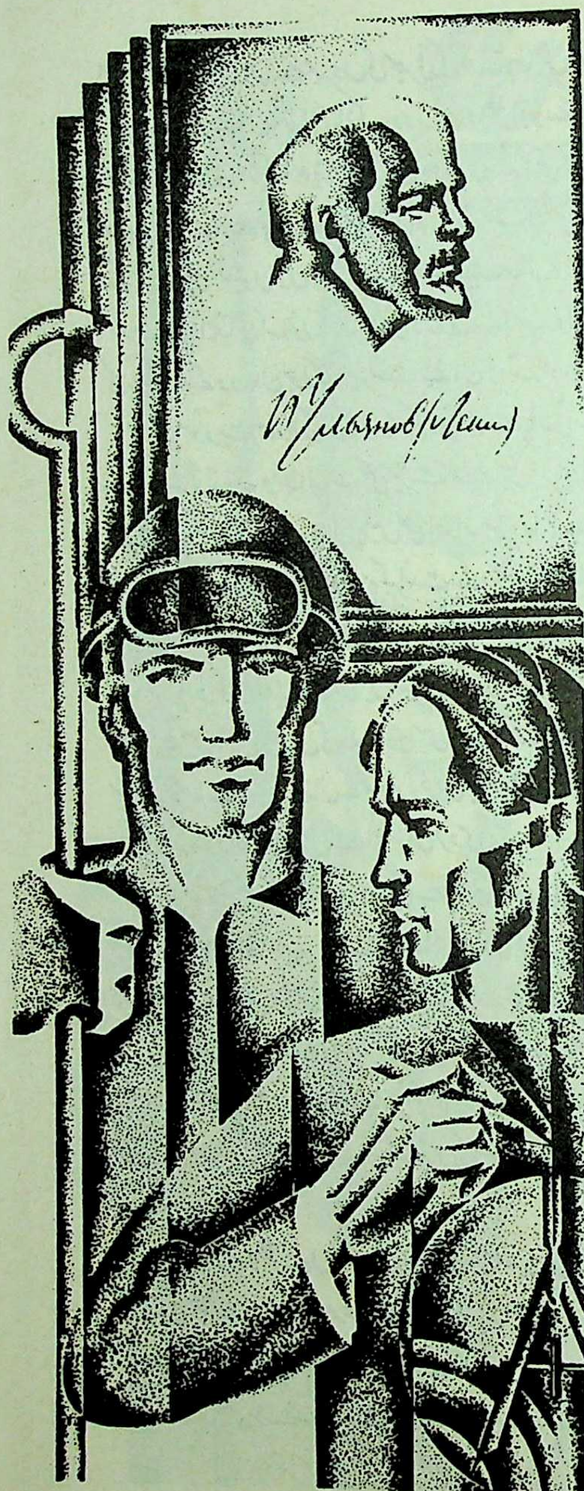
روسی سوشل ڈیموکریٹک لیبر پارٹی کی دوسری کانگریس میں لینن نے پارٹی کی صفوں کی پاکیزگی کے سوال کو ایک نازک اور فیصلہ کن مسئلے کے روپ میں اٹھایا تھا۔ پارٹی قواعد کے مسودے پر تقریر کرتے ہوئے انھوں نے کہا تھا: "ہمیں ایک پارٹی ممبر کے خطاب اور اس کی اہمیت کو بلند تر، بلند تر اور کہیں زیادہ بلند تر کرنا چاہیے۔"

لینن کی ہدایات و خواہشات کے تئیں وفادار، سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی نے اپنے امکانی ممبران سے ہمیشہ ہی بلند تر مطالبات کئے ہیں۔ پارٹی اپنی صفوں میں، انفرادی سطح پر انتخاب کے ذریعہ، مزدور طبقہ، اجتماعی کسانوں اور دانش وروں کے اہل ترین نمائندوں کو ہی داخل کرتی ہے۔

ذیل کے اعداد و شمار اس بات کے مظہر ہیں کہ پارٹی نے اپنی صفوں میں کس طرح اضافہ کیا ہے۔

	امیدوار ممبر جنھیں پارٹی میں داخل کیا گیا	ممبر جنھیں پارٹی میں داخل کیا گیا
۱۹۴۱ء تا ۱۹۴۵ء	۵۴۱۲۲۲۶	۳۸۲۱۹۴۲
۱۹۴۶ء تا ۱۹۵۱ء	۱۴۴۷۳۰۹	۱۷۸۹۷۰۳
۱۹۵۲ء تا ۱۹۵۵ء	۱۰۰۶۱۹۰	۱۲۷۲۴۹۴
۱۹۵۶ء تا ۱۹۶۱ء	۳۲۵۰۳۱۴	۲۷۲۴۸۸۶
۱۹۶۲ء تا ۱۹۶۵ء	۳۰۴۶۴۶۳	۲۹۳۸۱۱۱
۱۹۶۶ء تا ۱۹۷۰ء	۲۹۸۷۸۰۹	۲۹۸۸۲۴۲
۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۵ء	۲۵۹۳۸۲۴	۲۴۷۳۵۷۶

پارٹی میں داخلہ سے متعلق اعداد و شمار واضح طور پر دکھاتے ہیں کہ مزدور طبقہ اور ملک کے تمام محنت کش عوام میں پارٹی کے لئے محبت و احترام کا گہرا جذبہ پایا جاتا ہے جسے وہ اپنا آزمودہ رہنما تصور کرتے ہیں۔ سوویت عوام کے انتہائی ترقی یافتہ اور سیاسی اعتبار سے باشعور نمائندے اپنا مقدر پارٹی کے ساتھ وابستہ کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہیں۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ سوویت یونین کی تاریخ کے انتہائی دشوار



سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی میں
داخل کیے جانے والے
نئے ارکان کی تعداد

۱۹۴۶ء تا ۱۹۵۱ء	۱۷۸۹۷۰۳
۱۹۵۶ء تا ۱۹۶۱ء	۱۷۲۴۸۸۶
۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۵ء	۲۴۷۳۵۷۶

اور نازک مرحلوں میں نئے ممبروں کی بھرتی کی تعداد خاص طور پر زیادہ رہی ہے۔ ہزار ہا ہزار لوگ پارٹی میں خانہ جنگی کے اس انتہائی نازک دور میں داخل ہوئے جب دشمن تولا اور ماسکو کی طرف پیش قدمی کر رہا تھا۔ ۱۹۲۴ء میں ۲ لاکھ ۴۰ ہزار فیکٹری مزدوروں نے لینن بھرتی کے دوران پارٹی میں شمولیت کی۔ پارٹی میں نوجیوں کی سب سے بھاری تعداد جوق درجوق حب الوطنی کی عظیم جنگ کے دوران ۱۹۴۱ء اور ۱۹۴۲ء کے سخت ترین مہینوں میں شامل ہوئی۔ صرف ایک سال ۱۹۴۲ء میں ۱۳۶۸۱۶۰ افسروں، سپاہیوں، مزدوروں، اجتماعی کسانوں اور دانش وروں نے امیدوار ممبر کے روپ میں پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ جنگ کے دوران جو لوگ کمیونسٹ بنے ان کی تعداد ۵۰ لاکھ سے متجاوز تھی۔

سوویت سماج کی رہنما قوت کی حیثیت سے پارٹی کے رول میں اضافہ کے ساتھ ساتھ اس کے ارکان سے وابستہ توقعات و مطالبات بھی بڑھتے جاتے ہیں نیز پارٹی کے مقصد اور اس کی پالیسیوں کی عمل آوری کے تئیں کمیونسٹوں کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ پارٹی کی صفوں کی پاکیزگی کے لئے فکرمندی، جس کے ہر ممبر کے لئے لازمی ہے کہ وہ کمیونسٹ کے اعلیٰ وارفع نام کے وقار و احترام کو برقرار رکھے، تمام پارٹی تنظیموں کے لئے زندگی کے قانون کی حیثیت رکھتی ہے۔

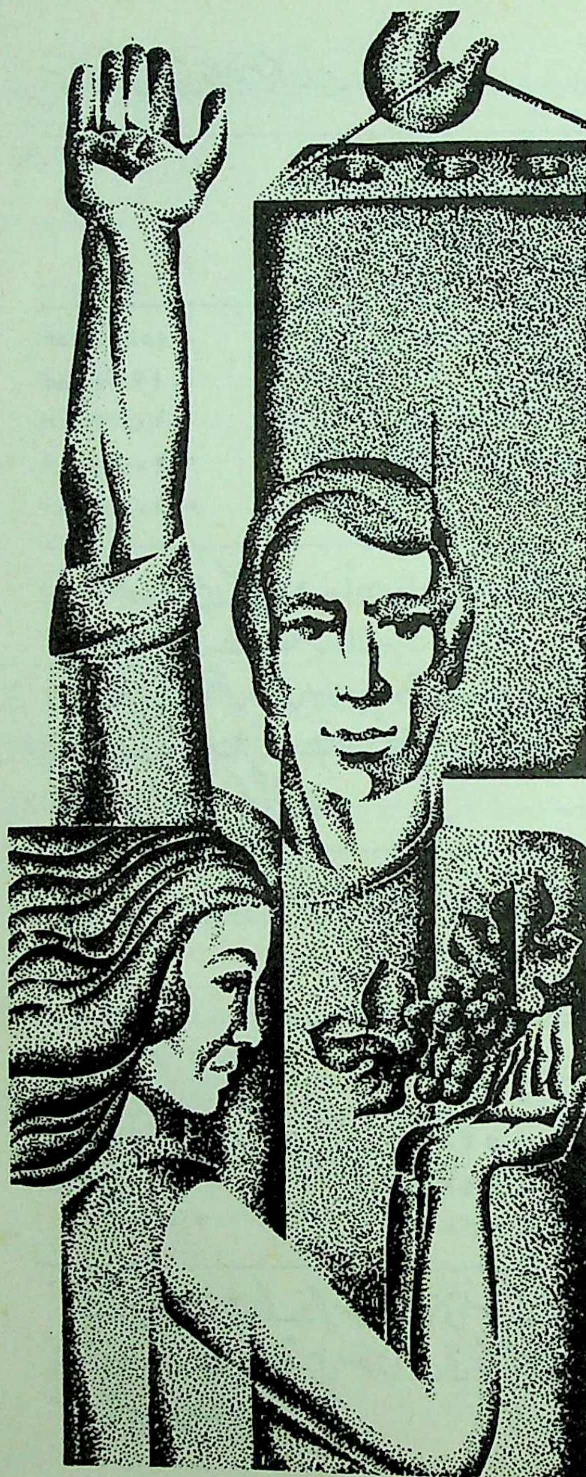
پارٹی کی ۲۳ ویں کانگریس میں ممبرشپ کی ہیئت ترکیبی کو مزید بہتر بنانے کے لئے اور نئے ممبروں کے داخلے کے سلسلے میں پارٹی تنظیموں کی ذمہ داری میں اضافہ کے لئے سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کے قواعد میں متعدد ترمیمات کی گئیں۔ مثال کے طور پر نوجوان کمیونسٹ لیگ کی صفوں سے پارٹی میں شامل ہونے والے نوجوانوں کی عمر بڑھا کر ۲۰ سال سے ۳۰ سال کردی گئی۔

پہلے کوئی بھی کمیونسٹ جو ۳ سال سے پارٹی کا ممبر رہا ہو، پارٹی میں شمولیت کے خواہش مند افراد کی سفارش کرسکتا تھا، اب یہ مدت بڑھا کر ۵ سال کردی گئی ہے۔ اس بات کا بھی اہتمام کیا گیا ہے کہ پارٹی میں داخلہ سے متعلق بنیادی تنظیم (پارٹی کی بنیادی اکائی) کے فیصلے پہلے کی طرح سادہ اکثریت کے بجائے جلسے میں شریک ارکان کی کم ازکم دو تہائی اکثریت سے کئے جانے چاہئیں۔

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۴ ویں اور ۲۵ ویں کانگریسوں نے زور اس بات پر دیا ہے کہ پارٹی کی صفوں کی ہیئت ترکیبی کو بہتر بنانے اور کمیونسٹوں کی تعلیم کو بدستور پارٹی کے ایک اہم فریضے کی حیثیت حاصل رہنی چاہئے۔

ان پارٹی کانگریسوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ پارٹی ممبرشپ میں مزدور طبقے کو رہنما سماجی گروپ کی حیثیت سے بدستور برقرار رہنا چاہئے۔ یہ اصول پارٹی کے کردار اور سوویت سماج میں مزدور طبقہ کے مقام سے قطعی طور پر مطابقت رکھتا ہے۔

ذیل میں دئے گئے اعداد و شمار نئے امیدوار ارکان کی پیشہ ورانہ ہیئت ترکیبی اور مجموعی ممبرشپ



سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی میں
نئی بھرتی میں نوجوان کمیونسٹ لیگ
کے ارکان کا فی صد

۱۹۶۶ء	۴۰٫۱
۱۹۶۹ء	۴۸٫۹
۱۹۷۵ء	۷۰٫۲

میں اُن کے فی صد کی نشاندہی کرتے ہیں:

	مزدور	اجتماعی کسان	انجینئر، ٹکنیشین، ماہرین زرعی معاشیات اساتذہ، ڈاکٹر اور دیگر ماہرین	دیگر ملازمین	طلبا
۱۹۵۲ء تا ۱۹۵۵ء	۲۸٫۳	۱۵٫۸	۲۶٫۴	۲۵٫۶	۳٫۹
۱۹۵۶ء تا ۱۹۶۱ء	۴۱٫۱	۲۲٫۰	۲۳٫۳	۱۲٫۵	۱٫۱
۱۹۶۲ء تا ۱۹۶۵ء	۴۴٫۷	۱۵٫۰	۲۸٫۲	۱۱٫۲	۱٫۰
۱۹۶۶ء تا ۱۹۷۰ء	۵۲٫۰	۱۳٫۴	۲۶٫۴	۷٫۵	۰٫۷
۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۵ء	۵۷٫۶	۱۱٫۳	۲۴٫۵	۵٫۲	۱٫۴

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی اس بات کا خیال رکھتی ہے کہ سوویت دانشوروں کو اس کی صفوں میں بھرپور نمائندگی ملے۔ نئے امیدوار ممبران کی تقریباً ایک چوتھائی تعداد انجینئروں، ماہرین زرعی معاشیات، اساتذہ، ڈاکٹروں، سائنس دانوں اور ادب و دیگر فنون سے تعلق رکھنے والے کارکنوں پر مشتمل ہے۔

پارٹی کے صنف نازک سے تعلق رکھنے والے نئے ارکان کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ذیل کے اعداد و شمار اس کے گواہ ہیں۔

پارٹی میں نئی داخل ہونے والی خاتون ممبران کی تعداد

	حتمی اعداد و شمار	نئے امیدوار ممبران کی مجموعی تعداد کا فی صد
۱۹۵۲ء تا ۱۹۵۵ء	۲۱۹۲۶۵	۲۱٫۸
۱۹۵۶ء تا ۱۹۶۱ء	۵۸۴۶۳۰	۱۸٫۰
۱۹۶۲ء تا ۱۹۶۵ء	۶۵۹۸۰۳	۲۱٫۷
۱۹۶۶ء تا ۱۹۷۰ء	۷۶۷۴۲۴	۲۵٫۷
۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۵ء	۷۶۴۰۵۰	۲۹٫۵

نوجوان کمیونسٹ لیگ (کومسومول)، نئی نسل کی تعلیم اور نئے سماج کی تعمیر میں پارٹی کی اولین معاون ہے۔ پارٹی اپنی صفوں میں نئی کمک پہنچانے کے سلسلے میں کومسومول پر مسلسل تکیہ کرتی ہے۔

نوجوان کمیونسٹ لیگ کے ارکان جنھیں نئے اُمیدوار ارکان کی حیثیت سے بھرتی کیا گیا۔

	مجموعی تعداد	نئے امیدوار ارکان کی مجموعی تعداد کا فی صد
۱۹۶۶ء	۲۰۴۷۱۶	۴۰٫۱
۱۹۶۷ء	۲۶۴۳۵۴	۳۹٫۵
۱۹۶۸ء	۲۹۰۷۰۱	۴۴٫۹
۱۹۶۹ء	۲۸۳۳۰۹	۴۸٫۹
۱۹۷۰ء	۳۱۲۸۵۸	۵۳٫۸
۱۹۷۱ء	۲۷۶۶۹۳	۵۶٫۱
۱۹۷۲ء	۲۹۵۲۴۲	۶۳٫۰
۱۹۷۳ء	۳۳۱۵۵۸	۶۶٫۲
۱۹۷۴ء	۳۸۲۱۳۹	۶۸٫۸
۱۹۷۵ء	۴۰۳۹۲۵	۷۰٫۲

۲۴ویں پارٹی کانگریس اور پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے مکمل اجلاس منعقدہ مئی ۱۹۷۲ء کے فیصلوں کے مطابق پارٹی دستاویزات کا تبادلہ عمل میں آیا۔ اب تک کی روایت کے عین مطابق نئی پارٹی ممبرشپ کا کارڈ نمبر ایک سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی میں سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کے بانی اور رہنما ولادیمیر ایلیچ لینن کے نام بنایا گیا۔ لینن کے پارٹی کارڈ پر سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے جنرل سکریٹری لیونِد بریژنیف نے اپنے دستخط کئے۔

پارٹی کارڈوں کے تبادلہ کی تیاری اور عمل آوری کے دوران پارٹی کی اندرونی زندگی زیادہ بامعنی بن گئی، کمیونسٹوں کی سرگرمی میں اور ان کے اندر نظم وضبط کی سطح بلند ہوئی نیز معاشی اور سیاسی فریضوں کے حل میں پارٹی تنظیموں کے اثر میں اضافہ ہوا۔ ان ساری چیزوں کی بدولت پارٹی کو مزید استحکام ملا اور سماج کی رہنما قوت کی حیثیت سے اس کے رول میں اضافہ عمل میں آیا۔

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ہیئت ترکیبی سماجی حیثیت اور پیشے کے اعتبار سے

کمیونسٹ پارٹی ایک ذی حیات جسد سیاسی ہے جو سوویت سماج کے ارتقار کے ساتھ ساتھ ترقی کی منزلیں طے کرتا ہے۔ سماج کے ڈھانچے میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کی عکاسی پارٹی ممبر شپ کی ہیئت ترکیبی میں ہوتی ہے۔ اپنی سرگرمی کے تمام مرحلوں میں سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی نے لینن کی اس لائن کی مسلسل پیروی کی ہے کہ پارٹی میں مزدور طبقے کے مرکزہ کو مضبوط و مستحکم بنایا جائے۔

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۵ ویں کانگریس کے لئے مرکزی کمیٹی کی رپورٹ میں لیونڈ بریزنیف نے کہا تھا کہ "ترقی یافتہ سوشلزم کے حالات میں جب کہ کمیونسٹ پارٹی سارے عوام کی پارٹی بن چکی ہے، یہ اپنے طبقاتی کردار سے کسی بھی طرح محروم نہیں ہوئی ہے۔ سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی مزدور طبقے کی پارٹی رہی ہے اور اب بھی ہے۔"

پارٹی ممبر شپ کی ہیئت ترکیبی میں مندرجہ ذیل کے مطابق تبدیلی رونما ہوتی رہی ہے (مجموعی تعداد کا فی صد)۔

	مزدور	کسان (اجتماعی کسان)	دفتری ملازمین اور دیگر لوگ
۱۹۴۶ء	۳۳٫۸	۱۸٫۶	۴۷٫۶
۱۹۵۲ء	۳۲٫۲	۱۸٫۰	۴۹٫۸
۱۹۵۶ء	۳۲٫۰	۱۷٫۱	۵۰٫۹
۱۹۶۱ء	۳۳٫۹	۱۷٫۶	۴۸٫۵
۱۹۶۶ء	۳۷٫۸	۱۶٫۲	۴۶٫۰
۱۹۷۱ء	۴۰٫۱	۱۵٫۱	۴۴٫۸
۱۹۷۳ء	۴۰٫۷	۱۴٫۷	۴۴٫۶
۱۹۷۴ء	۴۱٫۰	۱۴٫۴	۴۴٫۶
۱۹۷۶ء (جنوری)	۴۱٫۶	۱۳٫۹	۴۴٫۵

پارٹی میں مزدوروں اور کسانوں کی اکثریت ہے (۵۵٫۵ فی صدی) ۲۴ ویں پارٹی کانگریس کے بعد مزدور کمیونسٹوں کی تعداد میں قابلِ لحاظ اضافہ عمل میں آیا، ان کی تعداد ۴۰٫۱ فی صدی سے بڑھ کر ۴۱٫۶ فی صدی تک پہنچ گئی۔ کسانوں (اجتماعی کسانوں) کا تناسب قدرے گرا ہے۔



سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی
کی ممبرشپ کی سماجی ساخت

(مجموعی تعداد کا فی صد)

۱۹۴۶ء

صنعتی مزدور اور کسان ۵۲٫۴ فی صدی

دفتری کارکن ۴۷٫۶ فی صدی

۱۹۶۶ء

صنعتی مزدور اور کسان ۵۴ فی صدی

دفتری کارکن ۴۶ فی صدی

۱۹۷۵ء

صنعتی مزدور اور کسان ۵۵٫۵ فی صدی

دفتری کارکن ۴۴٫۵ فی صدی

پارٹی کے ارکان میں دانشوروں کی تعداد نمایاں طور پر بڑھ رہی ہے۔ سائنسی اور تکنیکی ترقی کی رفتار کو ممکن حد تک تیز تر کرنے اور عوام کی ثقافتی و تعلیمی سطح کو مزید بلند کرنے سے متعلق پارٹی کی پالیسی کے نتیجے میں پارٹی کے دانشور ارکان کی تعداد اور ان کے رول میں استوار اضافہ عمل میں آرہا ہے۔ پارٹی کے سفید کالر مزدور ارکان کی دو تہائی سے زیادہ تعداد انجینئروں، ماہرین زرعی معاشیات، اساتذہ، ڈاکٹروں، سائنسدانوں اور ادب و فنون کے میدان میں کام کرنے والوں پر مشتمل ہے۔

پارٹی کے اندر پیشے کے اعتبار سے سفید کالر مزدوروں کی تقسیم (یکم جنوری کو فی صد)

	۱۹۵۶ء	۱۹۶۶ء	۱۹۷۱ء	۱۹۷۵ء
سفید کالر مزدوروں کی مجموعی تعداد	۱۰۰٫۰	۱۰۰٫۰	۱۰۰٫۰	۱۰۰٫۰
بشمول:				
تنظیموں، اداروں، صنعتی اداروں، تعمیراتی پروجیکٹوں، ریاستی فارموں اور ان کے ڈویژنوں کے سربراہ۔	۱۴٫۰	۷٫۸	۸٫۳	۸٫۹
انجینئر، تکنیشین اور زرعی ماہرین۔	۱۸٫۲	۳۳٫۶	۳۸٫۲	۴۰٫۰
سائنس، تعلیم، صحت عامہ، ادب اور فنون کے میدان میں سرگرم کارکن۔	۱۸٫۹	۲۳٫۴	۲۳٫۸	۲۴٫۲

کمیونسٹوں کی تعلیمی سطح

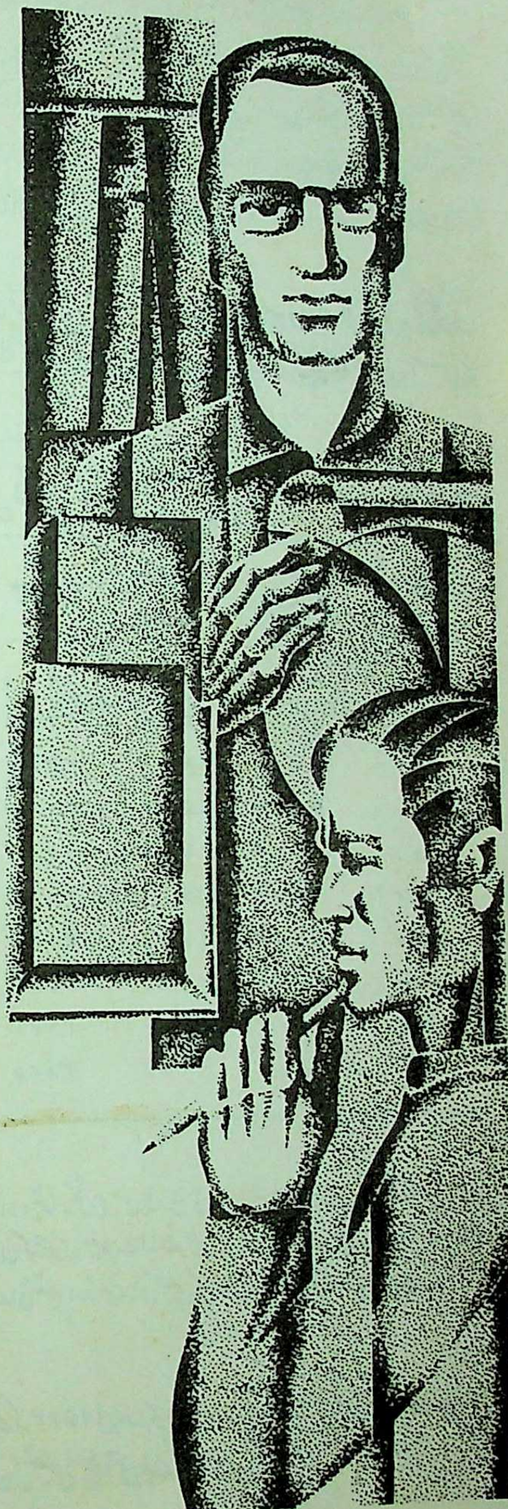
سوویت اقتدار کے دور میں ثقافتی ترقی کی رفتار کافی تیز رہی ہے۔ سوویت عوام کی روز افزوں طور پر بڑھتی ہوئی تعلیمی سطح کی فطری طور پر عکاسی پارٹی ممبر شپ میں ہوتی ہے۔ ذیل کا جدول اس کا بیّن ثبوت ہے:

کمیونسٹوں کی تعلیمی سطح (فی صد)

	اعلیٰ تعلیم	جزوی اعلیٰ تعلیم	ثانوی	جزوی ثانوی	ابتدائی	ابتدائی تعلیم کے بغیر
۱۹۲۷ء	۰٫۸	—	۹٫۱	—	۶۳٫۰	۲۷٫۱
۱۹۳۹ء	۵٫۵	۲٫۰	۱۲٫۵	۱۳٫۶	۴۶٫۱	۲۰٫۳
۱۹۴۶ء	۷٫۳	۲٫۲	۲۳٫۳	۲۴٫۶	۳۴٫۴	۸٫۲
۱۹۵۲ء	۸٫۹	۲٫۸	۲۲٫۲	۲۷٫۶	۳۱٫۴	۷٫۱
۱۹۵۶ء	۱۱٫۲	۳٫۶	۲۲٫۲	۲۹٫۶	۲۸٫۴	۵٫۰
۱۹۶۱ء	۱۳٫۲	۳٫۰	۲۶٫۲	۲۸٫۶	۲۵٫۸	۳٫۲
۱۹۶۶ء	۱۵٫۷	۲٫۵	۳۰٫۹	۲۷٫۵	۲۳٫۴	—
۱۹۷۱ء	۱۹٫۶	۲٫۴	۳۴٫۳	۲۴٫۹	۱۸٫۸	—
۱۹۷۳ء	۲۱٫۶	۲٫۲	۳۶٫۱	۲۳٫۰	۱۷٫۱	—
۱۹۷۵ء	۲۴٫۳	۲٫۵	۳۸٫۵	۲۰٫۳	۱۴٫۴	—

نوٹ: یکم جنوری ۱۹۲۷ء سے متعلق یہ اعداد وشمار کُل یونینی پارٹی کی مردم شماری سے لئے گئے ہیں۔ جزوی اعلیٰ تعلیم یافتہ ارکان وامیدوار ارکان کو ثانوی تعلیم کے خانے میں نیز جزوی ثانوی تعلیم یافتہ اور ناخواندہ ارکان وامیدوار ارکان کو علی الترتیب ابتدائی تعلیم اور "ابتدائی تعلیم کے بغیر" کے خانے میں دکھایا گیا ہے۔

مذکورہ بالا جدول اس بات کی مظہر ہے کہ ۶۵٫۳ فی صدی سوویت کیمونسٹ کم از کم مکمل ثانوی تعلیم سے بہرہ ور رہیں۔ اس سے قبل پارٹی کے ارکان کی تعلیمی سطح اتنی بلند کبھی نہیں تھی۔



سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کے ارکان کی تعلیمی سطح

(مجموعی تعداد کا فی صد)

۱۹۲۷ء	
اعلیٰ تعلیم	۰٫۸
ثانوی تعلیم	۹٫۱
ابتدائی تعلیم	۶۳٫۰
ابتدائی تعلیم کے بغیر	۲۷٫۱

۱۹۷۵ء	
اعلیٰ تعلیم	۲۴٫۳
نامکمل اعلیٰ تعلیم	۲٫۵
ثانوی تعلیم	۳۸٫۵
نامکمل ثانوی تعلیم	۲۰٫۳
ابتدائی تعلیم	۱۴٫۴

پارٹی کے ارکان میں مختلف میدانوں سے تعلق رکھنے والے ماہرین کی تعداد سال بہ سال بڑھتی جارہی ہے۔ اس کا مشاہدہ درج ذیل جدول میں کیا جاسکتا ہے (یکم جنوری کو):

اعلیٰ اور خصوصی ثانوی تعلیم سے بہرہ ور کمیونسٹوں کی تعداد

	مجموعی تعداد	پارٹی ارکان کی مجموعی تعداد کا فی صد
۱۹۲۷ء	۲۴۸۹۹	۲٫۲
۱۹۳۹ء	۳۲۶۹۴۷	۱۴٫۳
۱۹۴۶ء	۱۰۰۸۳۰۲	۱۸٫۳
۱۹۵۲ء	۱۶۰۲۱۶۵	۲۳٫۹
۱۹۵۶ء	۱۹۹۰۱۷۶	۲۷٫۷
۱۹۶۱ء	۲۹۵۱۲۳۰	۳۱٫۸
۱۹۶۶ء	۴۳۹۷۲۷۵	۳۵٫۶
۱۹۷۱ء	۵۹۰۳۷۵۱	۴۱٫۱
۱۹۷۵ء	۷۶۱۴۰۰۰	۴۸٫۷

۲۴ویں کانگریس کے بعد کے برسوں میں کمیونسٹ پارٹی میں خصوصی ثانوی تعلیم یا اعلیٰ تعلیم یافتہ ماہرین کی تعداد میں ۱۷ لاکھ ۱۰ ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔

پارٹی ارکان میں سائنسدانوں — سوویت یونین کی سائنس اکادمی کے ممبران اور مراسلاتی ممبران، جمہوریاؤں کی سائنس اکادمیوں کے ممبران اور مراسلاتی ممبران، سائنس کے ڈاکٹر، سائنس کے امیدوار اور دیگر سائنسی کارکنوں کی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔ سائنسی ڈگری رکھنے والے کمیونسٹوں کی تعداد میں اضافہ کی رفتار کا مشاہدہ درج ذیل جدول میں کیا جاسکتا ہے یکم جنوری کو)

سائنسی ڈگری رکھنے والے کمیونسٹوں کی تعداد

	سائنس کے ڈاکٹر	سائنس کے امیدوار
۱۹۵۰ء	۲۱۴۴	۱۴۴۶۳
۱۹۵۲ء	۲۷۶۴	۱۸۳۷۰
۱۹۵۶ء	۳۸۴۰	۳۴۵۱۳
۱۹۶۱ء	۵۲۱۱	۴۷۳۴۳
۱۹۶۶ء	۷۴۸۸	۶۹۳۲۰
۱۹۷۱ء	۱۲۹۷۸	۱۱۰۱۳۱
۱۹۷۳ء	۱۶۵۹۲	۱۳۲۷۰۸
۱۹۷۶ء	۲۱۵۱۱	۱۶۸۵۴۷

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی قومی ساخت

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی اپنے نظریہ، پالیسی، ساخت اور رہیئت ترکیبی کے اعتبار سے بین الاقوامیت پسند لینینی پارٹی ہے۔ سوویت یونین کی ۵۰ ویں سالگرہ کے موقع پر ایک جلسے کو خطاب کرتے ہوئے لیونڈ بریژنیف نے کہا تھا: "پارٹی ملک کی تمام قوموں اور قومیتوں کے بہترین نمائندوں کو متحد کرتی ہے۔ یہ سوویت یونین کے محنت کش عوام کی دوستی اور مجاہدانہ رفاقت کی، سوویت عوام کے اٹوٹ اتحاد کی پیکر ہے۔ ملک کے تمام کمیونسٹ اپنی قومیت سے قطع نظر واحد لینینی پارٹی کے رکن ہیں۔ ان سب کو یکساں حقوق حاصل ہیں، ان کے فرائض یکساں نوعیت کے ہیں اور ملک کے مقدر کے تئیں ان پر یکساں ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔"

پارٹی میں سوویت یونین میں آباد سو سے زیادہ قوموں اور قومیتوں کے نمائندے شامل ہیں۔ یونینی اور خود اختیار جمہوریاؤں، خود اختیار علاقوں اور قومی خطوں کی پارٹی تنظیموں میں مقامی قومیت سے تعلق رکھنے والے کمیونسٹوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ پارٹی تنظیموں کی ممبرشپ روز افزوں طور پر بین قومی رُخ بھی اختیار کرتی جا رہی ہے۔ یہ سلسلہ ہائے عمل جمہوریاؤں، علاقوں اور خطوں کی معاشی و ثقافتی پیش قدمی کی عکاسی کرتے ہیں نیز تمام قوموں اور قومیتوں کے محنت کش عوام کی روز افزوں سیاسی سرگرمی اور تمام سوویت قوموں کی تدریجی یکجہتی کے آئینہ دار ہیں۔

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی قومی ساخت

دیکم جنوری ۱۹۷۶ء کے مطابق ۱۵۶۳۸۸۹۱ کی مجموعی تعداد کا فی صد)

روسی	۶۰٫۶
یوکرینی	۱۶٫۰
بیلوروسی	۳٫۶
ازبیک	۲٫۱
قزاخ	۱٫۸
جارجیائی	۱٫۷
آذربائیجانی	۱٫۵
لتھوانیائی	۰٫۷
مولداویائی	۰٫۴
لیتویانیائی	۰٫۴
کرغیز	۰٫۳
تاجک	۰٫۴
آرمینیائی	۱٫۵
ترکمان	۰٫۳
اسٹونیائی	۰٫۳
دیگر قومیتیں	۸٫۴

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی اور خواتین

سوویت خواتین ملک کی سیاسی معاشی اور ثقافتی زندگی میں سرگرم حصہ لیتی ہیں۔ وہ قومی معیشت، سائنسی کام، ثقافتی سرگرمیوں اور سماجی امور کے تمام میدانوں میں اہم رول ادا کرتی ہیں۔ وہ صنعت، زراعت، سائنسی مراکز، لیبارٹریوں، اسکولوں، اسپتالوں، سرکاری دفاتر اور خدمات عامہ کے اداروں کے کام میں کامیابی کے ساتھ حصہ لیتی ہیں۔ خاتون کمیونسٹوں کی تعداد میں روزافزوں اضافہ کا مشاہدہ درج ذیل جدول میں کیا جاسکتا ہے (یکم جنوری ۱۹۷۶ء کے مطابق)

خاتون کمیونسٹوں کی تعداد

	مجموعی تعداد	کُل تعداد کا فی صد
۱۹۲۰ء	۴۵۲۹۷	۷٫۴
۱۹۲۶ء	۱۲۸۸۰۷	۱۱٫۹
۱۹۳۰ء	۲۱۹۳۸۸	۱۳٫۱
۱۹۳۴ء	۳۹۵۷۶۳	۱۴٫۷
۱۹۳۹ء	۳۳۳۸۲۱	۱۴٫۵
۱۹۴۶ء	۱۰۳۳۱۱۵	۱۸٫۷
۱۹۵۲ء	۱۲۷۶۵۶۰	۱۹٫۰
۱۹۵۶ء	۱۴۱۴۴۵۶	۱۹٫۷
۱۹۶۱ء	۱۸۰۹۶۸۸	۱۹٫۵
۱۹۶۶ء	۲۵۴۸۹۰۱	۲۰٫۶
۱۹۷۱ء	۳۱۹۵۵۵۶	۲۲٫۲
۱۹۷۳ء	۳۴۱۲۰۲۹	۲۳٫۰
۱۹۷۴ء	۳۵۱۸۰۸۶	۲۳٫۴
۱۹۷۶ء	۳۷۹۳۸۵۹	۲۴٫۳

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۴ ویں کانگریس کے بعد سے خاتون کمیونسٹوں کی تعداد میں ۵۹۸۰۰۰ کا اضافہ ہوا ہے۔ پارٹی کے ارکان میں خواتین کی تعداد ۲۴٫۳ فی صدی ہے اور بہت سے خطّوں اور جمہوریاؤں کی پارٹی تنظیموں میں تناسب کہیں زیادہ ہے۔



سوویت یونین کی
کمیونسٹ پارٹی کی
خاتون ارکان
(مجموعی تعداد کا فی صد)

۱۹۲۰ء	۷٫۴
۱۹۴۶ء	۱۸٫۷
۱۹۷۳ء	۲۳٫۰
۱۹۷۶ء	۲۴٫۳

پارٹی ممبرشپ کی مدّت اور کمیونسٹوں کی عمر

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی مختلف نسلوں کو باہم متحد کرتی ہے. ان میں ماقبل انقلاب کے عہد کے بالشویک ہیں جنھوں نے عظیم اکتوبر انقلاب اور خانہ جنگی میں حصہ لیا تھا، عوام کی آزادی وخوش حالی کے لئے لینن کے شانہ بشانہ لڑے تھے اور سوشلزم کی بنا استوار کی تھی۔ پھر وہ لوگ آئے جنھوں نے اوّلین پنجسالہ منصوبوں کے دوران ملک کی معاشی قوت کی تعمیر میں حصّہ لیا تھا اور حب الوطنی کی عظیم جنگ (۱۹۴۱ء تا ۱۹۴۵ء) کے دوران باہم مل کر ہمارے ملک کا دفاع کیا تھا۔ پارٹی ممبرشپ کا ایک بڑا حصّہ نوعمر کمیونسٹوں پر مشتمل ہے۔

پارٹی ممبرشپ کی مدت سے متعلق درج ذیل اعداد وشمار ملاحظہ فرمائیں (یکم جنوری ۱۹۷۶ء کے مطابق):

	مجموعی تعداد کا فی صد
پارٹی کے کل ارکان	۱۰۰٫۰
بشمول ان ارکان کے جن کی ممبرشپ کی مدت درج ذیل ہے:	
۵ سال یا اس سے کم	۱۵٫۹
۶ سال تا ۱۰ سال	۱۸٫۵
۱۱ سال تا ۲۰ سال	۳۲٫۸
۲۱ سال تا ۳۰ سال	۱۵٫۰
۳۱ سال تا ۵۰ سال	۱۷٫۴
۵۰ سال سے زائد	۰٫۴

معیشت کے مختلف شعبوں میں کمیونسٹ

کمیونزم کی کامیاب تعمیر کے لئے پارٹی ممبران کو ان کے شایانِ شان مناسب اور معقول ذمہ داری سپرد کرنا ضروری ہے۔ پارٹی نے کمیونسٹوں کو ہمیشہ ہی انتہائی دشوار اور ذمہ دارانہ فرائض تفویض کئے ہیں۔ سوویت یونین کا اصل مقصد، جیسا کہ سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کے پروگرام میں اور پارٹی کی ۲۳ ویں ۲۴ ویں اور ۲۵ ویں کانگریسوں کے فیصلہ میں کہا گیا ہے، کمیونزم کی مادی اور تکنیکی اساس کی تعمیر ہے۔ فطری طور پر پارٹی چاہتی ہے کہ بیشتر کمیونسٹ معیشت میں، مادی پیداوار کی کلیدی شاخوں میں مصروف کار رہوں۔

قومی معیشت سے کمیونسٹوں کی وابستگی کا مشاہدہ درج ذیل جدول میں کیا جا سکتا ہے (یکم جنوری کے مطابق، بہ امتیاز فی صد):

	۱۹۴۶ء	۱۹۵۶ء	۱۹۷۶ء
قومی معیشت میں معروف کمیونسٹوں کی تعداد	۱۰۰٫۰	۱۰۰٫۰	۱۰۰٫۰
مادی پیداوار	۶۷٫۳	۷۰٫۹	۷۳٫۰
بشمول:			
صنعت، تعمیرات، نقل و حمل اور مواصلات	۳۷٫۴	۴۲٫۳	۴۷٫۰
زراعت	۲۳٫۱	۲۲٫۷	۲۰٫۵
تجارت، کھانے پینے کی تیار چیزوں کی فراہمی، وصولیابی، مادی اور تکنیکی سپلائی اور مادی پیداوار کی دیگر شاخیں	۶٫۸	۵٫۹	۵٫۵
غیر پیداواری شعبے	۳۲٫۷	۲۹٫۱	۲۷٫۰
بشمول:			
سائنس، تعلیم، اعلیٰ تعلیمی ادارے، صحت عامہ اور ثقافت	۱۰٫۳	۱۲٫۵	۱۶٫۷
ریاستی نظم و نسق، معاشی انتظام، پارٹی سے متعلق اور عوامی تنظیمیں	۲۱٫۷	۱۵٫۴	۸٫۶
رہائشی سہولتوں کی فراہمی، عام استفادہ کی خدمات اور خدمات عامہ	۰٫۷	۱٫۲	۱٫۷

مذکورہ بالا اعداد و شمار اس بات کے مظہر ہیں کہ سوویت یونین کے تقریباً تین چوتھائی کمیونسٹ مادی پیداوار میں مصروف ہیں۔ وہ سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۵ ویں کانگریس کے تیار کردہ معاشی ترقی کے منصوبوں کی عمل آوری اور دسویں پنجسالہ منصوبے کے فریضوں کی تکمیل کی جدوجہد نیز سائنسی سماجی ترقی کے لئے، سماجی پیداوار کی کارکردگی میں اضافہ اور قومی معیشت کے تمام میدانوں میں کام کی کوالٹی کو بہتر بنانے کی جدوجہد کی رہنمائی کر رہے ہیں۔

بنیادی تنظیمیں

مقامی پارٹی ادارے

شہری اور دیہی علاقوں میں عملاً کام کے تمام اجتماعیوں میں پارٹی کی بنیادی تنظیمیں سرگرم کار رہتی ہیں جو پارٹی کی پالیسی کی عمل آوری میں، سوویت عوام کی تعلیم و تربیت میں اور بحیثیت مجموعی عوام کے ساتھ پارٹی کے رشتوں کو مضبوط و مستحکم بنانے میں اہم رول ادا کرتی ہیں۔

پارٹی اپنی بنیادی تنظیموں کی کارکردگی میں اضافہ پر نمایاں توجہ دیتی ہے۔ اس کی تصدیق اس حقیقت سے ہوتی ہے کہ حالیہ برسوں کے دوران سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی نے صنعتی و زرعی اداروں نیز حکومتی، سائنسی، تعلیمی اداروں کی متعدد بنیادی تنظیموں کی رپورٹوں پر بحث کی ہے۔ بنیادی پارٹی تنظیموں کی ساخت کو بہتر بنانے کے سلسلے میں اقدامات کئے گئے ہیں۔ ریلوے کے شعبے میں جنکشن پارٹی کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں نیز پیداواری و تجارتی انجمنوں اور تعمیراتی ٹرسٹوں میں متحدہ پارٹی تنظیموں کا قیام عمل میں آیا ہے۔

پارٹی کی ۲۴ویں کانگریس نے انتظامیہ کے کنٹرول کے اختیار سے لیس اور اس اختیار سے محروم زمروں میں بنیادی پارٹی تنظیموں کی تقسیم ختم کردی ہے۔ کانگریس نے انتظامیہ کی سرگرمی کو کنٹرول کرنے کے اختیار سے متعلق سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کے قواعد کی شق کا دائرہ ڈیزائن سازی کی تمام تنظیموں و دفاتر، تحقیقی اداروں، تعلیمی، ثقافتی، طبی اداروں اور ان تمام اداروں و تنظیموں کی بنیادی پارٹی تنظیموں تک وسیع کردیا ہے جن میں انتظامیہ کے اختیارات و فرائض کی شرائط کا دائرہ دیگر اداروں تک وسیع نہ ہو۔

کانگریس نے اس بات کو معین طور پر کہا کہ وزارتوں، ریاستی کمیٹیوں، مرکزی و مقامی حکومت اور معاشی اداروں و محکموں کی پارٹی تنظیموں کو اپنی انتظامیہ کی سرگرمی پر کنٹرول کرنا چاہئے تاکہ پارٹی اور حکومت کی ہدایات کو روبہ عمل لایا جاسکے اور سوویت قوانین پر عمل درآمد کیا جاسکے۔

بنیادی پارٹی تنظیموں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ذیل کے اعداد و شمار اس کے گواہ ہیں (یکم جنوری کے مطابق):

۱۹۲۲ء	۳۲۲۸۱	۱۹۵۲ء	۳۴۳۹۷۶
۱۹۲۷ء	۳۸۹۷۸	۱۹۵۶ء	۳۵۱۲۴۹
۱۹۳۰ء	۵۳۶۹۸	۱۹۶۱ء	۲۹۴۸۷۳
۱۹۳۴ء	۱۱۰۸۰۶	۱۹۶۶ء	۳۲۶۸۸۶
۱۹۳۹ء	۱۱۳۰۸۹	۱۹۷۱ء	۳۶۹۶۹۵
۱۹۴۶ء	۲۴۴۷۰۷	۱۹۷۶ء	۳۹۰۳۸۷

مختلف نوع کی بنیادی پارٹی تنظیموں کی بدلتی ہوئی تعداد کا مشاہدہ درج ذیل جدول میں کیا جاسکتا ہے:

	یکم جنوری ۱۹۴۶ء		یکم جنوری ۱۹۵۶ء		یکم جنوری ۱۹۷۶ء	
	مجموعی تعداد	فی صد	مجموعی تعداد	فی صد	مجموعی تعداد	فی صد
بنیادی پارٹی تنظیموں کی مجموعی تعداد	۲۴۴۷۰۷	۱۰۰٫۰	۳۵۱۲۴۹	۱۰۰٫۰	۳۹۰۳۸۷	۱۰۰٫۰
ان میں درج ذیل بنیادی تنظیمیں شامل ہیں:						
صنعت، نقل وحمل، مواصلات اور تعمیرات	۳۴۹۶۵	۱۴٫۳	۷۳۰۶۳۱	۲۱٫۰	۱۰۱۴۷۲	۲۶٫۰
ریاستی فارم [۱]	۴۰۴۵	۱٫۷	۵۸۰۶	۱٫۶	۱۸۹۴۱	۴٫۹
اجتماعی فارم	۳۵۲۰۰	۱۴٫۴	۸۰۰۱۵	۲۲٫۸	۲۹۰۸۱	۷٫۴
تعلیمی ادارے، سائنسی ثقافتی اور طبی ادارے	۱۳۳۲۶	۵٫۴	۵۰۲۵۸	۱۴٫۳	۹۴۸۹۱	۲۴٫۳
سرکاری دفاتر، تنظیمیں اور معاشی ایجنسیاں (مرکز سے لے کر اضلاع کی سطح تک)	۴۶۷۱۷	۱۹٫۱	۶۶۴۰۷	۱۸٫۹	۶۵۰۶۰	۱۶٫۷
تجارت اور کھانے پینے کی اشیاء فراہم کرنے والے ادارے	۶۱۳۳	۲٫۵	۱۱۸۱۰	۳٫۴	۱۴۴۸۸	۳٫۷
علاقائی دیہی ہاؤس منیجمنٹ کے دفاتر اور دیگر ادارے	۱۰۴۳۲۱	۴۲٫۶	۶۳۳۲۲	۱۸٫۰	۶۶۴۵۴	۱۷٫۰

[۱] اس میں پولٹری فارموں، پھلوں کے باغات اور گھوڑوں کی افزائش کے فارموں کی بنیادی تنظیمیں بھی شامل ہیں۔

پارٹی کے ارکان کی تعداد میں اضافہ، اداروں نیز ریاستی و اجتماعی فارموں کی توسیع اور پیداواری انجمنوں کے قیام کے نتیجے میں بنیادی تنظیموں کے سائز میں اضافہ ہورہا ہے۔

پیداوار اور سماجی زندگی کے تمام پہلوؤں پر پارٹی کے اثر ونفوذ کو مستحکم کرنے کے لئے بنیادی تنظیموں کے ڈھانچہ کو مسلسل بہتر بنایا جارہا ہے۔ کارگاہوں کی سطح پر پارٹی تنظیموں اور پارٹی گروپوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ اس ضمن میں درج ذیل جدول ملاحظہ فرمائیں (یکم جنوری کے مطابق)

	کارگاہ کی سطح کی پارٹی تنظیموں کی تعداد	پارٹی گروپوں کی تعداد
۱۹۴۶ء	۲۳۲۵۰	۲۸۹۵۹
۱۹۵۲ء	۵۲۰۵۴	۱۱۲۱۵۰
۱۹۵۶ء	۷۶۰۵۸	۱۲۲۲۴۳
۱۹۶۱ء	۱۷۳۹۶۱	۱۶۴۹۳۱
۱۹۶۶ء	۲۸۷۲۵۰	۳۵۱۴۶۳
۱۹۷۱ء	۳۵۲۸۷۱	۴۴۳۲۳۳
۱۹۷۵ء	۴۰۰۳۸۸	۵۲۸۸۹۴

منتخب پارٹی ادارے

پارٹی کے رہنما کادر

پارٹی کے تمام امور کا فیصلہ وسیع جمہوری بنیاد پر کیا جاتا اور اُن کی انجام دہی اسی بنیاد پر عمل میں آتی ہے۔ سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی چاہتی ہے کہ تمام کمیونسٹ پارٹی تنظیموں کے کام میں سرگرم حصہ لیں۔ پارٹی کے سرگرم کارکنوں کے حقوق میں مسلسل وسعت پیدا ہو رہی ہے۔ اس وقت پارٹی کے منتخب سرگرم کارکنوں کی تعداد تقریبًا ۰۴ لاکھ ہے۔

رہنمایانہ رول ادا کرنے والے پارٹی اداروں کے لئے منتخب کمیونسٹوں کی تعداد:

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے ارکان	۲۸۷	سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۵ویں کانگریس کے ذریعے چنے گئے
سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے متبادل ارکان	۱۳۹	
مرکزی آڈیٹنگ کمیشن کے ارکان	۸۵	
علاقائی وخطہ جاتی کمیٹیوں اور یونینی جمہوریاؤں کی مرکزی کمیٹیوں کے ارکان و متبادل ارکان اور آڈٹ کمیشنوں کے ارکان	۳۰۲۰۰	
قومی علاقوں، شہر وضلع پارٹی کمیٹیوں اور آڈٹ کمیشنوں کے ارکان و متبادل ارکان	۳۸۵۵۰۰	
پارٹی کمیٹیوں اور پارٹی بیورو کے ارکان، بنیادی پارٹی تنظیموں کے سکریٹری و ڈپٹی سکریٹری	۱۰۹۲۷۰۰	
پارٹی بیورو اور پارٹی کمیٹیوں کے ارکان، کارگاہ کی سطح کی پارٹی تنظیموں کے سکریٹری و ڈپٹی سکریٹری اور پارٹی گروپوں کے آرگنائزر	۲۰۰۲۲۰۰	

پارٹی اداروں کے بہت سے رکن قومی معیشت کی مختلف شاخوں میں، سائنس، ثقافت، حکومت اور عوامی تنظیموں میں کام کرتے ہیں۔ درج ذیل جدول میں جمہوریائی کمیونسٹ پارٹیوں نیز علاقائی و خطہ جاتی کمیونسٹ پارٹیوں اور آڈیٹنگ کمیشنوں کی ہیئت ترکیبی کا تجزیہ کیا گیا ہے (فی صد)

	پارٹی کانگریسوں اور کانفرنسوں میں منتخب کردہ	
	سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۴ویں کانگریس سے قبل (۱۹۷۱ء)	سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی ۲۵ویں کانگریس سے قبل (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۶ء)
جمہوریائی کمیونسٹ پارٹیوں کی مرکزی کمیٹیوں اور علاقائی و خطہ جاتی کمیٹیوں کے ارکان و متبادل ارکان اور متعلقہ آڈیٹنگ کمیشنوں کے ارکان کی تعداد	۱۰۰٫۰	۱۰۰٫۰

(صفحہ ۱۱۱ پر)

(بسلسلہ صفحہ ۱۱۰)

	پارٹی کانگریسوں اور کانفرنسوں میں منتخب کردہ	
	سوویت یونین کی کیمونسٹ پارٹی کی ۲۴ ویں کانگریس سے قبل (۱۹۷۱ء)	سوویت یونین کی کیمونسٹ پارٹی کی ۲۵ ویں کانگریس سے قبل (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۶ء)
ان میں درج ذیل شامل ہیں:		
مزدور اور اجتماعی کسان	۲۷ر۸	۳۰ر۲
صنعت، نقل وحمل، مواصلات اور تعمیرات سے متعلق اداروں کے سربراہ، ریاستی فارموں کے منیجر	۸ر۲	۷ر۹
انجینئر، ٹیکنیشین اور ماہرین زراعت	۲ر۳	۲ر۳
پارٹی کے عہدے دار	۲۹ر۴	۲۹ر۹
سرکاری عہدے دار	۱۸ر۰	۱۶ر۵
سائنس، تعلیم، ثقافت اور صحت عامہ کے میدان میں کام کرنے والے	۵ر۸	۵ر۳
دیگر کارکن	۸ر۵	۷ر۹

پارٹی کے منتخب اداروں میں مزدوروں اور اجتماعی کسانوں کے تناسب میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ۱۰۰ لاکھ سے زائد مزدوروں اور اجتماعی کسانوں کو بنیادی اور کارگاہ کی سطح کی پارٹی تنظیموں کے بیورو اور کمیٹیوں میں منتخب کیا گیا ہے۔ ضلعی اور شہری پارٹی کمیٹیوں کے ارکان و متبادل ارکان میں ان کا حصہ ۴۰ فی صدی نیز علاقائی و خطہ جاتی پارٹی کمیٹیوں اور جمہوریاؤں کی مرکزی کمیٹیوں میں ان کا حصہ تقریبًا ۳۰ فی صدی ہے۔ مزدور اور اجتماعی کسان تقریبًا سبھی شہری اور ضلعی پارٹی کمیٹیوں کے بیورو کے رکن ہیں۔

سیاسی اعتبار سے پختہ شعور کے مالک اور بہتر طور پر تربیت یافتہ ایسے اشخاص کو جو اچھے آرگنائزر ہیں، پارٹی اداروں کی قیادت میں نامزد کیا جاتا ہے۔ ضلعی شہری قومی علاقوں کی اور علاقائی وخطہ جاتی پارٹی کمیٹیوں نیز جمہوریاؤں کی کیمونسٹ پارٹیوں کی مرکزی کمیٹیوں کے سکریٹریوں کی تعلیمی سطح مسلسل بلند ہو رہی ہے۔ درج ذیل کا جدول اس کا ثبوت ہے (متعلقہ سال کی یکم جنوری کو، فی صد):

شہری اور ضلعی پارٹی کمیٹیوں کے سکریٹری

	تعلیمی سطح				
	اعلیٰ تعلیم	جزوی اعلیٰ تعلیم	ثانوی تعلیم	جزوی ثانوی تعلیم	پرائمری تعلیم
۱۹۳۹ء	۴ر۹	—	۲۳ر۷	۷ر۲	۶۴ر۲
۱۹۵۲ء	۱۸ر۴	۴۳ر۹	۲۵ر۵	۹ر۲	۳ر۰
۱۹۵۶ء	۲۵ر۷	۵۲ر۹	۱۷ر۳	۳ر۷	۰ر۴
۱۹۶۱ء	۶۷ر۸	۲۴ر۲	۷ر۷	۰ر۳	—
۱۹۶۶ء	۸۹ر۴	۷ر۴	۳ر۲	—	—
۱۹۷۱ء	۹۶ر۴	۲ر۹	۰ر۷	—	—
۱۹۷۶ء	۹۹ر۲	۰ر۷	۰ر۱	—	—

علاقائی اور خطہ جاتی کمیٹیوں اور جمہوریاؤں کی کمیونسٹ پارٹیوں کی مرکزی کمیٹیوں کے سکریٹری

	تعلیمی سطح				
	اعلیٰ تعلیم	جزوی اعلیٰ تعلیم	ثانوی تعلیم	جزوی ثانوی تعلیم	پرائمری تعلیم
۱۹۳۹ء	۲۸٫۶	—	۳۰٫۳	۹٫۶	۳۱٫۵
۱۹۵۲ء	۶۷٫۷	۱۰٫۱	۱۷٫۸	۳٫۷	۰٫۷
۱۹۵۶ء	۸۶٫۰	۶٫۶	۶٫۳	۱٫۱	—
۱۹۶۱ء	۹۲٫۰	۴٫۰	۳٫۹	۰٫۱	—
۱۹۶۶ء	۹۷٫۰	۱٫۹	۱٫۱	—	—
۱۹۷۱ء	۹۸٫۹	۰٫۳	۰٫۸	—	—
۱۹۷۶ء	۹۹٫۴	۰٫۱	۰٫۵	—	—

نوٹ: ۱۹۳۹ء میں جزوی اعلیٰ تعلیم یافتہ سکریٹریوں کو "ثانوی تعلیم" کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔

پارٹی کمیٹیوں کے تقریباً ۷۰ فی صدی سکریٹری انجینئر، ٹکنیشین، زرعی معاشیات کے ماہرین یا ماہر معاشیات ہیں ہر دو میں سے ایک سکریٹری پارٹی کے اعلیٰ تعلیم کے اسکول کا گریجویٹ ہے۔ علاقائی و خطہ جاتی پارٹی کمیٹیوں نیز جمہوریاؤں کی کمیونسٹ پارٹیوں کی مرکزی کمیٹیوں کے ۸۰ فی صد سکریٹری سابق مزدور یا سابق کسان ہیں۔

بنیادی پارٹی تنظیموں کے سکریٹریوں کی تعلیمی سطح بھی مسلسل بلند ہو رہی ہے۔ یہ پارٹی کے سرگرم کارکنوں کا سب سے بڑا دستہ ہے۔ درج ذیل جادول اس کا بیّن ثبوت ہے (فی صد، یکم جنوری کے مطابق):

	تعلیمی سطح				
	اعلیٰ تعلیم	جزوی اعلیٰ تعلیم	ثانوی تعلیم	جزوی ثانوی تعلیم	پرائمری تعلیم
۱۹۳۹ء	۴٫۷	—	۱۶٫۵	—	۷۸٫۸
۱۹۵۲ء	۹٫۳	۴٫۷	۲۷٫۳	۲۹٫۳	۲۹٫۴
۱۹۵۶ء	۱۱٫۴	۷٫۹	۲۹٫۵	۳۰٫۶	۲۰٫۶
۱۹۶۱ء	۱۹٫۷	۷٫۳	۳۷٫۹	۲۴٫۸	۱۰٫۳
۱۹۶۶ء	۲۸٫۳	۵٫۹	۴۳٫۳	۱۸٫۱	۴٫۴
۱۹۷۱ء	۳۸٫۵	۵٫۴	۴۴٫۸	۱۰٫۳	۱٫۰
۱۹۷۶ء	۴۷٫۸	۴٫۳	۴۲٫۸	۴٫۹	۰٫۲

نوٹ: ۱۹۳۹ء میں بنیادی پارٹی تنظیموں کے جزوی اعلیٰ تعلیم یافتہ سکریٹریوں کو "ثانوی تعلیم یافتہ" کے زمرے میں شامل کیا گیا ہے جب کہ جزوی ثانوی تعلیم یافتہ سکریٹریوں کو "پرائمری تعلیم" کے زمرے میں دکھایا گیا ہے۔

پارٹی، ہر زمرے کے پارٹی کارکنوں کی سیاسی سطح اور پیشہ ورانہ اہلیت میں اضافہ کرنے پر غیر معمولی توجہ دیتی ہے۔ پارٹی کے سرگرم کارکنوں کی تربیت اور باز تربیت کے اداروں میں سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی

کمیٹی کی سماجی سائنسوں کی اکادیمی، اعلیٰ تعلیم کا پارٹی اسکول، سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کا اعلیٰ تعلیم کا مراسلاتی اسکول، دوسالہ اور چار سالہ نصاب کے اعلیٰ تعلیم کے ۱۴ جمہوریائی اور ۲ بین علاقائی اسکول، ۹ پارٹی اسکول اور مستقل نصابات کا ایک وسیع جال شامل ہے۔

پارٹی کے عہدے داروں کی تربیت کے دیگر وسائل میں مارکسزم لینن ازم کی تعلیم دینے والی شام کی یونیورسٹیاں، پارٹی کی سرگرمیوں سے متعلق شہری اور ضلعی اسکول نیز پارٹی انتظامیہ کی نظری و عملی شکلوں سے متعلق سیمینار اور کانفرنسیں شامل ہیں۔

٭ ٭ ٭

سوویت یونین کی کمیونسٹ پارٹی کی طے کردہ راہ مزدور طبقے کی انقلابی تنظیم کی اعلیٰ ترین شکل کی حیثیت سے پارٹی کی لینینی تعلیم کی قوت حیات کی اور لینن کی استوار کردہ اس کی اٹل لینینی و تنظیمی بنیاد کی بھرپور طور پر توثیق کرتی ہے۔

تاریخی تجربہ واضح طور پر دکھاتا ہے کہ سوشلزم اور کمیونزم کی تعمیر کے سلسلۂ عمل میں سماج کی رہنما قوت کے روپ میں کمیونسٹ پارٹی کے رول میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ پارٹی کی ساخت جتنی بہتر ہو گی، اس کی تمام تنظیمیں اور تمام کمیونسٹ جتنے زیادہ سرگرم ہوں گے، پارٹی میں نظم و ضبط جتنا زیادہ مضبوط ہو گا اور پارٹی ممبران کی نظریاتی سطح جتنی زیادہ بلند ہو گی، پارٹی اپنے رول کو اتنی ہی زیادہ کامیابی کے ساتھ ادا کرنے کی اہل بن سکے گی۔

THE CPSU STAGES OF HISTORY

(Urdu) 1977

اس کتاب کے لئے کُل مواد
نووستی پریس ایجنسی نے فراہم کیا



قیمت : ایک روپیہ

Price : 1 Rs.

آر. جی. آکولوف نے شعبۂ اطلاعات، سفارت خانہ سوویت یونین مقیم ہند،
۲۵۔ بارہ کھمبا روڈ، نئی دہلی سے شائع کیا اور مرکری پرنٹرز، چوڑی والان، دہلی میں طبع ہوا۔

